PART - 4

(انگریزی کے مشہور ناول "The Da Vinci Code" کا اُردو ترجمہ)
مُقدّس پیالہ
مُحمّد سعید عمران

''میری عزیزہ!'' ٹیبنگ نے بات جاری کی۔ ''اُس وقت، عیسیٰؑ کے ماننے والے اُنہیں ایک فانی پیغمبر مانتے تھے، ایک عظیم اور طاقتور مگر ایک فانی آدمی''۔

''یعنی کہ تب عیسیٰؑ کو لوگ خُدا کا بیٹا نہیں مانتے تھے؟''۔

''بالکُل'' ٹیبنگ بولا۔ ''اِس معاملے پر بحث بھی ہوئی تھی اور ووٹنگ بھی''

''آپ کا مطلب ہے کہ عیسیٰ کی تقدیس کا فیصلہ ووٹ کے ذریعے ہوا تھا؟''

''ہاں اور تقدیس کی حمایت اور مُخالفت میں ڈالے جانے والی ووٹوں کی تعداد میں زیادہ فرق نہیں تھا''۔ ٹیبنگ نے بات مزید آگے بڑھائی۔ ''جو بھی ہو، عیسیٰ کی تقدیس کے بارے میں ایک رائے پر اتفاق ہو گیا تھا اور یہ بات رومی سلطنت کے اتحاد اور مضبوطی کیلئے کافی اہم تھی۔ اُس وقت ویٹیکن بھی اتنا مضبوط نہیں تھا۔ قسطنطین نے یہ اعلان کروا دیا کہ عیسیٰ خُدا کے بیٹے ہیں، دراصل عیسیٰ کو ایک ایسا دیوتا مان لیا گیا تھا جو کہ انسانی سوچ سے بہت پرے تھا، اور اُس کی طاقت واقدسیت کے خلاف کوئی بھی انسان دعوٰی نہیں کر سکتا تھا۔ اِس سے یہ فائدہ ہوا کہ فطرت پرست بھی عیسائیت کے خلاف کوئی دعوٰی کرنے سے باز رہے اور اِس کے علاوہ عیسائیت کے ماننے والوں کیلئے اب نجات کا ایک ہی راستہ بچہ تھا یعنی رومن کیتھولک چرچ''۔

سوفی نے لینگڈن کی طرف دیکھا جس نے اِس بات کی تائید میں سر ہلا دیا۔

''یہ سب طاقت کی بات ہے''۔ ٹیبنگ نے بات جاری رکھی۔ ''چرچ اور سلطنت کو کامیابی سے چلانے کیلئے عیسیٰ کو اِس روپ میں پیش کرنا نہایت ضروری تھا۔ کئی مؤرخین اور مذہبی عالم یہ دعوٰی بھی کرتے ہیں کہ دراصل صحیح عیسائیت کے ماننے والوں سے اُن کی اصل تعلیمات چھین لی گئیں تھیں۔ اُن کی تعلیمات پر اپنی مرضی کا لبادہ چڑھا لیا گیا تھا اور اِن تعلیمات کو سلطنت اور چرچ کو طاقتور بنانے کیلئے استعمال کیا گیا۔ اِس موضوع پر میں نے بھی چند کُتب لکھی ہیں''۔

''میرا خیال ہے کہ آپ کو ہر روز عیسائیوں کی ہزاروں ای۔ میلز آتی ہوں گی جن میں آپ کو بُرا بھلا کہا جاتا ہوگا''۔

''کیوں؟'' ٹیبنگ نے کہا۔ ''پڑھے لکھے عیسائیوں کی اکثریت اِس تاریخی حقیقت کے بارے میں جانتی ہے۔ عیسیٰؑ بلاشُبہ ایک عظیم آدمی تھے۔ قسطنطین کے یہ سیاسی اقدامات اُن کی اہمیت کو کم نہیں کر سکتے۔ کوئی بھی یہ نہیں کہ سکتا کہ اُن کی تعلیمات دھوکہ تھیں، یا اُنہوں نے ہزاروں، لاکھوں لوگوں کی بہتری کیلئے کوشش نہیں کی۔ سب لوگ اِس بات پر متفق ہیں کہ قسطنطین نے عیسیٰ کی شُہرت اور اہمیت کا ناجائز فائدہ اُٹھایا۔ اور اُس کے اِن اقدامات نے عیسائیت کی تعلیمات کو مسخ کر دیا''۔

سوفی نے میز پر پڑی ہوئی کتاب پر نظر ڈالی۔ وہ لیونارڈو ڈاونچی کی ہولی گریل والی پینٹنگ دیکھنا چاہتی تھی۔

''مسئلہ یہ ہے کہ۔۔'' ٹیبنگ اب تیز تیز بول رہا تھا۔ ''قسطنطین نے عیسیٰ کی تعلیمات کو تقریباً چار صدیاں گُزرنے کے بعد تبدیل کیا تھا۔ اُس وقت ایسی کئی کتابیں اُس وقت موجود تھیں جن کے مُطابق عیسیٰ ایک عام انسان تھے۔ تاریخ کی اِس جہت کو تبدیل کرنے کیلئے قسطنطین جانتا تھا کہ اُسے ایک مضبوط قدم اُٹھانا پڑے گا۔ تبھی عیسائیت کی تاریخ کا سب سے اہم لمحہ آیا۔'' ٹیبنگ رُکا اور سوفی پر اپنی نگاہیں جمالیں۔ ''قسطنطین نے انجیل کو ترتیب دینے کا آغاز کیا۔ اُس نے اُن تمام کتابوں کو خارج کر دیا جو

کہ عیسیٰ کو ایک عام انسان کے طور پر ظاہر کرتی ہیں۔ انجیل میں وہ تمام کتابیں شامل کر لی گئیں جن میں عیسیٰ کو ایک غیر معمولی اور لافانی ہستی کے طور پر ظاہر کیا گیا اُنہیں خُدا کا بیٹا کہا گیا۔ ایسی تمام کتابیں جو کہ اِس نظریے کی مُخالفت کرتی تھیں اُن کو مُختلف طریقوں سے اکٹھا کیا گیا اور جلا دیا گیا''۔

''ایک اور اہم بات''۔ لینگڈن بھی گفتگو میں شامل ہوا۔ ''اُس دور میں جس نے بھی اُن کتابوں کو بچانا چاہا جو کہ قسطنطین نے ممنوع قرار دی تھیں اُسے کافر (Heretic) قرار دیا گیا۔ Heretic کا لفظ اُسی دور کی ایجاد ہے۔ یہ لاطینی زبان کے لفظ

Haereticus

سے نکلا ہے جس کا مطلب 'پسند' یا 'چُننا' ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے عیسیٰ کی اصل تعلیمات کو چُنا چرچ کے مُطابق وہ عیسائیت کی تاریخ کے سب سے پہلے کافر تھے''

''یہ مؤرخوں کی خوش قسمتی ہے کہ۔۔'' ٹیبنگ بولا۔ ''کُچھ ایسی انجیلیں قسطنطین کے اِن اقدامات کے باوجود بچ گئیں۔ بحیرہِ مردار کی دستاویزات (Dead Sea Scrolls) جو کہ ۱۹۴۰ کے عشرے میں اسرائیل کے صحرائے یہودیہ کے علاقے سے دریافت ہوئی تھیں۔ اور اِس کے علاوہ قبطی دستاویزات یا ناگ حمادی کی دستاویزات (Nag Hammadi Scrolls) جو کہ ۱۹۴۵ میں ناگ حمادی میں دریافت ہوئی تھیں۔ ویٹیکن نے بڑی کوشش کی کہ یہ دستاویزات کو منظرِ عام پر نہ آئیں۔ اِن دستاویزات سے یہ سامنے آیا کہ انجیل میں کافی تبدیلیاں کی گئی ہیں اور مزید یہ کہ جن لوگوں نے عہد نامہ جدید کو ترتیب دیا تھا اُن کے مقاصد سیاسی تھے''۔

''اور پھر'' لینگڈن نے ٹیبنگ کی بات کو آگے بڑھایا۔ ''یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ آج کا چرچ اُن تعلیمات پر نہایت خلوص سے ڈٹا ہوا ہے اور اِسی وجہ سے اِن دستاویزات کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ دراصل ویٹیکن دراصل اِس بات پر یقین رکھتا ہے کہ یہ دستاویزات جھوٹی ہیں اور عیسائیت کو بدنام کرنے کیلئے گھڑی گئی ہیں''۔

ٹیبنگ خاموش سی ہنسی ہنسا۔ اب وہ سوفی کے بالکُل سامنے ایک کُرسی پر براجمان ہو چُکا تھا۔ ''تُم دیکھ رہی ہو کہ پروفیسر لینگڈن ویٹیکن کے بارے میں مُجھ سے نرم رویّہ رکھتا ہے۔ جو بھی ہو، یہ بات صحیح ہے کہ ویٹیکن اِن دستاویزات کو جعلی سمجھتا ہے۔ کیونکہ یہ انجیل قدیم زمانے سے ہی پڑھی جا رہی ہے۔

''اس کا مطلب کیا ہے؟'' لینگڈن بولا۔ ''یعنی کہ اپنے باپ دادا کے مذہب پر چلنا''۔

''تو کیا ہمارے آباؤ اجداد کی تعلیمات غلط ہیں؟ گریل کے بارے میں کہانیاں بھی تو ہیں''۔

سوفی نے اپنے سامنے پڑی کتاب میں لکھے ڈاونچی کے قول کو دیکھا۔ اندھوں کی سی جہالت ہمیں گُمراہ کرتی ہے۔ اوہ! لافانی انسان اپنی آنکھیں کھولو''۔

ٹیبنگ نے کتاب کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اُسے اُٹھا کر صفحے پلٹنے لگا۔ ''اور اب میں تُمہیں لیونارڈو کی گریل والی پینٹنگ دکھاتا ہوں ذرا اِس پر جلدی جلدی ایک نظر ڈالو''۔ اُس نے ایک رنگین تصویر کھول لی جو کہ دو صفحات گھیرے ہوئے تھی۔

''میرا خیال ہے کہ تُم اِس فن پارے سے واقف ہوگی''۔
کیا وہ مذاق کر رہا ہے؟ سوفی تاریخ کے نہایت مشہور فن پاروں میں سے ایک دیکھ رہی تھی۔ آخری کھانا(The Last Supper) ڈاونچی کا وہ تاریخی فن پارہ جو کہ آج کل میلان کے نزدیک سانتا ماریا ڈیلے گرازی کے گرجا گھر کی دیوار پر ٹنگا ہوا ہے۔ اِس فن پارے میں عیسیٰ اور اُن کے حواری میز کے گرد بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب عیسیٰ اُن کو یہ بتا رہے ہوتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی ایک اُن کے ساتھ غدّاری کرے گا۔ ''ہاں، اِس فن پارے کو کون نہیں جانتا''۔
''تب میں تُمہارے ساتھ ایک کھیل کھیلنا چاہوں گا۔ ذرا اپنی آنکھیں بند کرنا''۔
سوفی کو پتہ نہیں تھا کہ ٹیبنگ کا مقصد کیا ہے مگر اُس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔
''عیسیٰ کہاں بیٹھے ہوئے ہیں؟'' ٹیبنگ نے پُوچھا۔
''درمیان میں''۔
''اچھا۔ وہ اور اُن کے ساتھی کیا کھا رہے ہیں؟''
''روٹی''
''اور وہ کیا پی رہے ہیں؟''
''شراب۔ وہ شراب پی رہے ہیں''۔
''بہت اچھے۔ اور ایک آخری سوال۔ میز پر کتنے پیالے پڑے ہوئے ہیں؟''
سوفی سوچنا شُروع ہوگئی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ یہ ایک پیچیدہ سوال ہے۔ عیسیٰ نے کھانے کے بعد ایک پیالہ استعمال کیا تھا۔ اُنہوں نے اُسی پیالے میں مشروب اپنے حواریوں میں بانٹا تھا۔
''ایک پیالہ'' سوفی نے کہا۔ ''صُراحی عیسیٰ کا پیالہ، ہولی گریل۔ جیسا کہ آج کل ہم ایک پیالے میں نیاز پیتے ہیں ویسے ہی عیسیٰ نے ایک پیالے میں مشروب بانٹا تھا''۔
ٹیبنگ نے ٹھنڈی سانس بھری۔ ''اب آنکھیں کھول دو''۔
سوفی نے ایسا ہی کیا۔ ٹیبنگ شرارتی انداز میں مُسکرا رہا تھا۔ سوفی نے پینٹنگ کی طرف دیکھا، وہ یہ دیکھ کر حیران ہوئی میز پر بیٹھے ہوئے ہر فرد کے آگے ایک ایک پیالہ پڑا ہوا تھا، عیسیٰ کے سامنے بھی، شیشے کے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے تیرہ پیالے، جن کے ساتھ ڈنڈیاں نہیں تھیں۔ اِس فن پارے میں کوئی ہولی گریل نہیں تھی۔
ٹیبنگ کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ ''یہ تھوڑا عجیب ہے نا، انجیل میں تو ایسا نہیں بتایا گیا اور نہ ہی ہولی گریل کے بارے میں عام داستانوں میں کوئی ایسی بات کی گئی ہے۔ لگتا ہے کہ ڈاونچی یہ تصویر بناتے ہوئے ہولی گریل کو نظر انداز کر دیا تھا''۔
''ظاہر ہے مؤرخین اور عالموں نے اِس چیز پر غور تو کیا ہوگا''۔
''تُم یہ دیکھ اور حیران ہوگی کہ اِس فن پارے میں ڈاونچی نے ایسی چیزیں دِکھائی ہیں جن کے بارے میں مؤرخین اور عُلماء

سوچتے ہی نہیں۔ یہ فن پارہ گریل کے راز کے بارے میں اشارے دیتا ہے۔ ڈاونچی نے کُھلے عام اِس فن پارے میں ہولی گریل کے بارے میں رہنُمائی کی ہے''۔
سوفی نے غور سے دیکھا۔ ''کیا یہ فن پارہ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہولی گریل دراصل ہے کیا؟''
''نہیں'' ٹیبنگ نے دبے لہجے میں کہا۔ ''بلکہ یہ بتاتا ہے کہ ہولی گریل کون ہے؟۔۔ دراصل۔۔ ایک انسان''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوفی بے یقینی سے ٹیبنگ کو گھور رہی تھی۔ پھر وہ لینگڈن کی طرف مُڑی۔ ''کیا ہولی گریل دراصل کوئی شخصیت ہے؟''
لینگڈن نے سر ہلا دیا۔ ''ایک خاتون''۔ سوفی کے چہرے پر عجیب سے تاثرات تھے، اور لینگڈن یہ کہہ سکتا تھا کہ اُس کا دماغ کُچھ سمجھ نہیں پا رہا۔ اُسے یاد آیا کہ جب اُس نے پہلی دفعہ یہ بات سُنی تھی تو وہ بھی یقین نہیں کر سکا تھا۔ اور تب تک وہ اِس بارے میں اپنا دماغ صاف نہیں کر سکا تھا جب تک اُس نے علامات اور مُقدّس تانیث کے بارے میں تحقیق نہیں کی تھی۔
ٹیبنگ بھی شاید یہی سوچ رہا تھا۔ ''رابرٹ میرا خیال ہے کہ ایک ماہرِ علامات کی حیثیت سے تُمھی یہ بات واضح کر سکتے ہو''۔ وہ قریب پڑے میز کی طرف بڑھا ہوا اور ایک کاغذ اُٹھا کر لینگڈن کو پکڑا دیا۔ لینگڈن نے اپنی جیب سے قلم نکال لیا۔
''سوفی کیا تُم اُن جدید علامات سے آگاہ ہو جو کہ مرد اور عورت کو ظاہر کرتی ہیں؟'' اُس نے ایک علامت کاغذ پر بنا ڈالی۔

اِس کے بعد اُس نے ایک اور علامت بنائی۔

''بالکل۔ میں اِن علامات سے واقف ہوں''

''یہ علامات''لینگڈن نے آہستگی سے کہا۔'' ...والی حقیقی علامات نہیں۔ بُہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ مرد کا نشان ایک ڈھال ... اور نیزے کے نشان سے مل کر بنا ہے جبکہ عورت کا نشان آئینے سے اخذ کیا گیا ہے۔ درحقیقت، یہ نشانات قدیم دور میں مریخ اور زہرہ کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے۔ مرد اور عورت کیلئے استعمال ہونے والی اصل علامات تو نہایت سادہ ہیں''۔ لینگڈن نے کاغذ پر ایک اور نشان بنایا۔
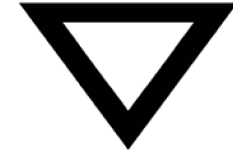
''یہ نشان مُذکّر کا اصلی نشان ہے ... وظاہر کرتا ہے''۔

''بالکُل''سوفی نے کہا۔

لینگڈن نے اپنی بات جاری رکھی۔''یہ علامت عام طور پر اُسترے (Blade) کے طور پر جانی جاتی ہے جو کہ جارحیت اور مردانگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ علامت ہے کئی مُمالک کی افواج میں عُہدوں کو ظاہر کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے''۔

''بالکُل''ٹیبنگ شوخی سے مُسکرایا۔

لینگڈن نے بات جاری رکھی۔''اب مونث کا نشان مردانگی کے نشان سے بالکُل اُلٹ ہے''۔ اُس نے کاغذ پر ایک اور علامت بنائی۔''اِسے پیالہ بھی کہتے ہیں''۔

سوفی نے حیرت سے نظریں اُٹھائیں۔ لینگڈن کو اُس کی آنکھوں میں مانوسیت نظر آرہی تھی۔

''پیالہ، جام، کاسہ'' وہ بولا۔''جو بھی کہو، یہ علامت اِن چیزوں سے مُشابہت رکھتی ہے۔ یہ علامت عورت کی کوکھ سے مشابہہ ہے۔ یہ نشان، نُسوانیت، اور نُسوانیت کی زرخیزی کو ظاہر کرتا ہے''۔ لینگڈن نے سوفی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بات جاری رکھی۔''سوفی! داستانیں ہمیں یہ بات بتاتی ہیں کہ ہولی گریل دراصل ایک پیالہ ہے۔ مگر ہولی گریل کو پیالہ کہنا ایک دھوکہ ہے جو کہ اِس کی اصلیت کو چھُپانے کیلئے گھڑا گیا ہے۔ دراصل پیالے کا لفظ ہولی گریل کیلئے بطور استعارہ استعمال ہوتا ہے''۔

''ایک عورت؟''سوفی نے کہا۔

''بالکُل''لینگڈن مُسکرایا۔''ہولی گریل مُقدّس نُسوانیت کا اظہار ہے۔ جو کہ گُم ہو چُکی ہے۔ چرچ نے اِسے مٹانے کی شدید کوشش کی۔ ایک عورت کی بچہ پیدا کرنے کی طاقت کو کسی دور میں بہت مُقدس خیال کیا جاتا تھا۔ مگر یہ چرچ کیلئے ایک خطرناک بات تھی جس پر زیادہ تر مردانہ طاقت کا قبضہ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مُقدّس نُسوانیت کو غلط اور ناپاک ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ انسان ہی تھا جس نے''پہلے گُناہ'' کے خیال کو تقویت دی، جو کہ حوّا نے جنت کا پھل کھا کر کیا تھا۔ اِس گُناہ کی وجہ سے آدم وحوّا کو جنت سے نکال دیا گیا تھا۔ عورت جو کہ ایک مقدّس ہستی ہے چرچ نے اِسے بہت بدنام کیا''۔

''میں ایک بات کا اضافہ کرنا چاہوں گا''ٹیبنگ کھلکھلایا۔''پُرانے وقتوں اور مذاہب میں عورت زندگی کو جنم دینے والی شخصیت کے طور پر جانی جاتی تھی۔ پیدائش کا عمل ایک پُراسرار عمل سمجھا جاتا تھا۔ بدقسمتی سے، عیسائی تعلیمات نے اِس حقیقت کو چھُپانے کی کوشش کی اور مرد کو یہ کریڈٹ دیا کہ وہ اولاد کی پیدائش کا ذمہ دار ہے۔ کتابِ پیدائش میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ حوّا کو آدم کی پسلی سے پیدا کیا گیا تھا، یعنی کہ عورت مرد سے بنی ہے اور یہی بات اُس کا سب سے بڑا گُناہ ٹھہرائی گئی۔ دراصل کتابِ پیدائش کے ساتھ ہی عورت کے تقدّس کا خاتمہ ہو گیا تھا''۔

''ہولی گریل''لینگڈن نے کہا۔''گُمشدہ نُسوانیت کا نشان ہے۔ عیسائیت منظرِ عام پر آئی تو پُرانے مذہب یکدم ختم نہیں ہوئے تھے۔ پُرانے زمانے کی داستانوں میں ہولی گریل کی جستجو کی بہت سی داستانیں مشہور ہیں، بہت سے لوگوں نے اِس گمشُدہ نُسوانیت کو کھوجنے کی کوشش کی ہے۔ نائٹس ٹمپلرز، جو کہا کرتے تھے کہ وہ ہولی گریل کے متلاشی ہیں دراصل گمشُدہ نُسوانیت کی تلاش میں تھے، جِسے چرچ نے دبا دیا تھا، اِس پر یقین کرنے والوں کو قتل کیا گیا، جلایا گیا اور مجبور کیا گیا کہ وہ اِس کا خیال چھوڑ دیں''۔

سوفی نے اپنا سر ہلایا۔''جب تُم نے کہا تھا کہ ہولی گریل کوئی شخصیت ہے، تو میں یہ سمجھ رہی تھی کہ یہ سچ مُچ کوئی شخصیت ہے''۔

''ہاں بالکُل یہ سچ مُچ ایک شخصیت ہی ہے''۔ لینگڈن نے جواب دیا۔

''اور یہ شخصیت کوئی عام شخصیت نہیں''ٹیبنگ بولا۔ وہ جوش سے گویا اُچھل رہا تھا۔''ایک خاتون جس کے ساتھ ایک ایسا طاقتور راز ہے جو کہ چرچ کی بُنیادیں ہلا سکتا ہے''۔

سوفی کا دماغ گھوم رہا تھا۔''کیا اِس خاتون کا تاریخ میں کوئی ذکر ہے؟''

''بالکُل''۔ٹیبنگ نے بیساکھیاں اُٹھائیں اور کمرے کی دوسری طرف چل دیا۔''ابھی فی الحال ہم اِس بحث کوتھوڑی دیر کیلیئے مئوخر کرتے ہیں اور میں تُمہیں لیونارڈو ڈاونچی کی پینٹنگ میں دکھاتا ہوں کہ یہ خاتون کون ہے؟''۔

☆☆☆☆☆☆☆

مہمان خانے سے دو کمرے پرے۔۔باورچی خانے میں کھڑا ریمی خاموشی سے ٹیلی ویژن دیکھ رہا تھا۔ٹی وی چینل ایک مرد اور عورت کی تصاویر دکھا رہا تھا۔۔وہ مرد اور عورت جن کو کُچھ دیر پہلے اُس نے چائے پیش کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

لیفٹینینٹ کولیٹ ڈیپازٹری بینک کے باہر ناکے پر کھڑا تھا۔وہ یہ سوچ رہا تھا کہ فاشے کو وارنٹ لانے میں اِتنی دیر کیوں لگ گئی ہے؟۔اُسے یقین تھا کہ بینک انتظامیہ ضرور کُچھ چھُپا رہی ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ لینگڈن اور نیو یو بینک آئے تھے مگر اُن کے پاس اکاؤنٹ نمبر نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں واپسی پر مجبور کر دیا گیا تھا۔وہ سوچ رہا تھا کہ انتظامیہ اُنہیں بینک کے اندر کیوں نہیں جانے دے رہی؟

بالآخر کولیٹ کا موبائل بج پڑا۔یہ لوورے کی کمانڈ پوسٹ سے کال تھی۔''کیا وارنٹ مل گئے ہیں؟''

''لیفٹینینٹ ! بینک کو چھوڑ دو'' دوسری طرف کوئی ایجنٹ تھا۔''ہمیں لینگڈن اور سوفی کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ وہ کہاں ہیں؟''

کولیٹ اپنی گاڑی کے بونٹ پر بیٹھ گیا۔''کیا تُم مذاق کر رہے ہو؟''

''میرے پاس اُن کا پتہ بھی ہے۔وہ ورسیلز کے مضافات میں موجود ہیں''۔

''کیا فاشے کو اِس بارے میں معلوم ہے؟''

''نہیں ابھی تک تو نہیں۔وہ تو ایک ٹیلیفون کال سُن رہا ہے''۔

''پھر مُجھے سوفی اور لینگڈن کی طرف جانا چاہیئے۔جب فاشے فارغ ہو تو اُسے کہنا کہ مُجھ سے رابطہ کرے'' کولیٹ نے پتہ لکھا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔گاڑی بینک سے باہر نکالتے ہوئے اُسے خیال آیا کہ وہ اِن معلومات کے ذرائع کے بارے میں پوچھنا ہی بھول گیا ہے؟ مگر اب اِسکی کوئی اہمیت نہیں تھی۔کولیٹ کو اپنی پچھلی غلطی کی تلافی کرنے کا موقع ملا تھا۔اب وہ اپنے کیریر کی سب سے اہم گرفتاری کرنے والا تھا۔

اُس نے وائرلیس پر اپنے ساتھ آنے والی پانچ گاڑیوں کو حُکم دیا۔''کوئی سائرن نہیں۔لینگڈن کو پتہ نہیں چلنا چاہیئے کہ پولیس پہنچ گئی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

قریباً پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر،ایک سیاہ رنگ کی آڈی کار سڑک سے ہٹ کر درختوں کے درمیان کھڑی تھی۔سیلاس گاڑی سے اُترا اور اپنے سامنے لوہے کے جنگلوں سے پرے پھیلے ہوئے وسیع احاطے کو دیکھا۔اُس نے چاند کی روشنی میں شاتیو کی طرف

جانے والی اُترائی کا جائزہ لیا۔محل کی روشنیاں جل رہی تھیں۔مُعلّم کی دی گئی معلومات بالکُل درست تھیں۔وہ سوچ رہا تھا کہ قیمتی پتھر کے بغیر واپس نہیں جائے گا۔اِس بار ارنگروسا اور مُعلّم کو مایوس نہیں ہوں گے۔اُس نے اپنے ہیکلر کوچ پستول میں پڑے میگزین کو دیکھا جس میں تیرہ گولیاں تھیں اور اِسے جنگلے کے اوپر سے احاطے میں پھینک دیا۔پستول کائی سے اٹے احاطے میں جا گرا پھر اُس نے جنگلے کو مضبوطی سے پکڑا اور اُس پر چڑھنا شُروع ہو گیا۔جنگلے پر چڑھ کر اُس نے دُوسری طرف چھلانگ لگائی۔اُسے خاردار بیلٹ کی وجہ سے درد محسوس ہو رہا تھا مگر اُس نے یہ احساس جھٹک دیا۔اُس نے نیچے گرا پستول اُٹھایا اور اُترائی اُترنا شُروع ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ٹیبنگ کا مُطالعے کا کمرہ شاندار تھا۔یہ کِسی عام دفتر سے کوئی چھ سات گُنا بڑا کمرا تھا،جو کہ ایک سائنسی لیبارٹری،کُتب خانے اور کھٹملوں کے ٹھکانے کا ملغوبہ نظر آ رہا تھا۔اِس کے اوپر تین بڑے فانوس لگے ہوئے تھے۔سنگِ مرمر کے فرش پر کئی میز پڑے ہوئے تھے جن پر کتابوں،فن پاروں اور الیکٹرانک ڈیوائسز کے ڈھیر پڑھے تھے۔

سوفی کو ایسا لگ رہا تھا کہ آج کی رات وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے جس میں آنے والا ہر لمحہ غیر مُتوقع ہے۔

''کیا یہ تمام سامان آپ اپنی تحقیق کیلیئے استعمال کرتے ہو؟''

''سچ کو کھوجنا میری زندگی کا مقصد ہے''ٹیبنگ بولا۔''اور سانگریل کو تُم میری بیوی کہہ سکتی ہو''۔

سوفی ایک بار پھر سوچا کہ ہولی گریل کونسی خاتون ہو سکتی ہے۔اُس کے دماغ میں مُختلف خیالات آ رہے تھے۔''آپ کوئی تصویر دکھانے والے تھے جس میں وہ خاتون موجود ہے جو کہ ہولی گریل ہے''۔

''ہاں،لیکن یہ دعوٰی کرنے والا میں نہیں ہوں عیسیٰؑ نے خود یہ دعوٰی کیا تھا''۔

''پینٹنگ کونسی ہے؟''سوفی نے دیواروں پر ٹنگے فن پاروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''آہا ہولی گریل،سانگریل،پیالہ''وہ اچانک گھوما اور پرے دیوار پر لٹکی ایک آٹھ فُٹ چوڑی پینٹنگ کی طرف اشارہ کیا۔

سوفی پُر یقین تھی کہ ٹیبنگ کُچھ بھول رہا ہے۔''یہ تو آخری کھانے کی تصویر جس کا جائزہ ہم لے چُکے ہیں''۔

ٹیبنگ نے آنکھ ماری۔''مُجھے پتا ہے مگر بڑی تصویر میں کُچھ چیزیں واضح طور پر نظر آتی ہیں''۔

''رُکیں''سوفی نے کہا۔''آپ تو کہہ رہے تھے کہ ہولی گریل کوئی خاتون ہے۔اِس پینٹنگ میں تو صرف تیرہ مرد ہیں''۔

''کیا اِس میں تیرہ آدمی ہیں؟''ٹیبنگ نے اپنی بھنویں سُکیڑیں۔''غور سے دیکھو''۔

بے یقینی سے سوفی نے تصویر پر غور کرنا شُروع کیا۔عیسیٰ کے دائیں طرف۔جیسے ہی اُس نے اُس شخصیت کے چہرے اور جسم پر غور کیا اُس کے جسم میں جیسے پھریریاں سی اُٹھنا شُروع ہو گئیں۔وہ سُرخ بالوں والی ایک شخصیت تھی،نرم ہاتھ اور سینے پر اُبھار۔سوفی کو اب کوئی شک نہیں تھا کہ یہ مرد نہیں عورت ہے۔

''یہ تو کوئی عورت ہے''۔وہ حیرت سے بولی۔

ٹیبنگ ہنس رہا تھا۔ ''حیرت انگیز۔ حیرت انگیز۔ یقین کرو، یہ کوئی غلطی نہیں ہے۔ لیونارڈو کوئی بچہ تو تھا نہیں کہ ایسی غلطی کرتا''۔
سوفی کی آنکھیں اُس عورت پر جمی ہوئی تھیں۔ اِس فن پارے میں تو تیرہ آدمی ہونے چاہئیں تھے۔ یہ عورت کون ہے؟ اگر چہ سوفی نے یہ فن پارہ کئی دفعہ دیکھا تھا مگر پہلے کبھی اس نکتے پر غور نہیں کیا تھا۔
''کوئی بھی غور نہیں کرتا''۔ ٹیبنگ بولا۔ ''ہمارے عقائد حضرت عیسیٰ کے آخری کھانے کے بارے میں اتنے پکّے ہیں کہ ہم یہ سوچتے بھی نہیں کہ لیونارڈو نے اِس فن پارے میں ایسا کیوں دکھایا؟''
''اِسے سکیٹوما کہتے ہیں''۔ لینگڈن بولا۔ ''انسانی دماغ بہت سی چیزوں کے بارے میں اسی طرح دھوکہ کھا جاتا ہے''۔
''اِس خاتون پر غور نہ کرنے کی ایک وجہ اور بھی ہے''۔ ٹیبنگ بولا۔ ''آرٹ کی کتابوں میں بہت سے فن پاروں کی تصاویر ۱۹۵۴ سے پہلے کی لی ہوئی ہیں، جب فن پارے کی تفاصیل نچلی لہروں میں چھپی ہوتی تھیں۔ ایسے فن پاروں پر اٹھارہویں صدی میں دوبارہ کام بھی ہوا تھا جب کسی فن پارے میں مدہم ہو جانے والی چیزوں کو دوبارہ پینٹ کیا گیا تھا۔ اِس تصویر کو کچھ عرصہ پہلے صاف کیا گیا تو اِس کے نیچے سے لیونارڈو کی اصل پینٹنگ کے حصے واضح ہو گئے'' اُس نے تصویر کی طرف اشارہ کیا۔ ''اور یہ سامنے آ گیا''۔
سوفی تصویر کے قریب ہو گئی۔ عیسیٰ کے دائیں طرف بیٹھی ہوئی خاتون ایک نوجوان اور برگزیدہ شخصیت کی مالک لگ رہی تھی، اُس کے سُرخ نرم بال نہایت پُرکشش تھے، اور اُس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں تھا۔ کیا یہی خاتون تھی جو کہ چرچ کی بنیادوں کو تن تنہا ہی ہلا سکتی تھی؟
''یہ کون ہے؟'' سوفی نے پوچھا۔
''میری عزیزہ'' ٹیبنگ نے جواب دیا۔ ''مگدالہ کی مریم (Mary Magdalene)''
سوفی نے مُڑ کر اُسے دیکھا۔ ''طوائف''۔
ٹیبنگ نے ٹھنڈی سانس بھری۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے اِس لفظ نے اُسے زخمی کر ڈالا ہو۔ ''وہ ایسی عورت نہیں تھی۔ یہ غلط فہمی تو اُس کے بارے میں عیسائی چرچ نے پھیلائی تھی۔ یہ چرچ کی مجبوری تھی کہ وہ مریم کی تضحیک کرتا تا کہ اس خطرناک راز کو چھپایا جا سکے''۔
''وہ کیسے؟''
ٹیبنگ نے بات کو واضح کرنے کی کوشش کی۔ ''چرچ عیسیٰ کو ایک الوہی شخصیت ثابت کرنا چاہتا تھا جس نے شادی نہیں کی تھی۔ اِسی لئے، جو انجیلیں عیسیٰ کی زندگی کے اُن حوالوں کو ظاہر کرتی ہیں اُن کو عہد نامہ جدید میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ مگدالہ کی مریم۔۔۔'' ٹیبنگ سانس لینے کو رُکا۔ ''بلکہ اگر کہا جائے تو عیسیٰ کے ساتھ اُس کی شادی کو''۔
''کیا'' سوفی کے چہرے پر حیرت کا سمندر تھا۔
''یہ تاریخی حوالہ جات کی بات ہے'' ٹیبنگ بولا۔ ''جن سے ڈاونچی واقف تھا۔ اُس کا یہ فن پارہ چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ عیسیٰ اور

مریم دراصل ایک جوڑا تھے''۔
سوفی نے فن پارے کی طرف نگاہ دوڑائی۔
''غور کرو کہ دونوں نے ایک دوسرے کے اُلٹ رنگ کے کپڑے پہنے ہیں'' ٹیبنگ نے تصویر کی طرف اشارہ کیا۔
سوفی پر ایک بار پھر حیرت طاری ہو گئی۔ واقعی، اُن کے کپڑے اُلٹ رنگ کے تھے، عیسیٰ نے سُرخ رنگ کی پوشاک پر نیلے رنگ کا لبادہ پہنا تھا جبکہ مریم نے نیلے رنگ کی پوشاک پر اُس نے سُرخ رنگ کا لبادہ پہنا تھا۔ کیا یہ ینگ یا نگ کی علامت تھی؟
''اِس سے بھی عجیب بات'' ٹیبنگ نے کہا۔ ''عیسیٰ اور مریم اِس انداز میں بیٹھے ہیں کہ اُن کے درمیان کافی خالی جگہ بچ گئی ہے''
سوفی نے یکدم اس بات کو جانچ لیا تھا۔ عیسیٰ اور مریم کے بیٹھنے کا انداز ایسا تھا کہ انگریزی کا حرف V بن رہا تھا۔ یہ پینٹنگ کے بالکل درمیان میں تھا اور یہ حرف بالکل اُسی علامات سے مُشابہ ہے جو کہ لینگڈن نے بنائی تھی اور اُسے بتایا تھا کہ یہ گریل کا نشان ہے۔
ٹیبنگ پھر بولا۔ ''اگر تُم عیسیٰ اور مریم کو اِس انداز میں دیکھو کہ یہ انسان نہیں بلکہ سادہ چیزیں ہیں تو تُمہیں انگریزی کا ایک حرف نظر آئے گا''۔
سوفی کی نظر نے ایک دم اس بات کو بھی تاڑ لیا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یہ حرف خود لکھا گیا ہے۔ پینٹنگ کے بالکل درمیان میں عیسیٰ اور مریم کے ملاپ سے ایک انگریزی حرف وجود پا رہا تھا۔ M
''یہ اتنی صفائی سے لکھا گیا ہے کہ اِسے کوئی اتفاق نہیں کہا جا سکتا۔ ہیں نا؟''
سوفی حیران تھی۔ ''اِس لفظ کا یہاں کیا کام؟''
ٹیبنگ نے کندھے اُچکائے۔ ''پُراسرار تاریخ کے ماہرین کہتے ہیں کہ یہ Matrimonio کا مخفف ہے۔ یا پھر اس سے Mary Magdalene بنتا ہے۔ اِس بارے میں کوئی پُر یقین نہیں ہے مگر یہ بات صاف ظاہر ہے کہ یہی حرف لکھا گیا ہے۔ گریل سے تعلق رکھنے والے کئی فن پاروں میں یہ حرف پوشیدہ ہے۔ کئی میں واٹر مارک کے طور پر، کچھ میں پینٹنگ کے نیچے پینٹنگ ہے، اور کچھ فن پاروں کی نچلی تہوں میں۔ اِس حرف کا سب سے کھلا استعمال لندن کے گرجا گھر Our Old Lady of Paris کی قُربان گاہ پر کیا گیا ہے، جو کہ پریوری کے سابقہ گرانڈ ماسٹر یاں کوکٹیو (Jean Cocteau) کا تیار کردہ ہے''۔
''میں مانتی ہوں کہ M کا استعمال حیرت انگیز ہے مگر اس سے یہ ظاہر تو نہیں ہوتا کہ عیسیٰ اور مریم کسی رشتے میں منسلک تھے''۔
''نہیں'' ٹیبنگ قریب پڑی ایک میز کی طرف بڑھا جس پر کتابوں کا ڈھیر تھا۔ ''عیسیٰ اور مریم کی شادی تاریخی واقعات کا حصّہ ہے، اور ایک شادی شُدہ کی حیثیت سے عیسیٰ کا کردار زیادہ قابلِ سمجھ ہے جبکہ انجیل میں بالکل مُتضاد دعوے کئے گئے ہیں''۔
''کیوں؟''
''اِس لئے کہ عیسیٰ ایک یہودی تھے''۔ لینگڈن بول پڑا، ٹیبنگ میز پر سے ایک کتاب اُٹھا کر اُس کے صفحات پلٹ رہا تھا۔''

یہودی رسم و رواج کے مُطابق کنوارہ رہنا ممنوع ہے بلکہ یہ ایک باپ کا فرض ہوا کرتا تھا کہ وہ اپنے بچے کیلئے ایک اچھی بیوی ڈھونڈے۔ اگر عیسٰی شادی شُدہ نہیں تھے، تو عہد نامہ جدید کی کسی نہ کسی انجیل میں اِس بات کا ذکر ضرور ہوتا اور اُن کے شادی شُدہ نہ ہونے کی وجوہات بھی ہوتیں''۔

ٹیبنگ نے ہاتھ میں ایک کافی بڑی کتاب پکڑی ہوئی تھی۔ اِس کی جلد چمڑے کی تھی اور یہ ایک بڑی اٹلس کی طرح تھی۔ اِس کے سرورق پر لکھا ہوا تھا۔

گیانیوں کی انجیلیں (Gnostic Gospels)۔

ٹیبنگ نے کتاب کھول لی، لینگڈن اور سوفی بھی اُس کے ساتھ آ کھڑے ہوئے۔ کتاب میں تصاویر تھیں جو کہ پُرانی کتابوں کے صفحات کی تھیں، پُرانی ہاتھ سے لکھی دستاویزات کی تصاویر۔ اُسے زبان تو سمجھ نہیں آئی مگر سامنے انگریزی ترجمہ بھی تھا۔

''یہ ناگ حمادی اور بحیرۂ مردار کی دستاویزات کی ہیں''۔ ٹیبنگ بول رہا تھا۔ ''یہ عیسائیت سب سے پہلے کی ہیں۔ اِن میں جو کُچھ لکھا ہوا ہے وہ عہد نامہ جدید کی انجیلوں سے کافی مُختلف ہے''۔ ٹیبنگ صفحات پلٹتا ہوا کتاب کے وسط میں آ گیا، اُس نے ایک عبارت کی طرف اشارہ کیا۔ ''یہ فلپ کی انجیل ہے، ہم اِس سے بات شُروع کریں تو بہتر ہوگا''۔

سوفی نے عبارت پڑھنا شُروع کی:

''اور شفاعت کرنے والی کی ہم نشیں مگدالہ کی مریم تھی۔ عیسٰیؑ تمام ساتھیوں سے زیادہ اُس سے محبت کرتے تھے اور اکثر اُس کے مُنہ پر بوسہ دیتے تھے۔ باقی ساتھی اِس وجہ سے کافی ناراضگی کا اظہار کرتے تھے اور اِس عمل کو رد کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے، ''تُم ہم سب سے زیادہ اِس سے مُحبت کیوں کرتے ہو؟''

سوفی کو یہ الفاظ پڑھ کر کافی حیرت ہوئی، لیکن پھر بھی وہ کوئی نتیجہ اخذ کرنے سے قاصد رہی۔ ''اِس میں شادی کا تو کوئی ذکر نہیں''۔

''آپ کی اطلاع کیلئے مُحترمہ'' ٹیبنگ پہلی سطر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مُسکرایا۔ ''آرمائی زبان کا کوئی بھی عالم تُمہیں یہی بتائے گا کہ، لفظ ساتھی یا ہمنشیں اُس زمانے میں زندگی کے ہمسفر کو کہتے تھے یعنی بیوی''۔

سوفی نے پہلی سطر کو دوبارہ پڑھا۔

ٹیبنگ نے سوفی کو مزید کئی عبارات پڑھائیں، جن سے یہ صاف واضح ہو رہا تھا کہ عیسٰیؑ اور مریم میں کوئی خاص رشتہ تھا۔

ٹیبنگ بول رہا تھا۔ ''میں تُمہیں زیادہ حوالہ جات نہیں پڑھاؤں گا کہ کہیں تُم اُکتا نہ جاؤ۔ اِس حوالے سے جدید مؤرخین نے بھی تحقیق کی ہے۔ لیکن میں یہ عبارت تُمہیں ضرور پڑھانا چاہوں گا''۔ اُس نے ایک اور عبارت کی طرف اشارہ کیا۔ ''یہ مگدالہ کی مریم کی انجیل سے لیا گیا ہے''۔

سوفی کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ مگدالہ کی مریم نے کوئی انجیل بھی لکھی ہے۔ اُس نے عبارت پڑھنا شُروع کی:

''اور پیٹر نے کہا، ''کیا مسیح ہمارے علم میں لائے بغیر کسی خاتون سے بھی مُلاقات کرتے ہیں؟ کیا ہم سب

اُس عورت کی بات مانا کریں؟ کیا وہ اُسے ہم پر فوقیت دیتے ہیں؟ اور لیوی نے جواب دیا۔ ''پیٹر، تُمہاری ناک پر ہر وقت غُصّہ دھرا رہتا ہے۔ اب میں دیکھ رہا ہوں کہ تُم عورتوں سے بھی دُشمنوں کی طرح مُقابلہ کرتے ہو۔ اگر مسیح اُسے اِس قابل سمجھتے ہیں تو تُم اِس بات کو رد کرنے والے کون ہوتے ہو؟ یقیناً مسیح اُس سے اچھی طرح سے واقف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہم سے زیادہ اُس سے مُحبت کرتے ہیں''۔

''جس خاتون کی بات اِس عبارت میں ہو رہی ہے''۔ ٹیبنگ نے سمجھایا۔ ''وہ مگدالہ کی مریم ہے۔ پیٹر اُس سے حسد کرتا تھا''۔

''اِس لئے کہ عیسٰی مریم کو فوقیت دیتے تھے؟''

''صرف یہی نہیں بلکہ جب عیسٰی کو محسوس ہوا کہ اُن کی گرفتاری کی کوشش کی جا رہی ہے تو اُنہوں نے مریم کو ہدایات دی تھیں کہ اُن کے بعد اُن کی تعلیمات کو مریم ہی لے کر چلے گی تب پیٹر نے ناپسندیدگی ظاہر کی کہ کیا وہ ایک عورت کی ماتحتی میں کام کرے گا؟''

سوفی اِن تمام باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ ''یہ سینٹ پیٹر ہے نا؟ عیسائی چرچ کے بانی؟''

''ہاں۔ مگر عیسٰی کا خیال تھا کہ اُن کی تعلیمات مریم بہتر طریقے سے جاری رکھ سکتی ہیں''

''مگر پیٹر کو یہ قبول نہیں تھا'' لینگڈن نے سوفی کی توجہ ایک بار پھر پینٹنگ کی طرف مبذول کروائی۔ ''پینٹنگ میں پیٹر کو دیکھو، تُم سمجھ جاؤ گی کہ ڈاونچی کے مُطابق پیٹر کے خیالات مریم کے بارے میں کیسے تھے؟''

سوفی ہکا بکا تھی۔ پینٹنگ میں پیٹر مریم کی طرف جھُکا ہوا تھا اور اُس کا ہاتھ مریم کے گلے کی طرف یوں بڑھا ہوا تھا جیسے وہ ایک خنجر اُٹھائے ہے جسے وہ مریم کے گردن پر پھیر دے گا۔ بالکُل ویسا ہی انداز تھا جیسا کہ میڈونا آف دی راکس میں تھا!

''اور یہاں بھی'' لینگڈن نے پیٹر کے قریب بیٹھے حواریوں کی طرف اشارہ کیا۔ ''کیا یہ بھی خطرناک نہیں ہے؟''

سوفی نے پینٹنگ کی طرف نظر دوڑائی۔ ''کیا وہ ہاتھ جس میں خنجر ہے؟''

''ہاں، اور یہ بھی عجیب ہے، اگر تُم بازوؤں کی گنتی کرو تو پتہ چلے گا کہ یہ ایک بازو۔۔۔ کسی کا بھی نہیں ہے۔ یہ بالکُل علحدہ ہے''۔

سوفی کا دماغ ایک دفع پھر کُچھ سمجھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔ ''معاف کرنا، مُجھے اب تک یہ سمجھ نہیں آئی کہ اِن سب باتوں سے یہ کیسے ظاہر ہوتا ہے کہ مگدالہ کی مریم ہولی گریل ہے؟''

''آہا''۔ ٹیبنگ نے کھلکھلاتے لہجے میں کہا۔ ''یہاں کُچھ اور بھی ہے'' وہ ایک دفعہ پھر میز کی طرف بڑھا اور ایک بڑے سائز کا کاغذ اُٹھا لیا۔ یہ کوئی چارٹ تھا۔ اُس نے یہ چارٹ میز پر پھیلا دیا۔ یہ ایک نہایت تفصیلی شجرہ نسب تھا۔ ''بہت کم لوگوں کو یہ انداز ہے کہ مگدالہ کی مریم، عیسٰی کے بہت قریب اور اُن کی نائب ہونے کے علاوہ بھی ایک طاقتور خاتون تھی''۔

سوفی اب شجرہ نسب دیکھ رہی تھی۔

بن یامین کا قبیلہ

''یہ مگدالہ کی مریم ہے'' ٹیبنگ نے شجرہ نسب پر ایک نام کی طرف اشارہ کیا۔

سوفی نے دیکھا اور حیرت سے بول پڑی۔''کیا وہ بن یامین کے قبیلے سے تعلق رکھتی تھی؟''

''بالکل''ٹیبنگ بولا۔''مریم، بنی اسرائیل کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتی تھی''۔

''لیکن جہاں تک میری معلومات ہیں وہ تو ایک غریب عورت تھی''۔

ٹیبنگ نے سرنفی میں ہلایا۔''مگدالہ کی مریم کو بعد کے مؤرخوں نے ایک طوائف ظاہر کرنے کی کوشش کی تاکہ تمام حقائق پر پردہ ڈالا جاسکے''۔

سوفی نے ایک دفعہ پھر لینگڈن کی طرف دیکھا جس نے اثبات میں سرہلا دیا۔ وہ ٹیبنگ کی طرف مُڑی۔''لیکن چرچ کو اِس بات سے کیا فرق پڑتا تھا کہ مریم کی رگوں میں شاہی خون ہے''۔

ٹیبنگ مُسکرا دیا۔''میری عزیزہ! مریم کا شاہی خاندان سے تعلق چرچ کیلئے پریشانی کا باعث نہیں بلکہ اُس کی عیسٰیؑ سے قُربت چرچ کیلئے پریشانی کا سبب ہے۔ تُمہیں اتنا تو معلوم ہوگا کہ کتابِ متی میں یہ بتایا گیا ہے کہ عیسٰی، داؤدؑ کے خاندان سے تھے، یعنی سُلیمانؑ کی نسل سے، یہودیوں کے بادشاہ۔ بن یامین کے قبیلے میں شادی کرنے سے، دو شاہی نسلوں کے خون کا ملاپ ہو جاتا، جس سے آگے بڑھنے والی نسل بادشاہت کا دعوٰی کرسکتی تھی، اور بنی اسرائیل کی سلطنت قائم کرسکتی تھی جیسا کہ سُلیمانؑ کی سلطنت تھی''۔

سوفی کو لگا کہ ٹیبنگ ابھی اصل بات کی طرف آرہا ہے کیونکہ وہ اب پُرجوش نظر آرہا تھا۔

''ہولی گریل کی تمام داستانیں دراصل شاہی خون کی داستانیں ہیں۔ جب ہولی گریل کی داستانوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ ایک پیالے میں عیسٰی کا لہو یا خون ڈالا گیا تھا تو۔۔۔ دراصل اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مگدالہ کی مریم کی کھوکھ سے شاہی خاندان جاری رہا تھا''۔

سوفی کو ایسے لگا کہ یہ تمام الفاظ کمرے کی دیواروں سے ٹکرا کر گُونج رہے ہیں۔ مگدالہ کی مریم سے عیسٰی کا شاہی خون جاری رہا؟

''لیکن عیسٰی کی نسل کیسے جاری ہوسکتی تھی جب تک۔۔۔۔۔''۔ اُس نے رُک کر لینگڈن کی طرف دیکھا۔

لینگڈن نرمی سے مُسکرا دیا۔''جب تک اُن کی اولاد نہ ہوتی''

سوفی کی نظریں ابھی تک لینگڈن پر ہی جمی ہوئی تھیں۔

''رُکو''ٹیبنگ نے ہاتھ کھڑا کیا۔''عیسٰیؑ نہ صرف شادی شُدہ تھے، بلکہ اُن کی اولاد بھی تھی۔ میری عزیزہ، دراصل مگدالہ کی مریم ہی وہ ہولی گریل ہے جس سے عیسٰی کی نسل آگے بڑھی''۔

سوفی کو اپنے رونگھٹے کھڑے ہوتے محسوس ہوئے۔''لیکن یہ راز اب تک راز کیسے ہے؟''

''او خُدایا!''ٹیبنگ بولا۔''یہ کبھی بھی راز نہیں رہا۔ عیسٰی کی شاہی نسل کی کہانی تو تاریخ کی تمام داستانوں کا حصہ رہی ہے۔ مگدالہ کی مریم کی کہانی دُنیا کی کئی زبانوں میں، کئی استعاروں میں موجود ہے۔ اُس کی کہانی ہر اُس جگہ موجود ہے جہاں تُم جاسکتی ہو''۔

''اور سانگریل کی دستاویزات؟''سوفی نے کہا۔''کیا اُن میں شاہی نسل کا کوئی ثبوت ہے؟''

''ہاں بالکل''

''تو ہولی گریل دراصل شاہی نسل کا قِصّہ ہے''

''ہاں''۔ ٹیبنگ بولا۔''لفظ سانگریل (Sangreal) دراصل سانگ ریل (San Greal) سے نکلا ہے، یعنی ہولی گریل۔۔ لیکن قدیم زمانے میں یہ ایک مُختلف لفظ تھا''۔ ٹیبنگ نے ایک صفحہ اُٹھایا اور اُس پر کُچھ لکھ کر سوفی کو پکڑا دیا۔

سانگ ریل (Sang Real)

یکدم سوفی سمجھ گئی تھی کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔۔۔ شاہی خُون۔

☆☆☆☆☆☆☆

اوپس دائی کے ہیڈکوارٹر کی لابی کے استقبالیہ پر موجود نوجوان کو ٹیلیفون پر ارنگروسا کی آواز سُن کر کافی حیرانی ہوئی۔

''شب بخیر جناب''۔

''میرے لئے کوئی پیغام تو نہیں ہے؟''ارنگروسا کی آواز میں پریشانی نُمایاں تھی۔

''جی ہاں جناب، اچھا ہوا کہ آپ نے رابطہ کرلیا، آپ کیلئے قریباً آدھا گھنٹہ پہلے ایک ٹیلیفون تھا''۔

''ہاں''ارنگروسا کا اطمینان واپس آرہا تھا،''کیا فون کرنے والے نے اپنا نام بتایا؟''

''نہیں جناب، بس ایک ٹیلیفون نمبر تھا''۔ نوجوان نے نمبر دُہرا دیا۔

''اِس کے شُروع میں تینتیس آتا ہے۔ یہ فرانس کا نمبر ہے نا۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟''

''جی ہاں جناب، پیرس کا نمبر ہے۔ کال کرنے والا کہہ رہا تھا کہ آپ فوری رابطہ کریں''۔

''شُکریہ۔ میں اِس کال کا انتظار کررہا تھا''۔ ارنگروسا نے رابطہ مُنقطع کردیا تھا۔ فون رکھتے ہوئے نوجوان آپریٹر یہ سوچ رہا تھا کہ ارنگروسا کے فون کے دوران درمیان میں شور کیوں سُنائی دے رہا تھا۔ ارنگروسا کے روزنامچے کے مُطابق اُسے آج دِن نیو یارک میں ہونا چاہیئے تھا مگر ایسا لگ رہا تھا کہ وہ امریکہ میں نہیں ہے۔ نوجوان نے کندھے اُچکائے۔ پچھلے چند ماہ سے اُن کے رہنُما کا رویہ کافی عجیب تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

لگتا ہے کہ میرا موبائل کام نہیں کررہا تھا، ارنگروسا نے سوچا۔ اُس کی فئیٹ گاڑی اِس وقت روم کے کیامپینو چارٹرائر پورٹ پر کھڑی تھی۔ مُعلّم نے مُجھ سے رابطے کی کوشش کی ہوگی مگر رابطہ نہیں ہوسکا تھا۔ خیر اب وہ مُطمئن تھا کہ مُعلّم نے اوپس ڈائی کے ہیڈکوارٹر ٹیلی فون کیا تھا۔

لگتا ہے کہ پیرس میں سب کُچھ ٹھیک ٹھاک ہوگیا ہے۔

اپنے موبائل پر نمبر مِلاتے ہوئے ارنگروسا کو نہایت جوش محسوس ہورہا تھا، وہ جلد ہی پیرس پہُنچ جائے گا اُس کا چارٹرڈ طیارہ فرانس جانے کیلئے تیار کھڑا تھا کیونکہ اِس وقت عام ہوائی کمپنیوں کا کوئی جہاز فرانس نہیں جارہا تھا، اور اِس کے علاوہ اُس کے

پاس جو بریف کیس تھا وہ بھی چارٹرڈ طیارہ مُنتخب کرنے کی بُنیادی وجہ تھا۔

دوسری طرف سے گھنٹی کی آواز سُنائی دینے لگی۔ آخر کار رابطہ قائم ہوگیا، دوسری طرف سے آنے والی آواز نُسوانی تھی۔

''ڈی۔سی۔پولیس۔پیرس''۔ارنگروسا کیلئے یہ غیر متوقع بات تھی۔

''مُجھے اِس نمبر پر رابطہ کرنے کیلئے کہا گیا تھا''۔

''آپ کا نام'' دوسری طرف موجود خاتون نے پُوچھا۔

''بشپ مینویل ارنگروسا''۔

''انتظار کیجئے گا''۔دوسری طرف سے انتظار کی گھنٹی سُنائی دینے لگی۔کافی دیر بعد دُوسری طرف سے آواز سُنائی دی۔

''بشپ، مُجھے خوشی ہے کہ آپ سے رابطہ قائم ہوا۔مُجھے آپ سے بہت تفصیلی بات کرنی ہے''۔دوسری طرف کوئی مرد، اکھڑ لہجے میں بول رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سانگریل۔سانگ ریل۔سان گریل۔شاہی خُون۔ہولی گریل۔

یہ سب کُچھ آپس میں خلط ملط تھا۔

مگدالہ کی مریم ہولی گریل ہے۔جس کی کوکھ سے عیسیٰ کی نسل چلی۔سوفی ذہنی کشمکش میں مُبتلا ہوگئی تھی۔اُسے ٹیبنگ اور لینگڈن، ایک معمّے کے ٹُکڑے جوڑنے والے ماہر محسوس ہو رہے تھے اور جیسے جیسے وہ یہ ٹُکڑے جوڑ رہے تھے، یہ مُعمّہ اُس کیلئے مزید پیچیدہ ہوتا جا رہا تھا۔

''اب تُم سمجھ سکتی ہونا''۔ٹیبنگ نے کتابوں کی الماری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔''صرف لیونارڈو ڈاونچی ہی نہیں ہے جس نے دُنیا کو ہولی گریل کے بارے میں بتانے کی کوشش کی۔عیسیٰ کے شاہی خون کے بارے میں بہت سارے مئورخین نے نہایت تفصیل سے لکھا ہے''۔اُس نے الماری میں لگی کتابوں کی قطار کی طرف اشارہ کیا۔

سوفی نے اپنا سر کوتھوڑا سا خم دیا اور کتابوں کے سرورق پڑھنے لگی۔

(The Templar Reelation: Secret Guardians of the True Identity of Christ)

(The Woman with the alabaster Jar:Mary Magdalene and the Holy Grail)

(THE GODDESS IN THE GOSPELS: Reclaiming the Sacred Feminine)

''اور یہ ضخیم کتاب تو سب سے مشہور ہے''ٹیبنگ نے ایک سخت جلد والی کتاب نکالی جس کے سرورق پر لکھا تھا۔

(HOLY BLOOD, HOLY GRAIL The Acclaimed International Bestseller)

سوفی نے سر اُٹھایا۔''یہ تو ایک مشہور کتاب ہے مگر میں نے اِس کے بارے میں کبھی نہیں سُنا''۔

''اُس وقت تُم چھوٹی تھیں۔اِس کتاب نے ۱۹۸۰ کی دہائی میں کافی ہنگامہ بپا کئے رکھا۔میرے خیال میں کتاب کے مُصنفین اگرچہ اپنے تجزیے میں زیادہ آگے نکل گئے ہیں مگر پھر بھی اُن کا بُنیادی نظریہ کافی مضبوط ہے، اور یہ اُنہی کی کوشش تھی کہ وہ عیسیٰ کی نسل کے بارے میں دُنیا کے سامنے کوئی چیز لائے''۔

''اِس کتاب کے بارے میں چرچ کا ردِعمل کیا تھا؟''

''بلا شُبہ غضبناک۔لیکن یہ متوقع تھا۔یہی راز تو ہے جو کہ ویٹیکن نے چوتھی صدی عیسوی میں دفن کرنے کی کوشش کی تھی۔اور صلیبی جنگیں بھی ایک عام خیال کے مُطابق اِسی لئے لڑی گئیں تھیں۔مگدالہ کی مریم کے حوالے سے جو سچ تھا، چرچ کے ابتدائی رہنُماؤں کیلئے وہ کافی خطرناک تھا۔مگدالہ کی مریم کو نہ صرف عیسیٰ کی تعلیمات آگے بڑھانے کا منصب ملا تھا بلکہ اُس کے پاس ہی یہ ثبوت تھا کہ چرچ کے رہنماؤں نے جِس شخصیت کو خُدا مان لیا ہے دراصل اُس کی تو نسل بھی آگے چلی ہے۔چرچ نے مگدالہ کی مریم کو ایک بازاری طوائفہ کے روپ میں پیش کیا اور اپنے لکھاریوں کے ذریعے اُسے ایسی عورت کے طور پر دکھانے کی کوشش کی جس کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

سوفی نے لینگڈن کی طرف دیکھا جس نے ٹیبنگ کی بات کی تصدیق کی۔''اِس حوالے سے جو تاریخی حوالہ جات ہیں وہ کافی مضبوط ہیں''۔

''میں مانتا ہوں''۔ٹیبنگ نے کہا۔''میں مانتا ہوں کہ یہ تمام باتیں نہایت سخت ہیں، مگر چرچ کے مقاصد کو سمجھتے ہوئے کہ وہ اِس راز کو چھُپانا چاہتا ہے، ظاہر ہے اگر عیسیٰؑ کی نسل سامنے آتی ہے تو اِس بات کی تردید ہو جائے گی کہ عیسیٰؑ خُدا نہیں بلکہ ایک عام انسان تھے اور اُن کی سچی تعلیمات ہی نجات کا ذریعہ ہیں نہ کہ چرچ کی تحریف شُدہ کتابیں''۔

''پانچ پتیوں والا پھول'' سوفی نے ایک کتاب کی طرف اشارہ کیا جس پر بالکُل ویسا پھول بنا ہوا تھا جیسا کہ لکڑی کے ڈبے پر تھا۔

ٹیبنگ نے لینگڈن کو دیکھا اور مُسکرا دیا۔''سوفی کی نظر کافی تیز ہے'' وہ سوفی کی طرف مُڑا اور بولا۔''یہ پریوری کا نشان ہے جو کہ وہ گریل کیلئے استعمال کرتی ہے۔مگدالہ کی مریم کا نام چونکہ چرچ نے ممنوع کر ڈالا تھا اِس لئے اُس کا ذکر کرنے کیلئے کئی خُفیہ اور پوشیدہ نام بنا لئے گئے تھے۔جیسا کہ، مُقدس پیالہ، ہولی گریل یا پھر گُلاب'' وہ رُکا اور پھر شُروع ہوا۔''گُلاب کی پانچ پتیوں کا تعلق زہرہ کے پانچ کونوں سے ہے۔اور مزے کی بات یہ ہے کہ گُلاب کیلئے انگریزی، فرانسیسی، جرمن اور کئی دوسری زبانوں میں لفظ Rose استعمال ہوتا ہے''۔

Rose کا ایک اینا گرام Eros ہے، جو کہ جنسی محبت کی یونانی دیوی تھی''۔

''دراصل گُلاب، جنسی مُحبت کیلئے استعمال ہونے والا نہایت قدیم نشان ہے۔قدیم دیویوں کے فرقوں میں گُلاب کی پانچ پتیاں، نُسوانی زندگی کے پانچ ادوار کو ظاہر کرتی ہیں۔پیدائش، ایام، ماں بننا، اور موت۔جدید دور میں گُلاب کی پتیوں کا عورت سے واسطہ دیدنی ہے''۔

''ایک بات غور طلب ہے'' لینگڈن نے کتابوں کی کی طرف اشارہ کیا۔'' کہ یہاں پڑی تمام کتابیں اِس دعوے کی حمایت کرتی ہیں؟''

''کہ عیسیٰؑ کی اولاد بھی تھی''۔

''ہاں''۔ ٹبنگ نے کہا۔''اور یہ نسل مگدالہ کی مریم سے تھی۔ پریوری آف سیون، آج بھی مریم کو اِس وجہ سے عزت سے دیکھتی ہے''۔

سوفی کے خیالوں میں پھر وہی دس سال پہلے والا واقعہ آ گیا۔

''پریوری کے مُطابق''۔ ٹیبنگ نے سلسلہ جوڑا۔''عیسیٰ کو مصلوب کئے جانے کے وقت مریم اُمید سے تھی اور ماں کی کوکھ میں موجود بچے کی حفاظت کے پیشِ نظر، اُس کے پاس مُقدّس سرزمین سے فرار کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں تھا۔ عیسیٰ کے رشتہ دار، یُوسف آریماتی کی مدد سے وہ فرانس آ گئی۔ اُس وقت فرانس کا نام گال تھا۔ یہاں یہودیوں کی ایک آبادی میں اُس نے رہائش اختیار کی۔ اور یہیں فرانس میں ہی اُس نے ایک بچی کو جنم دیا جس کا نام سارہ تھا''۔

سوفی نے ہونقوں کی طرح آنکھیں گُھمائیں۔''وہ بچی کا نام تک جانتے ہیں''۔

''اِس سے بھی زیادہ۔ مریم اور اُس کی بچی کی زندگی کے بارے اُن یہودیوں نے کافی کُچھ لکھا ہے۔ یہ بات تُمہارے ذہن میں ہونی چاہئیے کہ مریم کے بچے کی رگوں میں داؤدؑ اور سُلیمانؑ کا خون تھا۔ اِسی وجہ سے، فرانس کے یہودیوں کے نزدیک مریم اور اُس کی اولاد قابلِ احترام تھی۔ اُس دور کے کئی عالموں اور مئورخوں نے مریم کی فرانس میں موجودگی کے بارے میں لکھا ہے جن میں سارہ کی پیدائش اور اُس کے بعد چلنے والا خاندانی سلسلہ بھی شامل ہے''۔

سوفی ایک دفعہ پھر ہکا بکا رہ گئی۔''کیا اُن کہ پاس اِس نسل کا پورا شجرہ نسب بھی ہے؟''

''ہاں بالکُل! اور مئورخوں کے مُطابق یہ شجرہ نسب سانگریل کی دستاویزات میں شامل ہے''۔

''مگر اِس بات کا کیا ثبوت ہے کہ یہ شجرہ نسب مُصدّقہ ہے؟'' سوفی نے پوچھا۔

ٹیبنگ کھلکھلایا۔''بالکُل اِسی طرح جس طرح انجیل کی صداقت قابلِ اعتراض ہے''۔

''مطلب''۔

''مطلب یہ کہ تاریخ ہمیشہ فاتحین ہی لکھا کرتے ہیں۔ جیتنے والے۔ جب دو تہذیبوں کا تصادم ہوتا تھا تو ہارنے والا ہمیشہ دہرا نُقصان اُٹھاتا تھا۔ اور جیتنے والا تاریخ کو اپنی مرضی کی مُطابق توڑ مروڑ کر پیش کرتا ہے۔ اِس بارے میں نپولئین کا بُہت مشہور قول بھی ہے:

What is history, but a fable agreed upon?

تاریخ کیا ہے؟ ایک کہانی جس پر سب مُتفق ہوتے ہیں۔

ٹبنگ مُسکرایا۔''یہ فطری سی بات ہے کہ تاریخ دراصل یکطرفہ دستاویز ہوتی ہے''۔

سوفی نے اِس انداز سے تو کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔

''سانگریل کی دستاویزات میں دراصل تاریخ کا حقیقی ارُخ دکھایا گیا ہے۔ اب تُم تاریخ کے جس رُخ پر ایمان لانا چاہو یہ تُمہارے اعتقاد اور ذاتی یقین کی بات ہے مگر یہ معلومات آج تک موجود ہیں۔ سانگریل کی دستاویزت قریباً دس ہزار صفحات پر مُشتمل ہیں۔ تاریخی حوالہ جات میں اکثر اِن کا ذکر ملتا ہے کہ یہ دستاویزات بُہت بڑے چار صندوقوں میں لے جائی گئی تھیں۔ اِن دستاویزات میں قُسطنطین کے زمانے سے پہلے کی دستاویزات بھی ہیں جو کہ عیسیٰؑ کے ماننے والوں نے لکھی ہیں۔ اُنہیں اُس وقت صرف ایک پیغمبر کے طور پر مانا جاتا تھا جو کہ ایک عظیم مُبلغ تھا مگر انسان تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اِن دستاویزات میں ایک دستاویز جس کا نام Q ہے اور جس کے وجود کے بارے میں ویٹیکن بھی اعتراف کرتا ہے۔ اِس دستاویز میں بعض لوگوں کے مُطابق عیسیٰ کی تعلیمات اُن کی اپنی لکھائی میں محفوظ ہیں''۔

''عیسیٰ کی اپنی لکھی ہوئی دستاویزات؟''

''بلاشبہ'' ٹیبنگ بولا۔''کیا عیسیٰ اپنے بارے میں لکھ نہیں سکتے تھے؟ اُس دور کے بہت سارے لوگ اپنے روزنامچے اور تعلیمات خود لکھا کرتے تھے۔ اِس طرح ایک اور اہم دستاویز کے بارے میں بھی ذکر کیا جاتا ہے جس کا نام The Magdalene Diaries ہے۔ یعنی مگدالہ کی مریم کے اپنے لکھے ہوئے کاغذات جس میں اُس نے اپنی زندگی کے تمام واقعات کا ذکر کیا ہے''۔

سوفی کی خاموشی کا وقفہ کافی طویل ہو گیا تھا۔''اور یہ چار صندوق وہی خزانہ ہیں جو کہ نائٹس ٹمپلر نے ہیکلِ سُلیمانی کے نیچے ڈھونڈا تھا''۔

''بالکُل۔ اور یہی نائٹس ٹمپلرز کی طاقت کا راز تھا اور اِن کو کھوجنے کی سینکڑوں داستانیں تاریخ کی کتابوں میں رقم ہیں''۔

'' آپ کہتے ہو کہ ہولی گریل مگدالہ کی مریم تھی، لوگ تو اُن دستاویزات کو کھوجتے تھے تو پھر اُن قِصّوں کو گریل کی مُہمات کیوں کہتے ہیں؟''۔

ٹیبنگ نے اُسے دیکھا۔ اُس کے تاثرات نرم تھے۔''اِس لئے کہ اِن دستاویزات کے ساتھ ایک تابوت بھی ہے''۔ ٹیبنگ نے اپنی بات دبے لہجے میں جاری کی۔''ہولی گریل کی مُہم دراصل مگدالہ کی مریم کے تابوت کے سامنے عزّت و تکریم سے سر جھکانا ہے''۔

سوفی کو ایک غیر متوقع حیرت کا احساس ہوا۔''اچھا مطلب ہولی گریل جہاں پوشیدہ ہے وہ جگہ کوئی مقبرہ ہے''۔

''ہاں۔ جس میں مگدالہ کی مریم کا جسم موجود ہے اور وہ تمام دستاویزات جو اُس کی زندگی کے حقیقی واقعات بیان کرتی ہیں''۔

سوفی نے دیکھا۔ ٹیبنگ کی آنکھیں دُھندلی تھیں۔ ابھی اُسے اپنے نانا کے بارے میں بھی بہت کُچھ پوچھنا تھا۔ اُس نے چند لمحے انتظار کیا اور بولی۔''پریوری کے ارکان، اتنا عرصہ یہ مقبرہ اور سانگریل کی دستاویزات پوشیدہ رکھے ہوئے تھے''۔

''ہاں۔ مگر اِس تنظیم کی ایک اور اہم ذمہ داری عیسیٰؑ کی نسل کی حفاظت بھی ہے۔ ابتدائی چرچ کو یہ ڈر تھا کہ عیسیٰ اور مریم کی نسل کو

پھلنے پھولنے دیا گیا تو کبھی کسی بھی وقت یہ اُن کیلئے خطرہ بن سکتی ہے''۔ٹیبنگ بولتے بولتے رُکا۔''عیسیٰ کی نسل فرانس میں پلتی بڑھتی رہے اور پانچ صدیاں گزر گئیں، آخر کار اِس نسل کی اور اُس وقت کے فرانسیسی بادشاہوں کے خاندانوں کی آپس میں شادیاں بھی ہوئیں۔اور اِس سے جو نسل بڑھی اُسے میروونگین نسل (Merovingian Bloodline) کہا جاتا ہے''

سوفی کیلئے یہ انکشاف حیران کُن تھا۔فرانس میں میرونگین کا لفظ ہر طالبعلم جانتا تھا۔''وہ خاندان جنہوں نے پیرس شہر آباد کیا تھا''۔

''ہاں۔یہی وجہ ہے کہ شُمالی فرانس میں گریل کی داستانیں بہت مشہور ہیں۔ویٹیکن کی بہت ساری ایسی مُہمات جو کہ گریل ڈھونڈنے کیلئے تھیں دراصل میروونگین نسل کے خاتمے کیلئے بھیجی گئی تھیں۔کیا تُم نے ڈاگوبرٹ بادشاہ کا نام سُنا ہے؟''

سوفی کے دماغ کے نہاں خانوں میں کہیں یہ نام موجود تھا۔اُسے سکول کے تاریخ کے لیکچر یاد آئے۔''ڈاگوبرٹ، میروونگین بادشاہ جِسے نیند کے دوران آنکھوں میں خنجر مار کر قتل کر دیا گیا تھا''۔

''بالکُل! اُسے پیپن ڈی ہرسٹال نے قتل کروایا تھا۔ڈاگوبرٹ کے قتل کے ساتھ ہی یہ نسل قریباً ختم ہوگئی تھی مگر خوش قسمتی سے، ڈاگوبرٹ کا بیٹا سِگسبرٹ کسی طرح بچ نکلنے میں کامیاب ہوگیا اور اُسی سے یہ نسل آگے بڑھی جس میں گاڈفرائے ڈی بوئلین تھا۔۔پریوری کا بانی''۔

''اور یہی آدمی تھا''لینگڈن نے اضافہ کیا۔''جس نے نائٹس ٹمپلر کو سانگریل کی دستاویزات برآمد کرنے کا کام سونپا تھا۔وہ ثابت کرنا چاہتا تھا کہ وہ عیسیٰ کی نسل سے تعلق رکھتا ہے''۔

ٹیبنگ نے سوچتے ہوئے ایک لمبی سانس بھری اور تصدیق میں سر ہلا دیا۔''جدید پریوری کے کاندھوں پر ایک بھاری ذمہ داری ہے۔اُن پر سہ طرفہ بوجھ ہے۔تنظیم کو سانگریل کی دستاویزات اور مگدالہ کی مریم کے تابوت علاوہ اُن کے ذمہ نسلِ عیسیٰؑ کی حفاظت کی ذمہ داری بھی ہے۔شاہی میروونگین خاندان کے وہ چند افراد جو زندہ ہیں''۔

سوفی کیلئے یہ ایک حیرت انگیز انکشاف تھا۔اُسے لینگڈن کے الفاظ سُن کر ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔اُسے یوں لگ رہا تھا کہ یہ الفاظ کمرے کی خالی فضا میں گونج کر گویا اُس کی ہڈیوں سے ٹکرا رہے ہیں۔عیسیٰ کی نسل کہ کُچھ لوگ ابھی بھی موجود ہیں۔

اُسے اپنے نانا کے الفاظ سُنائی دینے لگے۔سوفی میں تُمہیں تُمہارے خاندان کے بارے میں کوئی سچ بتانا چاہتا ہوں۔

شاہی خون۔

وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

پرنسس سوفی۔

''سر لی!'' دیوار پر لگے انٹر کام سے مُلازم کی آواز سُن کر سوفی اُچھل پڑی۔''کیا آپ میرے پاس باورچی خانے میں آسکتے ہیں''۔

ٹیبنگ کے ماتھے پر گہری شکنیں نمودار ہوگئیں۔وہ انٹر کام کی طرف بڑھا اور بٹن دبا کر بولا۔''ریمی، تُم جانتے ہو کہ میں اپنے

مہمانوں کے ساتھ مصروف ہوں۔اور اگر کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو ہم خود لے لیں گے۔بہت شُکریہ اور شب بخیر''۔

''میں بستر پر جانے سے پہلے آپ سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں''۔

ٹیبنگ کراہ دیا۔''جلدی کرو ریمی''۔

''سر بہت ضروری بات ہے''۔

ٹیبنگ کا چہرے پر سختی چھا گئی۔''کیا تُم صبح تک انتظار نہیں کر سکتے؟''

''جناب، میں زیادہ وقت نہیں لوں گا''۔

ٹیبنگ نے مُڑ کر سوفی اور لینگڈن کی طرف دیکھا۔''کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ مُالک کون ہے اور مُلازم کون؟'' اُس نے پھر بٹن دبا دیا۔''میں آتا ہوں، یہاں سے کسی چیز کی ضرورت تو نہیں؟''

''نہیں جناب صرف بات کرنے کی آزادی چاہتا ہوں''۔

''ریمی تُم جانتے ہو کہ میں نے تُمہیں مُلازم کیوں رکھا تھا؟''

''بالکُل جناب، بالکُل''۔

☆☆☆☆☆☆☆

پرنسس سوفی۔

سوفی کے کانوں میں کمرے سے باہر جاتے ہوئے ٹیبنگ کی فولادی ٹانگوں کی آواز آ رہی تھی۔وہ اپنے آپ کو اندر سے کھوکھلا محسوس کر رہی تھی۔وہ لینگڈن کی طرف مُڑی جو کہ کمرے کا جائزہ لے رہا تھا۔لینگڈن نے اُس کی طرف دیکھ کر اپنے سر کو دائیں بائیں حرکت دی، ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ سوفی کے خیالات جان گیا ہے۔

''نہیں سوفی''۔اُس نے دبے لہجے میں کہا، اُس کی آنکھوں میں یقین کی چمک تھی۔''مُجھے بھی یہ خیال آیا تھا کہ تُمہارے نانا نے تُمہیں تُمہارے خاندان کے بارے میں کوئی راز بتانے کو کہا تھا۔لیکن یہ مُمکن نہیں ہوسکتا''۔لینگڈن رُکا۔''سانئر، میروونگین نام نہیں ہے''۔

سوفی فیصلہ نہ کرسکی کہ مایوس ہو یا مُطمئن۔اِس سے پہلے لینگڈن نے اُس کی ماں کا خاندانی نام پوچھا تھا۔کاویل (Chauve)۔اب اُسے سمجھ آ رہی تھی کہ لینگڈن نے یہ سوال کیوں پوچھا تھا۔''اور کاویل؟'' اُس نے بے چینی سے لینگڈن سے پوچھا۔

لینگڈن نے پھر اپنا سر نفی میں ہلا دیا۔''مُجھے پتہ ہے کہ اِس سے تُمہارے کافی سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔میرونگین خاندان کی صرف دو شاخیں باقی بچی تھیں۔ایک کا خاندانی نام پلانٹارڈ (Plantard) اور دوسری کا نام سینٹ کلیر (Saint-Clair) ہے۔دونوں خاندان اب شاید پریوری کی حفاظت میں پوشیدہ ہیں''۔

سوفی نے لینگڈن کے لئے ہوئے دونوں نام ذہن میں دہرائے۔اُن کے خاندان میں ایسا کوئی نام نہیں تھا۔سوفی کو اپنے اندر

ایک عجیب سی تھکاوٹ محسوس ہوئی۔اُسے احساس ہوا کہ وہ لوورے میں جتنا کُچھ جان چُکی تھی اِس سے ذرا بھی آگے نہیں بڑھ سکی تھی۔اُس کا نانا اُسے خاندان کے بارے میں کیا سچ بتانا چاہتا تھا؟ آج کے واقعات نے اُس کے پُرانے زخم کُریدڈالے تھے، اور اُسے اپنی رُوح کے اندر تک درد کا احساس ہورہا تھا۔اُس کے ماں، باپ اور بھائی مر چُکے ہیں۔اب وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے، اُسے اپنے نانا کی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی سُنائی دی۔اُسے اپنی ماں کی لوریاں، باپ کے کندھوں پر سواری کرنا اور اپنی دادی اور بھائی کا سبز چمکیلی آنکھوں کے ساتھ اُسے دیکھ کر مُسکرانا یاد آیا۔یہ سب کُچھ اُس سے چِھن چُکا تھا۔اور اِس کا نانا بھی اُس سے چِھن چُکا تھا۔وہ تنہا ہو چُکی تھی۔اُس نے واپس مُڑ کر پینٹنگ کی طرف دیکھا۔مگدالہ کی مریم اپنے لمبے سُرخ بالوں، اور خاموش آنکھوں کے ساتھ بیٹھی تھی۔اُس خاتون کی آنکھوں اور چہرے پر ایسا تاثُر تھا جیسے اُس نے اپنے کسی پیارے کو کھو دیا ہے۔کم از کم سوفی یہی محسوس کر رہی تھی۔

''رابرٹ'' اُس نے نرم لہجے میں کہا۔وہ اُس کے قریب آ گیا۔

''لی کہہ رہا تھا کہ گریل کی داستان ہمارے اردگرد ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔مگر میں نے تو یہ داستان پہلی دفعہ سُنی ہے''۔

لینگڈن سوفی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے رکھتے رُک گیا تھا۔''تُم نے یہ داستان پہلے سُنی ہے سوفی۔ بلکہ ہم میں سے ہر ایک سُنتا رہا ہے مگر ہمیں اندازہ نہیں ہوتا کہ ہم یہی داستان سُن رہے ہیں''۔

''میں سمجھی نہیں''۔

''تُم یہ کہہ سکتی ہو کہ یہ داستان پوشیدہ ہے، جب چرچ نے مگدالہ کی مریم کا نام لینا تک ممنوع قرار دیا تو اِس داستان کے حوالہ جات دوسروں تک علامات، اشاروں اور استعاروں کے ذریعے پہنچائے جاتے تھے''۔

''اچھا، یعنی فنونِ لطیفہ کے ذریعے''۔

لینگڈن نے پینٹنگ ''آخری کھانا'' کی طرف اشارہ کیا۔''یہ اِس کی ایک مُکمل مثال ہے۔جدید دور کے فنونِ لطیفہ اور موسیقی میں عیسیٰؑ اور مریم کے حوالے سے کئی پوشیدہ باتیں موجود ہیں''۔

لینگڈن نے اُسے لیونارڈو ڈا ونچی، بوتچیلی، پوسین، برنینی، موزارٹ اور وکٹر ہیوگو کی تخالیق کے بارے میں بتایا، جن میں مُقدس نُسوانیت کے حوالے سے کئی باتیں پوشیدہ تھیں۔مُختلف داستانوں کے کردار، سر گاوئین اور گرین نائٹ (Sir Gaiwain and the Green Knight)، کنگ آرتھر اور خوابیدہ حُسن (King Arthur and the Sleeping Beauty) دراصل گریل کی داستان کی تبدیل شُدہ اشکال ہیں۔ وکٹر ہیوگو کی کتاب Hunchback of Notre Dame اور موزارٹ کی موسیقی میں فری میسن علامات اور گریل کے راز ہیں۔

''جب تُم ہولی گریل کے بارے میں تھوڑی گہرائی سے سمجھو گی تو تُمہیں ہر جگہ گویا یہی نظر آئے گی۔مُصوّری کے فن پارے۔ موسیقی، کتابیں۔حتیٰ کہ مشہور فلموں اور کارٹونوں میں بھی''۔

لینگڈن نے اپنی کلائی اونچی کر کے مکی ماؤس والی گھڑی سوفی کے چہرے کے سامنے کی۔ وہ بتا رہا تھا کہ مکی ماؤس کے خالق

والٹ ڈزنی نے اپنی ساری زندگی گریل کی داستان لوگوں تک پہنچانے میں صرف کی۔اپنی تمام زندگی میں اُسے ''جدید لیونارڈو ڈاونچی'' کہا جاتا تھا۔لیونارڈو کی طرح والٹ ڈزنی بھی اپنے وقت سے آگے کی سوچتا تھا۔وہ خُفیہ تنظیموں کا رُکن بھی تھا، اور لیونارڈو کی طرح اپنے فن میں علامات و پیغامات استعمال کیا کرتا تھا۔ایک ماہر انسان کیلئے والٹ ڈزنی کی ابتدائی فلمیں استعاروں اور تشبیہات کا ملغوبہ تھیں۔ڈزنی کے پوشیدہ پیغامات زیادہ تر مذہب، فطرت پرستوں کی دیومالاؤں اور دیویوں کی داستانوں سے مزیّن ہوتے تھے۔اُس کی مشہور کہانیاں جن میں سنڈریلا، خوابیدہ حُسن اور سنووہائٹ مُقدس نُسوانیت کے دوبارہ زندہ ہونے یا قید سے رہائی کو ظاہر کرتی تھیں۔سنووہائٹ ایک شہزادی تھی جس نے زہریلا سیب کھالیا تھا۔۔۔یہ کہانی حوّا کے جنت میں ممنوعہ شجر کھانے کی طرح تھی۔خوابیدہ حُسن کا کردار شہزادی آرورا کا نام ''گُلاب'' تھا وہ ایک جنگل میں چُھپی تھی اور اُسے بُرائی کی طاقتوں سے محفوظ رکھا جا رہا تھا۔یہ گویا بچوں کیلئے گریل کی ہی داستان تھی۔ڈزنی کو اگرچہ کاروباری ادارہ کہا جاتا ہے مگر اِس میں کام کرنے والے اب بھی اپنی تخلیقات میں خُفیہ علامات کو نہایت مہارت سے استعمال کرتے ہیں۔لینگڈن کے ایک شاگرد نے اُسے لائن کنگ (The Lion King) فلم میں ایک منظر ساکت کر کے دکھایا تھا جس میں فلم کے ایک کردار سمبا کے سر پر اُڑتی دھول سے بنا لفظ (SEX) صاف نظر آ رہا تھا۔اگرچہ لینگڈن کا خیال تھا کہ یہ اِس فلم پر کام کرنے والے فن کار کی طرف سے ایک مذاق تھا مگر وہ جانتا تھا کہ ڈزنی کی تخلیقات میں علامات کا استعمال محض اتفاق نہیں ہے۔جب اُس نے پہلی دفعہ فلم ''ایک چھوٹی جل پری'' (The Little Mermaid) دیکھی تھی تو وہ حیران ہوا تھا کہ فلم کے کردار ایریل کے پانی میں بنے ہوئے گھر میں ایک پینٹنگ لگی ہے جو کہ دراصل سترہویں صدی کے ایک فنکار جارج ڈی لاٹور کی پینٹنگ ''پشیمان مگدالہ والی'' (The Penitent Magdalene) تھی۔یہ پینٹنگ مگدالہ کی مریم کو ایک خراجِ تحسین تھا۔جب لینگڈن نے ساری فلم دیکھی تو اُس میں کئی خُفیہ علامات موجود تھیں جیسے ایسیس، حوّا، حوت (Pisces) جو کہ مچھلیوں کی دیوی مانی جاتی تھی اور اِس کے علاوہ مگدالہ کی مریم کی کئی علامات۔ جل پری کا نام ایریل دراصل عہدنامہ قدیم (Old Testament) کی کتابِ ایسایا (Book of Isaiah) میں مذکور ایک شہر کا نام تھا، جسے ایک مُقدّس محصور شہر کہا گیا تھا۔اور اِس کے علاوہ اِس جل پری کے خوبصورت سُرخ بال بھی کوئی اتفاق نہیں تھے۔

ٹیبنگ کی ٹانگوں کی آواز راہداری میں آ رہی تھی، جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو اُسے کے چہرے کے تاثُرات نہایت سخت تھے۔

''رابرٹ تُم میرے ساتھ مُخلص نہیں ہو'' اُس نے سرد لہجے میں کہا۔''تُمہیں اپنی وضاحت پیش کرنا ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

''مُجھے شکار بنایا جا رہا ہے، لی'' لینگڈن کا لہجہ پُرسکون تھا۔''تُم مُجھے جانتے ہو۔کیا میں کسی کو قتل کر سکتا ہوں؟''

ٹیبنگ کے لہجے کی سختی برقرار تھی۔''تمہارے بارے میں تو ٹی وی پر بھی دکھایا جا رہا ہے کہ تُم مفرور ہو''۔

''ہاں''

''تُم نے مجھے دھوکہ دیا ہے۔اور یہاں آ کر مُجھے بھی خطرے میں ڈال دیا ہے گریل کے بہانے تُم میرے گھر میں چھُپنے آئے ہو''۔

''میں نے کسی کو قتل نہیں کیا''۔

''یاک سانئرَ قتل ہو چُکا ہے اور پولیس کے مُطابق تُمہی قاتل ہو''ٹیبنگ کے چہرے پر اُداسی تھی۔''وہ نہایت اچھا آدمی تھا''

''جناب'' ریمی کی آواز ٹیبنگ کے عقب سے سُنائی دی۔ وہ راہداری میں کھڑا تھا، اُس نے اپنے ہاتھ سینے پر باندھے ہوئے تھے۔''کیا میں اِنہیں باہر کا رستہ دکھادوں؟''

''یہ کام میں خُود کروں گا''ٹیبنگ کمرے کو عبور کر کے اُس دیوار کی طرف آیا جس میں شیشے کا دروازہ تھا، اُس نے دروازہ کھول ڈالا۔''تُم یہاں سے جاسکتے ہو''۔

سوفی اپنی جگہ ہی کھڑے کھڑے بولی۔''ہمارے پاس پریوری کے سنگِ کُلید کے بارے میں معلومات ہیں''۔

''یہ تُمہاری ایک اور چال ہے''ٹیبنگ نے تمسخرانہ لہجے میں کہا۔''رابرٹ جانتا ہے کہ میں نے اپنی زندگی اِس کے کھوج میں گُزاری ہے''

''سوفی سچ بول رہی ہے''لینگڈن بولا۔''اور تُمہارے پاس آنے کی وجہ بھی سنگِ کُلید ہے''۔

''لگتا ہے کہ ہمیں پولیس کو اطلاع دینا پڑے گی'' ریمی نے مداخلت کی۔

''لی''لینگڈن نے دبے لہجے میں ٹیبنگ کو مُخاطب کیا۔''ہم جانتے ہیں کہ سنگِ کُلید کہاں ہے''۔

یہ سُن کر ٹیبنگ کا توازن تھوڑا گڑبڑا گیا۔ ریمی اب کمرے کے وسط میں آ گیا تھا۔

''چلے جاؤ ورنہ میں زبردستی۔۔۔۔۔''

''ریمی''ٹیبنگ نے ریمی کا جُملہ مکمل نہ ہونے دیا۔''تُم مُجھے موقع دو گے؟''

ریمی وہیں رُک گیا۔''جناب! میں احتجاج کرتا ہوں۔۔ یہ دونوں۔۔۔۔''

''میں یہ معاملہ سنبھال سکتا ہوں''ٹیبنگ نے راہداری کی طرف اشارہ کیا۔ ریمی چند لمحے ہکا بکا کھڑا رہا اور پھر باہر چلا گیا۔ دروازے سے ٹھنڈی ہوا اندر آ رہی تھی۔ ٹیبنگ ،سوفی اور لینگڈن کی طرف مُڑا مگر اُس کے چہرے پر ابھی بھی شک کے سائے تھے۔

''اب تُم بتادو کہ تُم سنگِ کُلید کے بارے میں کیا جانتے ہو؟''

☆☆☆☆☆☆☆

ٹیبنگ کے مُطالعے کے کمرے سے باہر، سیلاس اپنے ہاتھ میں پستول تھامے کھڑا، شیشے کے دروازے سے اندر دیکھ رہا تھا۔ وہ کُچھ لمحہ پہلے ہی عمارت کا جائزہ لے کر اِس طرف آیا تھا۔ اُسے شیشے سے لینگڈن اور سوفی باتیں کرتے نظر آئے تھے۔ اِس سے پہلے کے وہ اندر داخل ہونے کی کوشش کرتا، اُس نے دیکھا کہ ایک لنگڑا آدمی بیساکھیوں کے سہارے چلتا ہوا کمرے میں داخل

ہوا ہے۔ اُس نے لینگڈن اور سوفی سے بحث شُروع کر دی تھی اور اُنہی گھر سے چلے جانے کو کہا تھا۔ تب اُس عورت نے سنگِ کُلید کا ذکر کیا اور وہ لنگڑا آدمی تھوڑا دب سا گیا تھا۔ اب کمرے کا ماحول ٹھیک ہو گیا تھا وہ سب باتیں کر رہے تھے یہاں تک کہ شیشے کا دروازہ بند ہو گیا۔ سیلاس اندھیرے سے نکلا، اُس نے شیشے سے اندر جھانکا۔۔ سنگِ کُلید یہیں کہیں تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

کمرے کے اندر، لینگڈن ٹیبنگ کی بے چینی محسوس کر رہا تھا۔

''گرانڈ ماسٹر''ٹیبنگ سوفی کی طرف دیکھ کر مضحکہ خیز انداز میں بولا۔''یاک سانئرَ''۔

سوفی نے اُس کی آنکھوں میں موجود حیرت محسوس کرتے ہوئے سر ہلا دیا۔

''لیکن تُم لوگوں کو کیسے اِس بات کا علم ہوا؟''

''یاک سانئرَ میرا نانا تھا''۔

ٹیبنگ یہ الفاظ سُنتے ہی لڑکھڑا سا گیا، وہ لینگڈن کی طرف دیکھ رہا تھا، جس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ ٹیبنگ سوفی کی طرف مُڑا۔

''مس نیو یو! میں کُچھ کہنے کے قابل نہیں رہا۔ اگر یہ بات سچ ہے تو مُجھے تُمہارے اِس ناقابلِ تلافی نُقصان پر شدید افسوس ہے۔ میں یہ اعتراف کرتا ہوں کہ اپنی تحقیق کے حوالے سے میں نے ایک فہرست مُرتب کی تھی جس میں پیرس کے ایسے اشخاص کے نام تھے جو میرے خیال سے پریوری کی رُکنیت کے قابل تھے۔ کئی دوسرے آدمیوں کے ساتھ ساتھ یاک سانئرَ کا نام بھی اِس فہرست میں ہے۔ مگر یہ بات میرے لئے ناقابلِ یقین ہے کہ وہ گرانڈ ماسٹر تھا''۔ ٹیبنگ کُچھ دیر کیلئے خاموش ہوا، پھر اُس نے اپنا سر ہلایا۔''لیکن یہ پھر بھی ناقابلِ سمجھ نہیں ہے۔ اگر تُمہارا نانا گرانڈ ماسٹر تھا، اور اُس نے سنگِ کُلید خود بنایا تھا تو اُس نے اِس بارے میں تُمہیں کیوں بتانے کی کوشش کی۔ قیمتی پتھر دراصل اِس تنظیم کے قیمتی خزانے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ بے شک تُم اُس کی نواسی ہی ہو مگر تُمہارا سنگِ کُلید پر کوئی حق نہیں''۔

''سانئرَ نے مرتے مرتے ہمیں چند اشارے دیئے تھے''۔ لینگڈن نے کہا۔''اُس کے پاس وقت نہیں تھا اور نہ کوئی اور راستہ''۔

''اُسے کسی راستے کی ضرورت نہیں تھی''ٹیبنگ نے دلیل دی۔''گرانڈ ماسٹر کے علاوہ تین نائب بھی ہوتے ہیں، جو یہ راز جانتے ہوں گے۔ یہی تو اُن کے نظام کی خصوصیت ہے۔ سانئرَ کے مرنے کے بعد اُن میں سے ایک گرانڈ ماسٹر بن جاتا اور یہ راز اُسی طرح محفوظ رہتا''

''میرا خیال ہے کہ آپ نے ٹی وی پر چلنے والی خبریں پوری طرح نہیں دیکھیں'' سوفی بولی۔''میرے نانا کے علاوہ، پیرس کی مزید تین معروف شخصیات بھی قتل ہو چُکی ہیں۔ بالکُل اُسی انداز میں جس طرح میرے نانا کا قتل ہوا۔ پولیس کے مُطابق اُن پر تشدد بھی کیا گیا تھا''۔

ٹیبنگ کا مُنہ لٹک گیا تھا۔''اور تُم یہ سوچ رہی ہو کہ۔۔۔۔''

''وہ نائب تھے''لینگڈن نے جُملہ مُکمل کیا۔

''لیکن کیسے؟ قاتل کو اُن تمام لوگوں کے بارے میں علم کیسے ہوا؟ میں کئی عشروں سے تحقیق کر رہا ہوں مگر میں پریوری کے کسی رُکن کا نام تک نہیں جانتا۔ یہ بات ناقابلِ فہم ہے کہ گرانڈ ماسٹر اور اُس کے تینوں نائب ایک ہی دِن پُراسرار طور پر قتل ہو گئے''۔

''مُجھے شک ہے کہ اُن کا سراغ ایک دن کے اندر نہیں لگایا گیا، یہ ایک نہایت ہی عقلمندانہ منصوبے کے تحت ہوا ہے۔ اِس طرح کے منصوبے بڑے بڑے جُرائم پیشہ گروہوں پر قابو پانے کیلئے بنائے جاتے ہیں۔ اگر پولیس کو کسی گروہ کے بارے میں ہلکی سی اطلاع بھی ملتی ہے تو اُس گروہ پر مہینوں نظر رکھی جاتی ہے۔ تمام لوگوں کی شناخت کی جاتی ہے اور پھر پولیس حرکت میں آتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پریوری پر بھی کافی عرصہ نظر رکھی گئی تھی اور پھر یکدم وار کیا گیا''۔

ٹیبنگ سوفی کی اِس بات سے مُطمئن نہیں ہوا تھا۔ ''لیکن تنظیم کے ارکان راز داری کا حلف اُٹھاتے ہیں، اُنہیں تو اِس معاملے میں موت کا خوف بھی نہیں ہوتا''۔

''بالکُل''۔ لینگڈن نے کہا۔ ''مطلب یہ ہے نا کہ اگر اُنہوں نے راز افشاء نہیں کیا اور پھر اُنہیں قتل کر دیا گیا ہو تو؟''

ٹیبنگ نے سانس لی۔ ''تب تو سنگِ کُلید کا راز ہمیشہ کیلئے دفن ہو جائے گا''۔

''اور اِس کے ساتھ ہی ہولی گریل کے پوشیدہ مقام کے بارے میں اشارے بھی''

ٹیبنگ کے جسم میں لرزش سی پیدا ہوئی، یوں لگ رہا تھا کہ لینگڈن کی بات نے اُس پر خاصا اثر ڈالا ہے۔ وہ تھکا تھکا سا نظر آ رہا تھا، یکدم وہ گرنے کے انداز میں کُرسی پر بیٹھ گیا اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔

سوفی نے اُس کی طرف قدم بڑھائے اور نرم لہجے میں بولی۔ ''اِن حالات میں میرے نانا کے پاس کوئی اور راستہ نہیں تھ۔ تب بالکُل مایوسی کی حالت میں اُنہوں نے کوشش کی کہ یہ راز تنظیم سے باہر کسی قابلِ اعتماد فرد کو مُنتقل کر دیا جائے، اپنے خاندان میں ہی''۔

ٹیبنگ کا رنگ زرد پڑ گیا تھا۔ ''لیکن اِس طرح پریوری پر حملہ کرنے والے۔۔۔۔۔ اور اِس کے بارے میں اِس قدر معلومات رکھنے والے۔۔۔''۔ اُس کے لہجے میں خوف تھا۔ ''یہ صرف ایک ہی طاقت ہو سکتی ہے۔ اِس طرح کا کام صرف پریوری کا سب سے پُرانا دُشمن ہی کر سکتا ہے''۔ ٹیبنگ نے نئے خدشے کا اظہار کیا۔

لینگڈن نے اُسے دیکھا۔ ''چرچ''

''تو اور کون ہو سکتا ہے؟ ویٹیکن تو صدیوں سے ہولی گریل کی تلاش میں ہے''۔

سوفی کے چہرے پر شک کے سائے لہرا رہے تھے۔ ''تُمہارے خیال میں میرے نانا کو ویٹیکن نے قتل کروایا ہے؟''

ٹیبنگ نے جواب دیا۔ ''ایسا پہلی بار نہیں ہوا ہے کہ چرچ نے اپنے بچاؤ کیلئے کسی کو قتل کیا ہو۔ ہولی گریل اور اِس کے ساتھ موجود

دستاویزات میں دھما کہ خیز راز موجود ہے جسے چرچ صدیوں سے تباہ کرنے کے درپے ہے''

لینگڈن کو اِس بارے میں پوری طرح یقین نہیں تھا کہ ویٹیکن ایسا قدم اُٹھا سکتا ہے۔ وہ نئے پوپ اور اُس کے کارڈینلز سے ملا تھا

اور اُسے وہ نہایت پارسا اور روحانی انسان لگے تھے۔ وہ ایسا قدم نہیں اُٹھا سکتے۔ کسی بھی قیمت پر۔

سوفی کے ذہن میں بھی ایسے ہی خیالات تھے۔ ''کیا یہ مُمکن نہیں ہے کہ پریوری کے ارکان کو چرچ کے علاوہ کسی نے قتل کروایا ہو؟ کوئی ایسی طاقت جسے یہ اندازہ نہ ہو کہ ہولی گریل دراصل کیا ہے؟ عیسیٰ کا پیالہ ایک انمول خزانہ ہے۔ ہو سکتا ہے یہ کسی مُہم جو انسان یا گروہ کا کام ہو؟''

''میرا تجربہ کہتا ہے'' ٹیبنگ نے کہا۔ ''کہ انسان کو جس چیز سے خطرہ ہو وہ اُس سے بچنے کی انتہائی کوشش کرتا ہے اِتنی کوشش کہ اپنی خواہشات کو بھول جاتا ہے۔ مُجھے پریوری پر کئے گئے اِس حملے میں بے خوفی نظر آتی ہے''۔

''لی'' لینگڈن بولا'' تُمہارے خیالات میں وزن نہیں۔ عیسائی چرچ بھلا اُن دستاویزات کو تباہ کرنے کیلئے پریوری کے ارکان کو کیوں قتل کرے گا جن دستاویزات کے بارے میں اُس کا یہ خیال ہے کہ یہ من گھڑت اور جھوٹی ہیں''۔

ٹیبنگ ہنس دیا۔ ''ہارورڈ کی تعلیم نے تُمہیں نرم دل بنا دیا ہے رابرٹ۔ یہ بات درست ہے کہ ویٹیکن کے لوگوں کا اعتقاد مضبوط ہے اور اِس کی وجہ سے وہ کوئی بھی طوفان کھڑا کر سکتے ہیں، وہ اِن دستاویزات کو جُھوٹا سمجھتے ہیں مگر باقی دُنیا کے بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ لوگ جن کو یقین نہیں، وہ لوگ جو اُ دُنیا میں ظلم و ستم ہوتا دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خُدا کہاں ہے؟ وہ جو کہ چرچ کے تنازعات کو اُچھالنے کی کوشش کرتے ہیں، اور چرچ پر یہ الزام بھی لگاتے ہیں کہ اُن پادریوں کو تحفظ فراہم کیا جاتا ہے جو بچوں کو جنسی طور پر ہراساں کرتے ہیں''۔ ٹیبنگ رُکا۔ ''اگر کوئی مضبوط اور قابلِ اعتبار سائنسی ثبوت چرچ کے سارے عقائد کو غلط ثابت کر دیتا ہے تو کیا ہو گا؟''

لینگڈن نے ٹیبنگ کی بات پر کسی ردِ عمل کا اظہار نہیں کیا۔

''میں تُمہیں بتاتا ہوں کہ اگر یہ دستاویزات سامنے آ گئیں تو کیا ہو گا؟'' ٹیبنگ بولا۔ ''ویٹیکن کے تمام عقائد غلط ثابت ہو جائیں گے اور عیسائی دُنیا کے لوگوں کے دلوں سے چرچ پر ایمان اُٹھ جائے گا''۔

خاموشی کا ایک طویل وقفہ چھا گیا۔ آخر کار سوفی نے اِس وقفے کو توڑا۔ ''لیکن اگر اِس واقعے کا ذمہ دار چرچ ہے تو اُنہوں نے ایسا اب ہی کیوں کیا؟ اتنے سالوں بلکہ صدیوں بعد۔ پریوری نے تو یہ دستاویزات چُھپا کر رکھی ہیں اور فی الحال چرچ کو اِن دستاویزات سے کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ پریوری ابھی اِن دستاویزات کو سامنے نہیں لانا چاہتی''۔

ٹیبنگ لمبی سانس لے کر لینگڈن سے مُخاطب ہوا۔ ''رابرٹ تُم پریوری کے خلاف اُٹھائے گئے آخری قدم کے بارے میں تو واقف ہو نا''

لینگڈن نے چند لمحے سوچ کر اثبات میں سر ہلا دیا۔

''میس نیویو'' ٹیبنگ بولا۔ ''چرچ اور پریوری کے درمیان بہت عرصے سے ایک خاموش ہم آہنگی ہے کہ چرچ پریوری کو نشانہ نہیں بنائے گا اور پریوری بھی دستاویزات پوشیدہ ہی رکھے گی'' وہ رُک کر دوبارہ شُروع ہوا۔ ''لیکن پریوری کے منشور میں ہمیشہ سے یہ بات رہی ہے کہ وقت آنے پر اِن دستاویزات کو سامنے لایا جائے گا۔ ایک خاص وقت پر تنظیم اِن دستاویزات کو

سامنے لانے کی منصوبہ بندی شُروع کردے گی اور آخر کار یہ دستاویزات سامنے لاکر چرچ کو تباہ و برباد کردے گی''۔

سوفی نے خاموشی سے ٹیبنگ کو دیکھا۔اب وہ بھی بیٹھ گئی تھی۔''اور تُمہارے خیال میں وہ وقت آ گیا ہے اور چرچ کو بھی یہ بات معلوم ہے؟''

''ایک افواہ''۔ٹیبنگ بولا۔''مگر چرچ کو تشویش لاحق ہے اِس لئے وہ اِن دستاویزات کو برآمد کرنا چاہتا ہے اِس پہلے کہ وقت گُزر جائے''۔

لینگڈن کے خیال میں ٹیبنگ کی بات میں وزن نہیں تھا۔''کیا تُم سمجھتے ہو کہ وقت آنے سے پہلے چرچ یہ دستاویزات برآمد کرلے گا؟''

''کیوں نہیں۔۔۔اگر ہم یہ مان لیں کہ چرچ پریوری کے ارکان کی شناخت کر چُکا ہے تو اِس بات کا امکان بھی ہے کہ اُسے پریوری کے منصوبے کے مُتعلق علم ہو گیا ہوگا۔اور اگر اُنہیں علم نہیں بھی ہوا تو ظاہر ہے اُن کے توہمات وخدشات بھی اِس حرکت کا باعث ہو سکتے ہیں''۔

''توہمات؟''سوفی کا لہجہ سوالیہ تھا۔

''پیشن گوئیوں کے حوالے سے''۔ٹیبنگ بولا۔''ہم اِس وقت ایک بُہت بڑی تبدیل کے زمانے میں زندہ ہیں۔ ہزاریہ (Millennium) پہلے ہی گُزر چُکا ہے، اور اِس کے ساتھ علم النجوم کے حوالے سے مچھلی (Pisces) کا دو ہزار سالہ دور ختم ہو چُکا ہے۔مچھلی عیسیٰؑ کا نشان ہے۔علم فلکیات کی علامات کے حوالے سے مچھلی کا نظریہ یہ کہتا ہے کہ اِنسان بڑی طاقتوں کے احکامات پر چلتا ہے کیونکہ وہ کمزور ہے۔ یہ مذہبی سرگرمی کا دور ہے۔لیکن اب ہم پانی (Aquarius) کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جس میں انسان سچ جان جائے گا اور خود سوچنے سمجھنے کے قابل ہو جائے گا۔ یہ نظریاتی تبدیل بہت بڑی اور اہمیت کی حامل ہے، اور ابھی وقوع پذیر ہے''۔

لینگڈن پر ایک لرزہ سا طاری ہو گیا تھا۔علم النجوم کے حوالے سے کی گئی پیشن گوئیوں پر اُس کا اعتقاد نہیں تھا مگر وہ جانتا تھا کہ چرچ میں بہت سے ایسے عناصر موجود ہیں جو کہ اِن پیشن گوئیوں پر یقین رکھتے ہیں۔''چرچ اِسے تبدیلی کا زمانہ کہتا ہے، آخری دن (End of Days)۔

سوفی کے تاثُرات عجیب تھے۔''کیا یہ قیامت کے بارے میں ہے؟ آخری وقت؟ (The Apocalypse)''۔

''نہیں''۔لینگڈن نے جواب دیا۔''یہ ایک غلط فہمی عام ہے۔آخری زمانے کا ذکر دُنیا کے کئی مذاہب میں موجود ہے۔لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دُنیا ختم ہو جائے گی، اِس کا مطلب موجودہ زمانے یعنی مچھلی کے دور کا اختتام ہے جو کہ عیسیٰؑ کی پیدائش کے ساتھ شُروع ہوا تھا اور دو ہزار سال پر محیط تھا۔ یہ ہزاریہ ختم ہونے پر وہ دور ختم ہو چُکا ہے اور اب ہم پانی کے دور میں ہیں اور آخری زمانہ آ گیا ہے''۔

''گریل کے بُہت سارے مئورخین کو یہ یقین ہے کہ اگر پریوری نے اپنی خُفیہ دستاویزات کو سامنے لانے کیلئے کسی وقت کا

انتخاب کیا ہوگا تو وہ یہی وقت ہوگا۔ بہت سارے محققین جن میں میں خود بھی شامل ہوں اِس توقع میں تھے اِس ہزاریے کے اختتام پر پریوری اپنی دستاویزات شائع کردے گی مگر ایسا نہیں ہوا۔ دراصل عیسوی کیلنڈر علم النجوم کی نشانیوں سے مُکمل ہم آہنگی نہیں رکھتا، شاید یہی وجہ ہے کہ اِس پیشن گوئی میں کوئی خامی رہ گئی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ چرچ کو پریوری کے اندر سے کوئی معلومات ملی ہوں کہ وقت نزدیک آ رہا ہے، یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ چرچ صرف علم النجوم کے حوالے سے کی گئی پیشن گوئیوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہو۔خیر جو بھی ہے، یہ بات فضول ہے۔ اِن دونوں میں سے کوئی بھی نظریہ چرچ کی تشویش کا باعث ہوسکتا ہے جس وجہ سے چرچ نے پریوری کے خلاف قدم اُٹھایا ہے''۔ٹیبنگ کہتے کہتے رُکا اور سانس لے کر بولا۔''یقین کرو، اگر چرچ نے ہولی گریل کا سُراغ لگا لیا تو وہ اِسے تباہ کردے گا۔دستاویزات اور مگدالہ کی مریم کا تابوت بھی، تمام شواہد ضائع ہو جائیں گے اور آخر کار چرچ صدیوں پرانی جنگ جیت جائے گا۔تاریخ ہمیشہ کیلئے مٹ جائے گی''۔

آہستگی سے سوفی نے اپنی جیب سے صلیبی چابی نکال کر ٹیبنگ کے سامنے لہرائی۔

''میرے خُدایا۔۔یہ تو پریوری کی مہر ہے، یہ تُمہیں کہاں سے ملی؟''ٹیبنگ نے حیرانی سے چابی تھامتے ہوئے کہا۔

''مرنے سے پہلے میرے نانا نے میرے لئے یہ چابی چھوڑی تھی''۔

ٹیبنگ کی اُنگلیاں چابی پر حرکت کر رہی تھیں۔''کیا یہ کسی گرجے کی چابی ہے؟''

سوفی نے ایک لمبی سانس لی۔''اِسی چابی کی مدد سے ہم سنگِ کُلید تک پہنچے ہیں''۔

ٹیبنگ کی آنکھیں سوفی کے چہرے پر جم گئیں، اُس کا مُنہ حیرت سے کھُلا رہ گیا تھا۔''ناممُکن! میں نے فرانس کے تمام چرچ چھان مارے ہیں۔ایسا کونسا گرجا ہے جسے میں نے نہ چھانا ہو؟''

''یہ کسی گرجے کی چابی نہیں'سوفی نے کہا۔''سوئس ڈیپازٹری بنک کی چابی ہے''۔

ٹیبنگ کے چہرے پر جوش کے آثار غائب ہو گئے تھے۔''کیا سنگِ کُلید کسی بینک میں محفوظ ہے؟''

''بینک کے نہایت محفوظ لاکر میں'لینگڈن نے بتایا۔

''بینک کے لاکر میں؟''ٹیبنگ نے اپنا سر تیزی سے دائیں بائیں ہلایا، جیسے وہ اُسے یقین نہ ہو۔''یہ ناممُکن ہے، سنگِ کُلید تو کِسی گُلاب کے پھول کے نیچے محفوظ ہے''۔

''ایسا ہی ہے'لینگڈن بولا۔''یہ گُلاب کی لکڑی سے بنے ڈبے میں محفوظ ہے جس پر پانچ پتیوں والا گُلاب بھی بنا ہوا ہے''۔

ٹیبنگ ہکا بکا تھا۔''تُم نے سنگِ کُلید دیکھا ہے؟''

سوفی نے سر ہلایا۔''ہاں ہم بینک گئے تھے''۔

ٹیبنگ کھڑا ہوا گیا، وہ آہستگی سے چلتا ہوا سوفی اور لینگڈن کے پاس آیا، اُس کی آنکھوں میں خوف تھا۔''میرے دوستو، ہمیں کُچھ کرنا چاہیئے۔سنگِ کُلید خطرے میں ہے! اِس کی حفاظت ہمارا فرض ہے۔ کیا پتہ کوئی دوسری چابی بھی ہے جو کہ کسی مقتول نائب کے پاس موجود ہو؟ اگر چرچ کے کارندے بینک تک پہنچ گئے تو۔۔۔۔''

''وہ اب دیر کر چُکے ہیں'' سوفی نے کہا۔''سنگِ کُلید اب وہاں نہیں ہے''۔

''کیا؟ تُم نے سنگِ کُلید وہاں سے نکال لیا ہے؟''

''پریشان مت ہو''لینگڈن بولا۔''وہ محفوظ ہے''۔

''اور مُجھے اُمید ہے کہ تُم نے اِس کی حفاظت کا بندوبست اچھی طرح سے کیا ہوگا''

''دراصل''لینگڈن اپنی مُسکراہٹ چھُپاتے ہوئے بولا۔''اِس کا دارومدار اِس بات پر ہے کہ تُم صوفے سے نیچے کب صفائی کرو گے؟''

☆☆☆☆☆☆☆

شاتیو ولاتے کے باہر ہوا تیز ہوا میں سیلاس کی پوشاک لہرا رہی تھی۔وہ کھڑکی کے قریب ہوگیا۔اگرچہ وہ تمام گُفتگو نہیں سُن سکا تھا مگر اِس گفتگو میں سنگِ کُلید کا لفظ کئی دفعہ استعمال ہوا تھا۔

لگتا ہے کہ سنگِ کُلید ان کے پاس ہی ہے۔

معلم کے الفاظ اُس کے دماغ میں ابھی تک گونج رہے تھے۔شاتیو ولاتے میں داخل ہو جاؤ، سنگِ کُلید حاصل کرو، مگر کسی کو نُقصان مت پہنچانا۔اب لینگڈن اور اُس کے ساتھی دوسرے کمرے کی طرف جا رہے تھے، کمرے کی روشنیاں بند ہو گئیں۔

سیلاس ایک چیتے کی طرح محسوس کر رہا تھا جو کہ اپنے شکار پر جھپٹنے سے پہلے تیاری کرتا ہے۔وہ شیشے کے دروازے کی طرف رینگا ، جو کہ اندر سے بند نہیں تھا، اُس نے نہایت آہستگی سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو کر بند کر دیا۔اُسے دوسرے کمرے سے دبی دبی آوازیں سُنائی دے رہی تھیں۔سیلاس نے اپنی پوشاک کی جیب سے پستول نکال کر اُس کا سیفٹی کیچ ہٹا لیا، اب وہ راہداری کی طرف بڑھ رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

لیفٹیننٹ کولیٹ ٹیبنگ کے محل کے باہر راستے میں اکیلا کھڑا محل کی شاندار عمارت دیکھ رہا تھا۔واقعی سوفی اور لینگڈن نے چھُپنے کیلئے اچھی جگہ کا انتخاب کیا تھا۔اُس نے اپنے ایجنٹوں کو جنگلوں سے پھلانگتے دیکھا۔بس اب چند منٹ میں سوفی اور لینگڈن ہتھکڑیوں میں ہوں گے۔وہ سوچ رہا تھا کہ لینگڈن کو اندازہ بھی نہیں ہوگا کہ پولیس یہاں پہنچ چُکی ہے۔وہ فاش کو کال کرنے ہی لگا تھا کہ اُس کا موبائل بول پڑا۔فاش اپنی غیر موجودگی میں پیش آنے والے حالات پر خاصا چڑ چڑا ہو رہا تھا۔

''کسی نے مُجھے بتایا کیوں نہیں کہ ہمیں لینگڈن کا سُراغ مل گیا ہے؟''

''آپ فون کال پر تھے اور۔۔۔''

''تُم اِس وقت کہاں موجود ہو؟'' فاش نے کولیٹ کی بات بیچ میں ہی کاٹ ڈالی۔

کولیٹ نے پتہ دُہرا دیا۔''محل کا مالک ٹیبنگ نام کا ایک برطانوی ہے۔لینگڈن نے یہاں آنے سے پہلے کافی سفر کیا ہے اور بکتر بند ٹرک بھی یہیں کھڑا ہے۔مگر ایسا معلوم نہیں لگ رہا کہ وہ زبردستی محل میں داخل ہوئے ہیں، لگتا ہے کہ ٹیبنگ سے اُس کے

تعلقات ہیں''۔

''میں آ رہا ہوں'' فاشے بولا۔''ابھی کوئی قدم مت اُٹھانا۔میں خود اِس معاملے کی نگرانی کروں گا''۔

کولیٹ کا مُنہ لٹک گیا تھا۔''مگر آپ کو آنے میں وقت لگ جائے گا!۔ہم محل کو گھیرے چُکے ہیں۔ہمارے پاس کافی اسلحہ بھی موجود ہے''۔

''میرا انتظار کرو''۔

''کیپٹن، اگر لینگڈن نے یہاں کسی کو یرغمال بنا رکھا ہو تو؟ اگر اُسے معلوم ہو گیا کہ ہم یہاں ہیں تو وہ فرار ہو سکتا ہے۔ہمیں ابھی قدم اُٹھا لینا چاہیئے۔میرے آدمی اپنی اپنی جگہیں سنبھال چُکے ہیں''۔

''لیفٹیننٹ کولیٹ، تُم میرا انتظار کرو۔یہ میرا حُکم ہے'' فاشے نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا۔

کولیٹ ہکا بکا کھڑا رہ گیا۔فاشے مُجھے انتظار کرنے کو کیوں کہہ رہا ہے؟ کولیٹ اِس کا جواب بھی جانتا تھا۔فاشے اگرچہ اپنی فطرت کی کی وجہ سے جانا جاتا تھا، مگر وہ اپنے غرور کی وجہ سے بدنام بھی بہت تھا۔وہ اِس گرفتاری کا اعزاز خود حاصل کرنا چاہتا ہے۔لینگڈن کو گرفتار کر کے اُسے ٹی وی کی سکرین پر پیش کر کے فاشے فرانس بھر میں مقبول ہونا چاہتا تھا۔کولیٹ کا کام صرف اتنا تھا کہ وہ انتظار کرے، فاشے آئے گا اور میدان مار لے گا۔

وہیں کھڑے کھڑے، اُس نے اِس بات کی دوسری ممکنہ توضیح بھی سوچی۔کم نُقصان۔قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی مفرور کو گرفتار کرنے میں تبھی ہچکچاتے ہیں جب اُنہیں مفرور کے بارے میں پورا یقین نہیں ہوتا کہ وہ جُرم میں مُلوث ہے۔کیا فاشے لینگڈن کے بارے میں مشکوک ہے؟ یہ سوچ ہی خوفناک تھی۔فاشے نے آج رات لینگڈن کو گرفتار کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔اُس نے ہر ذریعہ استعمال کیا تھا، ٹی وی، انٹر پول، اگر لینگڈن مُجرم نہیں ہے تو پھر فاشے کے بُرے دِن آنے والے تھے۔ایک امریکی پروفیسر کو گرفتار کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا کجا یہ کہ وہ بے گُناہ ثابت ہو جائے۔یہ مُمکن تھا کہ فاش نے اپنی غلطی کا احساس کر کے کولیٹ کو انتظار کا کہا ہو۔

اِس کے علاوہ اگر لینگڈن قاتل تھا تو مقتول کی نواسی نے اُسے فرار کیوں ہونے دیا۔یہ تبھی مُمکن تھا کہ سوفی کی پاس لینگڈن کی بے گُناہی کا ثبوت ہو۔فاشے نے سوفی کی عجیب وغریب روّیے کی بھی عجیب وغریب وضاحتیں پیش کی تھیں۔اُس کے خیال میں سوفی اور لینگڈن کے درمیان معاشقہ چل رہا تھا، سوفی سانئرَ کی وراثت کی تنہا وارث تھی اِس لئے اُس نے یہ ساری وراثت حاصل کرنے کیلئے سانئرَ کو لینگڈن کے ذریعے قتل کروایا تھا۔کولیٹ کی غیر یقینی عروج پر تھی، اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر ہو کیا رہا ہے؟ اُس کے خیال میں سوفی ایسے کردار کی حامل عورت نہیں تھی اور نہ ہی کبھی اُس نے سوفی میں کوئی ایسی بات محسوس کی تھی کہ وہ دولت کیلئے کسی کو قتل کر سکتی ہے کجا کہ وہ اُس کا نانا ہو۔

''لیفٹیننٹ'' ایک ایجنٹ دور سے دوڑتا ہوا کولیٹ کے پاس آ کر رُکا۔''ہمیں یہاں ایک کار بھی نظر آئی ہے''۔

کولیٹ ایجنٹ کے پیچھے چل پڑا۔راستے سے قریباً پچاس گز کے فاصلے پر جھاڑیوں میں چھپی ہوئی سیاہ رنگ کی آڈی گاڑی پر

رینٹل کمپنی کی تختی لگی ہوئی تھی۔ کولیٹ نے بونٹ کے پر ہاتھ رکھا، یہ ابھی تک گرم تھا۔

''یہ گاڑی کِس کی ہوسکتی ہے؟'' کولیٹ بولا۔ ''رینٹل کمپنی کو فون کر کے پتہ کرو، کہیں یہ گاڑی چوری تو نہیں ہوئی''۔

''ٹھیک ہے جناب''

ایک اور ایجنٹ نے کولیٹ کو اشارہ کر کے دور ایک جنگلے کی طرف دیکھنے کو کہا۔ ''لیفٹیننٹ، زرا ادھر بھی دیکھیں''۔ اُس نے کولیٹ کو دوربین پکڑائی، یہ نائٹ ویژن دوربین تھی۔ کولیٹ نے دوربین آنکھوں کے ساتھ لگا کر اُس کا عدسہ ٹھیک کرنا شُروع کیا۔ یہاں تک کہ اُسے دور سبز سائے صاف نظر آنا شُروع ہوگئے۔ اُسے راستہ مُڑتا ہوا نظر آرہا تھا اور درختوں کی کنج میں، ایک بکتر بند ٹرک کھڑا تھا۔ کولیٹ کو یاد آیا کہ ایسا ہی ایک ٹرک بینک سے نکلا تھا جسے اُس نے ڈرائیور سے پوچھ گچھ کے بعد جانے دیا تھا۔ اُس نے دُعا کی کہ یہ صرف اتفاق ہی ہو، مگر وہ جانتا تھا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔

''ایجنٹ بولا۔ ''لینگڈن اور نیویو اِسی ٹرک میں فرار ہوئے تھے''

کولیٹ گُنگ تھا۔ اُسے یاد تھا کہ اُس نے بینک سے باہر ناکے پر ٹرک روکا تھا، رولیکس گھڑی، ناکے سے نکلنے کی بے صبری، کولیٹ نے تو ٹرک کے پچھلے حصے کی تلاشی ہی نہیں لی تھی۔ کولیٹ جان گیا تھا کہ بینک والوں جھوٹ بولا تھا اور سوفی اور لینگڈن کو فرار میں مدد دی تھی۔ لیکن ایسا کس نے کیا اور کیوں؟ کولیٹ سوچ رہا تھا کہ کیا یہی وجہ تو نہیں جس کی وجہ سے فاش نے اُسے کوئی قدم اُٹھانے سے روکا ہے۔ ہوسکتا ہے فاش کو اطلاع ملی ہو کہ معاملے میں مزید لوگ بھی مُلوّث ہیں۔ اور اگر لینگڈن اور سوفی اِس ٹرک میں آئے تو پھر آڈی کس کی ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆

چارٹرڈ طیارہ بحیرہ طائرینیا کے اوپر اُڑ رہا تھا، طیارے کا رُخ شمال کی طرف تھا۔ آسمان پُرسکون تھا مگر ارنگروسا نے گرم بیگ تھاما ہوا تھا۔ اُسے پتہ تھا کہ کسی بھی وقت اُس کی طبیعت خراب ہوسکتی ہے۔ پیرس میں اُس کا رابطہ تو ہوا تھا مگر وہاں پیش آنے والے واقعات غیر مُتوقع تھے۔ وہ طیارے کے کیبن میں اکیلا تھا۔ اُس نے اپنی اُنگلیوں میں پہنی ہوئی سونے کی انگوٹھی پر اُنگلی رگڑ کر اپنی بے چینی دُور کرنے کی کوشش کی۔ اُس کے دماغ میں خدشات کا سمندر موجزن تھا۔ پیرس کے واقعات نے اُسے شدید پریشان کر ڈالا تھا۔ اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے ارنگروسا نے دُعا کی کہ بیزو فاش تمام معاملات سنبھال لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ٹیبنگ صوفے پر بیٹھا ہوا تھا، اُس کی گود میں لکڑی کا ڈبہ تھا جس کے شاندار ڈیزائن کو دیکھ کر وہ بہت مُتاثر ہوا تھا۔ آج کی رات اُس کی زندگی کی سب سے عجیب ترین اور افسانوی رات تھی۔

''اِس کا ڈھکن کھولیں'' سوفی نے دبے لہجے میں ٹیبنگ سے کہا، لینگڈن بھی اُس کے ساتھ کھڑا تھا۔

ٹیبنگ مُسکرایا۔ وہ جلدی میں نہیں تھا۔ اُس نے پچھلا سارا عشرہ اِس کی تلاش میں گُزارا تھا اور اب وہ اِس وقت پوری طرح لُطف اندوز ہونا چاہتا تھا۔ اُسے محسوس ہوا کہ وہ احمق ہے، ایک عرصے تک اُس نے فرانس کے تمام گرجے کھنگالے تھے، خصوصی طور پر

کئی گرجے دیکھنے کیلئے اُس نے نذرانے دیئے تھے، سینکڑوں محرابوں کا جائزہ لیا تھا، مگر وہ ناکام رہا تھا۔

اُس نے آہستگی سے ڈبہ کھولنا شُروع کیا۔ جب اُس کی نظر اندر پڑے سائلنڈر پر پڑی تو اُسے پتہ تھا کہ یہی سنگِ کُلید ہے، اُس نے سائلنڈر کو نہایت غور سے دیکھا۔

''اِس کا خاکہ ڈاونچی کی ڈائریوں سے لیا گیا ہے'' سوفی بولی۔ ''یہ بنانا میرے نانا کا مشغلہ تھا''۔

بلاشُبہ، ٹیبنگ کو بھی اِس بات کا اندازہ ہوگیا تھا کیونکہ اُس نے بھی یہ خاکے دیکھ رکھے تھے۔ ہولی گریل کے پوشیدہ مقام کا پتہ سنگِ کُلید کے اندر ہے۔ ٹیبنگ نے بھاری سائلنڈر اُٹھا کر ڈبے سے نکال لیا۔ اگرچہ اُسے معلوم نہیں تھا کہ سائلنڈر کیسے کھُلے گا مگر وہ محسوس کر رہا تھا کہ اُس کی منزل اِسی میں ہے۔ پچھلے چند سال کے دوران اپنی ہر ناکامی پر وہ سوچتا رہا تھا کہ اُس کی منزل نہ جانے کتنی دور ہے۔ اب اُس کے شُبہات ہمیشہ کیلئے دور ہو گئے تھے۔ اُسے اپنے دماغ میں قدیم الفاظ سُنائی دے رہے تھے۔۔۔

''تُم گریل کو نہیں ڈھونڈ سکتے۔ گریل تُمہیں ڈھونڈے گی''

اور آج کی رات حیران کُن طور پر، ہولی گریل خود اُس کے گھر آگئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوفی اور ٹیبنگ سائلنڈر پر غور کر رہے تھے، سوفی ٹیبنگ کو بتا رہی تھی کہ اِس کے اندر سرکہ موجود ہے اور کوڈ کے بغیر کھولنے کی کوشش کی جائے تو کیا نُقصان ہوسکتا ہے۔ لینگڈن سائلنڈر والا ڈبہ اُٹھا کر کمرے کے دوسرے حصے میں پڑی ہوئی میز کی طرف بڑھ گیا۔ کمرے کا وہ حصہ کافی روشن تھا اور لینگڈن لکڑی کے ڈبے کا تفصیلی جائزہ لینا چاہتا تھا۔ ٹیبنگ نے ابھی کُچھ ایسا کہا تھا جو کہ لینگڈن کے دماغ میں پھنس کر رہ گیا تھا۔

گریل کی کُنجی گُلاب کے پھول کے نشان کے نیچے ہے۔

لینگڈن نے ڈبہ اُٹھا کر روشنی میں لایا اور بغور اِس کا جائزہ لینے لگا۔ اگرچہ اُس کی دلچسپی کا لکڑی اور فرنیچر سے نہیں تھی اور وہ بہت کم اِس بارے میں جانتا تھا لیکن اُسے میڈرڈ میں ایک مشہور خانقاہ یاد آگئی جس کی چھت پر ٹائلیں لگی ہوئی تھیں۔ اُس خانقاہ کی تعمیر کے تین سو سال بعد چھت کی ٹائلیں گرنا شُروع ہوگئیں تھیں اور اُن میں سے پُرانی دستاویزات نکلی تھیں۔ اُس نے ایک ڈبے پر بنے ہوئے گُلاب کو دیکھا۔

گُلاب کے نیچے۔

راز۔

راہداری میں ہونے والے ہلکے سے جھُماکے نے لینگڈن کو پیچھے مُڑ کر دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ وہاں اُسے اندھیرے کے علاوہ کُچھ نظر نہیں آیا۔ لگتا تھا کہ ٹیبنگ کا مُلازم راہداری سے گُزرا ہے۔ وہ دوبارہ ڈبے میں مشغول ہوگیا۔ اُس نے اپنی اُنگلیاں گُلاب کی نرم سی تصویر پر جمائیں، وہ سوچ رہا تھا کہ اِس کندھے ہوئے گُلاب کو کسی طرح نکال ڈالے، مگر یہ نہایت مہارت سے بنایا گیا

تھا۔اُس نے ڈبہ کھول کر ڈھکن کے اندر والی مُلائم جگہ پر غور کرنا شُروع کیا۔اُسے ایسے لگا کہ ڈھکن کے اندر گُلاب کی کُندہ کاری کے عقب میں ایک چھوٹا سا سوراخ ہے۔اُس نے ڈھکن بند کر کے ایک بار پھر پھول کو دیکھا۔وہاں کوئی سوراخ نہیں تھا۔اُس نے ڈبہ میز پر رکھ دیا اور گھوم کر کمرے پر نگاہ دوڑائی، ایک جگہ کتابوں کی الماری کے اوپر اُسے کاغذوں کا دستہ پڑا دکھائی دیا۔وہ الماری کی طرف بڑھ گیا، اُس نے دستہ اُٹھا کر دیکھا اور مُسکرا دیا۔اُس کی توقع کے مُطابق دستے پر کلپ موجود تھا۔اُس نے کلپ اُتارا اور میز پر پڑے ڈبے کی طرف بڑھ گیا۔ڈبہ کھول کر اُس نے ڈھکن کی نچلی جگہ کا نہایت باریک بینی سے جائزہ لیا اور پھر نہایت احتیاط سے اُس نے کلپ کو سیدھا کرنا شُروع کر دیا۔کلپ کو کم از کم چھ انچ سیدھا کر کے اُس نے نہایت آرام سے سوراخ میں ڈال کر آہستگی سے کلپ کو دبانا شُروع کر دیا۔اُسے میز پر کوئی چیز گرنے کی آواز سُنائی دی۔لینگڈن نے ڈبہ بند کر کے دیکھا۔یہ لکڑی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا تھا ویسا ہی جیسا کہ معمّوں (Puzzle) میں ہوتا ہے۔اُس نے ٹکڑا اُٹھا کر دیکھا تو حیران رہ گیا۔لکڑی کے ڈبے پر بنا پھول ہی باہر آ گرا تھا۔لینگڈن نے ڈھکن کو دیکھا جہاں سے پھول گرا تھا۔وہاں نہایت خوبصورت لکھائی میں چار سطریں لکھی ہوئی تھیں مگر زبان نامانوس تھی۔زبان کے حروف کافی حد تک سیمیٹک تھے۔وہ حیران تھا کہ اِس کے باوجود وہ زبان کی شناخت کیوں نہیں کر پا رہا؟۔اچانک اُسے اپنے عقب میں حرکت محسوس ہوئی۔اور پھر اُسے ایسے لگا جیسے اُس کی کھوپڑی کے پچھلے حصے پر قیامت ٹوٹ پڑی ہے۔اُسے اپنی آنکھوں کے سامنے تارے ناچتے محسوس ہوئے۔وہ گھٹنوں کے بل جھُکا اور یکدم گر گیا اب وہ پُشت کے بل فرش پر پڑا ہوا تھا۔اُس نے دیکھا کہ زرد رنگ کا ایک بھوت نما انسان پستول ہاتھ میں لئے اُس پر جھُکا ہوا تھا۔تب اچانک اُس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانا شُروع ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

(66)

سوفی اگرچہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کی مُلازم تھی مگر آج تک اُس پر کسی نے پستول نہیں تانا تھا اور ناقابلِ تصور بات یہ تھی کہ اُس پر پستول تانے ہوئے آدمی کا جسم سفید اور بھاری تھا جس کے بال لمبے اور سفید تھے۔وہ اپنی جُونی سُرخ آنکھوں سے سوفی کو گُھور رہا تھا وہ اُونی پوشک میں ملبوس تھا اور اُس کی کمر رسی سے بندھی ہوئی تھی۔سوفی کو کُچھ اندازہ نہیں تھا کہ وہ کون ہے مگر اب اُسے یقین ہو چلا تھا کہ اِس سارے قصے کے میں چرچ مُلوّث ہے۔

''تُم جانتی ہو کہ میرا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟'' سوفی کو اُس کی آواز کھوکھلی سی محسوس ہوئی۔وہ اور ٹیبنگ صوفے پر بازو اوپر کیئے بیٹھے تھے اور لینگڈن فرش پر پڑا کراہ رہا تھا۔سیلاس کی نظریں ٹیبنگ کی گود میں پڑے سائلنڈر پر جم گئیں۔

''تُم اِسے کبھی کھول نہیں سکو گے'' ٹیبنگ کا لہجہ فیصلہ کُن تھا۔

''میرا مُعلّم بہت دانا ہے'' سیلاس نے آہستگی سے قدم اُٹھائے۔وہ پستول کی نال کبھی ٹیبنگ اور کبھی صوفی کی طرف کر رہا تھا۔

سوفی سوچ رہی تھی کہ ٹیبنگ کا ملازم جانے کہاں رہ گیا ہے؟ کیا اُس نے لینگڈن کے گرنے کی آواز بھی نہیں سُنی ؟

''تُمہارا معلّم کون ہے؟'' ٹینگ کا لہجہ استہفامیہ تھا۔''ہوسکتا ہے ہم کوئی سودا کر لیں''۔

''گریل ایک انمول چیز ہے'' سیلاس مزید قریب ہو گیا تھا۔

''تُمہارا خون بہہ رہا ہے'' ٹیبنگ نے پُرسکون لہجے میں سیلاس کے ٹخنوں کی طرف اشارہ کیا۔''تُم لنگڑا کیوں رہے ہو؟''

''لنگڑے تو تُم بھی ہو'' سیلاس نے ٹیبنگ کی بیساکھیوں کی طرف اشارہ کیا۔''اب سنگِ کُلید مُجھے دے دو''۔

''تُم سنگِ کُلید کے بارے میں جانتے ہو؟'' ٹیبنگ کے لہجے میں حیرت تھی۔

''تُمہیں اِس سے غرض نہیں ہونی چاہئیے، آہستگی سے کھڑے ہو جاؤ اور یہ میرے حوالے کر دو''۔

''میرے لئے کھڑا ہونا مُشکل ہے''

''اِسی لئے تُمہیں کہا ہے کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ تُم تیزی دکھاؤ''۔

ٹیبنگ نے بائیں ہاتھ میں سائلنڈر اُٹھا کر دایاں ہاتھ بیساکھی کی طرف بڑھایا۔وہ ذرا سی کوشش کر کے اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا مگر اُسے سائلنڈر بھاری لگ رہا تھا۔سیلاس تھوڑا اور نزدیک آ چُکا تھا، اُس کے پستول کا رُخ ٹیبنگ کی کھوپڑی کی طرف تھا۔ایک طرف سوفی بے یارو مددگار بیٹھی سائلنڈر اجنبی ہاتھوں میں جاتا دیکھ رہی تھی۔

قابل لوگوں کو بس خُدا ہی جانتا ہے۔سیلاس نے سوچا۔

''یہ بُہت بھاری ہے'' ٹیبنگ نے کہا۔''اُس کا بازو سائلنڈر کے وزن کی وجہ سے لرز رہا تھا، جلد پکڑ و ورنہ یہ گر جائے گا''۔وہ اب ڈگمگا رہا تھا۔اِسی دوران وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور بیساکھی اُس کے ہاتھ سے گر گئی۔اب وہ پنڈولم کی طرح دائیں بائیں جھول رہا تھا۔

''نہیں'' سیلاس سائلنڈر کو بچانے کیلئے آگے بڑھا، اِسی لمحے پستول کا رُخ دوسری طرف ہو گیا۔ٹیبنگ اپنے دائیں طرف صوفے پر گر گیا اور سائلنڈر صوفے پر جا گرا۔اِسی وقت اُس کی بیساکھی جو اُس کے ہاتھ سے نکل چُکی تھی سیلاس کی ٹانگوں پر آ کر بجی۔سیلاس کے جسم میں درد کی شدید لہر دوڑ گئی۔بیساکھی سیدھی اُس کی ران پر اُس جگہ آ کر لگی تھی جہاں اُس نے خارزار بیلٹ باندھ رکھی تھی۔اُس کا جسم گھُٹ سا گیا اور وہ نیچے جا گرا۔خارزار بیلٹ اُس کے گوشت میں مزید پیوست ہو گیا تھا۔اُس کے مُنہ سے دبی دبی چیخ نکل گئی اور اِس کے ساتھ ہی اُس کے پستول سے شُعلہ نکلا، ایک جھماکا ہوا اور پستول سے نکلنے والی گولی فرش میں پیوست ہو گئی۔مگر اِس سے پہلے کہ وہ پستول سیدھا کر کے دوبارہ گولی چلانے کی کوشش کرتا سوفی کی ٹانگ سیلاس کے جبڑوں پر پڑی۔

محل سے باہر، کولیٹ کو گولی چلنے کی آواز سُنائی دی۔اُس کے چہرے پر پریشانی طاری ہو گئی تھی۔فاش ابھی تک نہیں پہنچا تھا اور اِس دوران کولیٹ، لینگڈن کو گرفتار کرنے کی ساری اُمید کھو چُکا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ اگر فاش کی انا کی وجہ سے اُسے انکوائری بورڈ کے سامنے پیش ہونا پڑا تو اُس کا کیریر ختم ہو سکتا ہے۔محل کے اندر اسلحہ استعمال ہو رہا تھا اور تُم یہاں آرام سے کھڑے فاش کا انتظار کر رہے تھے؟

کولیٹ جانتا تھا کہ خاموشی سے حرکت میں آنے کا موقع وہ پہلے ہی کھو چُکا ہے اب اگر اُس نے بروقت کاروائی نہ کی تو شاید صُبح

وہ نوکری سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے۔ اُس نے محل کا فولادی دروازہ دیکھا اور آواز لگائی۔
''دروازہ توڑ ڈالو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

لینگڈن کے دماغ پر شدید دھند چھائی ہوئی تھی، اُسے دور کہیں گولی چلنے کی آواز کے ساتھ ایک دردناک چیخ بھی سُنائی دی۔ وہ سوچ کر رہ گیا کہ کیا یہ اُس کی اپنی آواز تو نہیں؟ اُسے محسوس ہو رہا تھا کہ اُس کی کھوپڑی پر کوئی آہستہ آہستہ ہتھوڑے مار رہا ہے۔ اُسے پاس ہی باتوں کی آواز بھی سُنائی دی۔
''تُم کہاں دفعہ ہو گئے تھے'' ٹیبنگ اپنے مُلازم پر غُرّا رہا تھا۔
''کیا ہوا؟ اوہ میرے خُدایا! یہ کون ہے؟ میں پولیس کو بُلاتا ہوں'' ریمی ہکلا رہا تھا۔
''بیوقوفی مت کرو'' ٹیبنگ کا لہجہ بدستور تند تھا۔ ''پولیس کی کوئی ضرورت نہیں، کوئی رسّی لاؤ جس سے ہم اِس درندے کو باندھ سکیں''۔
''کُچھ برف بھی لیتے آنا'' سوفی کی آواز سُنائی دی۔
لینگڈن کے حواس اُس کا ساتھ چھوڑ رہے تھے۔ آوازیں، حرکات، پھر اُسے لگا کہ وہ صوفے پر بیٹھا ہوا ہے۔ سوفی اُس کے سر پر برف رکھے ہوئے تھی۔ اُس کی آنکھوں کے سامنے سے دھند چھٹنا شُروع ہو گئی تھی۔ اُس کی نظریں سامنے فرش پر پڑے ہوئے جسم پر مرکُوز ہو گئیں۔ اُسے یوں لگا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے۔ سفید اور بھاری جسم والا وہ آدمی ڈکٹ ٹیپ سے بندھا پڑا تھا اور اُس کی تھوڑی سے خون بہہ رہا تھا۔ اُس کی پوشاک بھی رانوں کی جگہ سے خون آلود تھی۔
لینگڈن سوفی کی طرف مُڑا۔ ''یہ کون ہے؟ اور یہاں کیسے پہنچا؟''
''تُمھاری جان ایک نائٹ نے بچائی ہے جس کی تلوار ACNE Orthopedic کی بنی ہوئی ہے'' ٹیبنگ نے لینگڈن پر جھک کر کہا۔
''ہوں'' لینگڈن نے کراہتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھنے کی ناکام کوشش کی۔ وہ سوفی کے ہاتھوں کی لرزش محسوس کر رہا تھا جو نہایت نرمی سے اُس کی مالش کر رہی تھی۔
''ابھی کُچھ دیر لیٹے رہو''۔ اُس نے لینگڈن کو کہا۔
''میں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ میری معذوری بھی فائدہ مند ہے'' ٹیبنگ مُسکرایا، اور لینگڈن اُسے خاموشی سے دیکھتا رہ گیا۔
''اُس نے خارزار بیلٹ پہنا ہوا تھا'' ٹیبنگ نے کہا۔ ''میں نے اِس کی رانوں سے بہتا خُون دیکھ لیا تھا، سو موقع ملتے ہی میں نے اپنی بیساکھی اِس کے زخم پر دے ماری''
''مگر یہ بیلٹ تو اوپس دائی والے پہنتے ہیں'' لینگڈن نے اپنا سر مسلا۔ ''اور تُمھیں کیسے پتہ چلا کہ اِس نے بیلٹ پہنی ہوئی ہے''۔
''میری تحقیق تو عیسائیت پر ہی ہوتی ہے'' ٹیبنگ مُسکرایا۔ ''کئی فرقے ایسی بیلٹ پہنتے ہیں، ویسے تُم ٹھیک کہہ رہے ہو، یہ اوپس

ڈائی کا کوئی راہب ہے''۔ ٹیبنگ رُکا اور پھر سوالیہ انداز میں لینگڈن کو دیکھا۔ ''لیکن اوپس ڈائی کو ہولی گریل سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟''
لینگڈن سر میں اُٹھنے والی ٹیسوں کی وجہ سے کُچھ بھی سوچ نہیں پا رہا تھا۔
''رابرٹ یہ کیا ہے؟'' سوفی نے سائلنڈر والا ڈبہ اُٹھایا ہوا تھا جس کے ڈھکن پر سے پھُول جُدا تھا۔
''اِس پھول کے نیچے بھی کوئی راز موجود ہے''۔ لینگڈن کی آواز مدہم تھی۔ ''شاید سائلنڈر کھولنے میں یہ ہماری مدد کرے''۔
اِس سے پہلے کہ سوفی یا ٹیبنگ میں سے کوئی کُچھ کہتا محل کے باہر پولیس کی گاڑیوں کے سائرن سُنائی دینے لگے۔ آہستہ آہستہ سائرن کی آوازیں اونچی ہو رہی تھیں۔ ٹیبنگ کے ماتھے پر شکنیں نمودار ہو گئیں۔
''میرے دوستو!'' وہ بولا۔ ''ہمیں جلد از جلد کوئی قدم اُٹھانا ہوگا''

☆☆☆☆☆☆☆

کولیٹ اور اُس کے آدمی اسلحہ تانے محل میں داخل ہو چکے تھے۔ اُنہوں نے نچلی منزل کی تلاشی لینا شُروع کر دی۔ ڈرائنگ روم کے فرش پر اُنہیں گولی کا سوراخ بھی نظر آیا تھا۔ وہاں جدوجہد کے آثار تھے۔ اور خون کے دھبے اور خارزار بیلٹ پڑا تھا۔ ساری منزل خالی تھی۔ کولیٹ باقی عمارت کی تلاشی لینے کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ اُسے اوپر والی منزل پر کُچھ ہلچل محسوس ہوئی۔
''لگتا ہے وہ اوپر ہیں''۔
وہ اپنے آدمیوں کو لے کر کُشادہ زینوں سے دوسری منزل پر جانے لگا۔ اوپر پہنچ کر اُس نے ایک ایک کر کے کمروں کی تلاشی لی مگر یہاں بھی کوئی نہیں تھا۔ اُسے راہداری میں موجود آخری کمرے سے شور سُنائی دیا۔ اُس کے آدمی فرار کے تمام راستے مسدود کر کے آخری کمرے کی طرف بڑھے جس کا دروازہ کھُلا ہوا تھا۔ کمرے کے باہر پہنچتے ہی، اندر خاموشی چھا گئی اور پھر ہلکی ہلکی گڑگڑاہٹ سُنائی دینے لگی۔ کولیٹ نے اپنا بازو لہرایا اور چوکھٹ پر پہنچ کر پستول کا رُخ کمرے کی طرف کر کے اندر داخل ہو گیا۔ اُس کے ایجنٹ بھی اُس کے پیچھے تھے۔
مگر خالی کمرہ کولیٹ کا منہ چڑا رہا تھا۔
اُس نے دیکھا کہ بستر کے ایک طرف الیکٹرانک پینل لگا ہوا ہے۔ جس سے گُڑگڑاہٹ کی آوازیں آ رہی تھیں۔ نچلی منزل میں بھی کولیٹ نے کئی کمروں میں ایسا انٹرکام پینل دیکھا تھا۔ وہ اِس کی طرف بڑھا اور دیکھا کہ اِس کے اوپر کوئی درجن کے لگ بھگ بٹن تھے جن کے نیچے عمارت کے مُختلف حصوں کے نام درج تھے۔ اُس نے دیکھا کہ ایک بٹن کے نیچے کی بتی جل رہی ہے۔
باڑہ۔ چند لمحوں میں وہ اور اُس کے آدمی سیڑھیاں اُتر کر باڑے کی طرف دوڑ لگا رہے تھے۔ کولیٹ کو گاڑی کے انجن کی آواز سُنائی دی۔ باڑے میں بھی ایک الیکٹرانک پینل نصب تھا۔ جس کی ایک بتی جل رہی ہے۔ مہمانوں کی خوابگاہ۔ وہ غُصے سے گھوم کر رہ گیا۔ اُس کے ساتھ ایک بار پھر ہاتھ ہو گیا تھا۔ اُس کی توجہ انٹرکام کے ذریعے اوپری منزل کی طرف مبذول کروا کے وہ

لوگ فرار ہو گئے تھے۔ باڑے کے ایک طرف اُسے کافی لمبا اصطبل تھا۔ مگر گھوڑوں کی بجائے یہاں نہایت قیمتی گاڑیاں کھڑی تھیں۔ بلیک فراری، رولز رائس، آسٹن مارٹن، پورشے۔۔۔ آخری خانہ خالی تھا۔ وہاں فرش پر تیل کے دھبے موجود تھے۔ کولیٹ پُریقین تھا کہ وہ لوگ احاطے سے باہر کسی صورت نہیں نکل سکتے کیونکہ سارا احاطہ پولیس کے گھیرے میں تھا۔

''جناب'' ایک ایجنٹ نے کولیٹ کی توجہ باڑے کے عقبی طرف مبذول کروائی، جہاں ایک دروازہ کھُلا ہوا تھا اور باہر تاریک اور کچا راستہ نظر تھا۔ کولیٹ دروازے کی طرف بھاگا اور تاریکی میں دیکھنے کی کوشش کی۔ وہ صرف یہ اندازہ کر سکا کہ تھوڑا دور درختوں کا جھنڈ ہے۔ وہاں کسی گاڑی کی روشنیاں نظر نہیں آ رہی تھیں۔ کولیٹ پُراعتماد تھا کہ اُس کا شکار جھنڈ تک نہیں پہنچ سکے گا۔

''اپنے کُچھ آدمیوں کو باہر پھیلا دو۔ لگتا ہے وہ کہیں نزدیک ہی موجود ہیں، یہ سادہ سپورٹس کاریں کچے رستوں پر دیر تک نہیں چل سکتیں''

''جی جناب'' کولیٹ کے ساتھی ایجنٹ نے اپنے ساتھیوں سے واکی ٹاکی پر رابطہ کرنا شُروع کر دیا۔

''جناب اِدھر دیکھیئے گا''۔ ایک اور ایجنٹ نے اُس کی توجہ اصطبل کے بالکل آخری حصے کی طرف دلائی۔ کولیٹ کو وہاں دیوار پر چابیوں کے گُچھے لٹکے نظر آئے جن کے نیچے گاڑیوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔ اُس کی نظر آخری بورڈ پر پڑی جس کی چابیاں نہیں تھیں تو اُس نے سر تھام لیا۔ وہ سمجھ چُکا تھا کہ شکار اب اُس کے ہاتھوں سے نکل چُکا ہے۔ وہ ایک بڑی مُشکل میں پھنسنے والا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سیاہ رینج روور گاڑی ہچکولے کھاتی ہوئی کچے راستے پر چل رواں دواں تھی۔ اِس کا سٹیرنگ بائیں طرف تھا۔ لینگڈن شُکر گزار تھا کہ اُسے ڈرائیونگ کیلئے نہیں کہا گیا۔ ٹیبنگ نے اپنے مُلازم ریمی کو یہ ذمہ داری سونپی تھی جو اِسے نہایت ماہرانہ انداز میں نبھا رہا تھا۔ گاڑی کی کوئی لائٹ روشن نہیں تھی۔ وہ ایک پہاڑی ٹیلے کو عبور کر کے کافی لمبی اُترائی میں جا رہے تھے۔ جس سے تھوڑا آگے درختوں کا جھنڈ تھا۔

لینگڈن پسنجر سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا اور ڈبہ اُس کی گود میں تھا۔ اُس نے پیچھے مُڑ کر ٹیبنگ اور سوفی کو دیکھا۔

''تُمہارا سر اب کیسا ہے؟'' سوفی کے لہجے میں تفکّر تھا۔ لینگڈن درد بھرے انداز میں مُسکرا دیا۔

''کافی بہتر''۔

ٹیبنگ نے مُڑ کر پچھلے حصے میں بندھے پڑے سیلاس کو دیکھا۔ جس کے مُنہ میں کپڑا ٹھنسا ہوا تھا۔ ٹیبنگ اِس وقت ایک ایسے پُرانے برطانوی شکاری کی مانند نظر آ رہا تھا جو اپنے شکار کو قابو کر کے مُطمئن بیٹھا ہوتا ہے۔

''رابرٹ مُجھے خوشی ہے کہ تُم دونوں میرے پاس آئے'' ٹیبنگ کو گویا بہت عرصے بعد کوئی تفریح میسّر آئی تھی۔

''میں معذرت چاہتا ہوں کہ ہم نے تُمہیں بھی مُشکل میں ڈال دیا''۔

''اوہ رہنے دو، میں گریل کے معاملے میں کُچھ بھی برداشت کر سکتا ہوں'' ٹیبنگ نے گاڑی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا۔ اور پھر ریمی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔ ''خیال رکھنا۔ بلاضرورت روشنی جلانے کی ضرورت نہیں''

اب وہ درختوں کے جھنڈ میں داخل ہو گئے تھے۔ لینگڈن کو کُچھ بھی واضح طور پر دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ اُسے تاریکی میں صرف درختوں کے خاکے ہی نظر آ رہے تھے جن کی شاخیں گاڑی سے ٹکرا رہی تھیں۔ ریمی نے گاڑی کا رُخ بدل لیا۔

''ریمی تُم ٹھیک جا رہے ہو'' ٹیبنگ بولا۔ ''رابرٹ ذرا شیشے کے نیچے موجود نیلا بٹن دبانا''۔

لینگڈن نے دیکھا کہ دروازے پر بالکل شیشے کے نیچے ایک بٹن نصب ہے۔ اُس نے وہ بٹن دبا دیا۔ گاڑی کے سامنے دھیمی سی زرد روشنی پھیل گئی۔ یہ دھند میں استعمال ہونے والی روشنیاں تھیں۔ اب راستہ کُچھ صاف دکھائی دے رہا تھا۔ ٹیبنگ مُطمئن تھا کہ اب وہ جھنڈ میں ہیں اور اُن کے دور سے دیکھ لئے جانے کا کوئی امکان نہیں۔

''ہم کہاں جا رہے ہیں؟'' سوفی نے سوال کیا۔

''یہ راستہ جنگل میں کُچھ آگے جا کر ہائی وے نمبر پانچ پر نکلتا ہے''۔

لینگڈن کی نظریں اپنی گود میں پڑے ڈبے پر جم گئیں۔ اُس نے گُلاب کو دوبارہ اپنی جگہ لگا دیا تھا۔ مگر وہ بے تاب تھا کہ اس کے نیچے لکھی ہوئی عبارت کو پڑھے۔ اُس نے ڈھکن کھولا ہی تھا کہ اُسے اپنے کاندھوں پر دباؤ محسوس ہوا۔

''رابرٹ صبر سے کام لو'' ٹیبنگ بولا۔ ''ہم اِسے روشنی میں آرام سے دیکھ لیں گے، ابھی ہم نے یہاں سے صحیح سلامت نکلنا ہے''۔

لینگڈن نے سر ہلا دیا۔ وہ جانتا تھا کہ ٹیبنگ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ اُس نے ڈھکن بند کر ڈالا۔

گاڑی کے پچھلے حصے سے سیلاس کی دبی دبی کراہیں اُبھرنا شُروع ہو گئیں۔ وہ بندشوں کے خلاف جدوجہد کر رہا تھا۔ اچانک اُس نے اپنی بندھی ہوئی لاتوں کو تیز تیز چلانا شُروع کر دیا۔ ٹیبنگ پیچھے گھوما اور اُس پر پستول تان لیا۔

''مُجھے تُمہاری تکلیف سے کوئی دلچسپی نہیں۔ تُم نے میرے گھر چوری چھپے داخل ہو کر، میرے مہمان کو زخمی کیا اور پھر ہم پر پستول تان لیا۔ میں تُمہیں گولی مار کر جنگل میں بھی پھینک سکتا ہوں''۔

سیلاس یکدم ساکت ہو گیا۔

''کیا اِسے ساتھ لانا ٹھیک تھا؟'' سوفی بولی۔

''ہاں'' ٹیبنگ بولا۔ ''رابرٹ قتل کے الزام میں مطلوب ہے۔ یہ بدمعاش اُس کی آزادی کا پروانہ ہے۔ دیکھ لو کہ پولیس تُمہارے لئے اتنی بے تاب ہے کہ وہ میرے محل تک بھی پہنچ گئی''۔

''یہ میری غلطی ہے'' سوفی بولی۔ ''مُجھے معلوم تھا کہ بینکوں کی گاڑیوں میں جی پی ایس ٹرانسمیٹر نصب ہوتے ہیں''۔

''یہ بات نہیں'' ٹیبنگ نے کہا۔ ''اِس بات کی حیرت نہیں کہ پولیس میرے محل تک کیسے پہنچی، حیرت کی بات تو یہ ہے یہ درندہ ہم تک کیسے پہنچ گیا۔ تُم نے مُجھے جو قصہ سُنایا ہے اُس سے یہی لگتا ہے کہ اوپس ڈائی کے بینک میں بھی رابطے ہیں''۔

لینگڈن نے فاشے کے الزامات اور آندرے ورنٹ کے رویّے پر بھی غور کیا، یہ بھی اُس کیلئے حیرت کا باعث تھا۔

''یہ آدمی اکیلا نہیں'' ٹیبنگ پھر بولا۔ ''جب تک ہم یہ معلوم نہ کر لیں کہ پُشت پر کون ہے تب تک تم خطرے میں ہو۔ یہ بات خو

شَ آئند ہے یہ ہماری گرفت میں ہے۔ہم اِس سے پوچھ گچھ کریں گے۔اِس کی ڈوریں ہلانے والا اِس وقت کافی پریشان ہو گا"

ریمی نے گاڑی کی رفتار بڑھادی،یوں لگ رہا تھا کہ وہ راستے سے مانوس ہوچُکا ہے۔

''رابرٹ میرا موبائل پکڑانا؟''ٹیبنگ نے ڈیش بورڈ پر پڑے موبائل فون کی طرف اشارہ کیا۔محل سے نکلتے وقت وہ موبائل فون نہیں بھولا تھا۔لینگڈن موبائل ٹیبنگ کو پکڑادیا اور اُس نے نمبر ملانا شُروع کردیئے۔تھوڑے انتظار کے بعد کال مل گئی۔

''رچرڈ۔۔۔۔میں نے تُمھیں جگادیا۔۔۔۔ہاں بلاشُبہ۔۔۔۔ہاں میں نے۔۔۔۔فضول سوال مت کرو۔۔۔۔۔میں معذرت چاہتا ہوں۔۔۔۔میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔۔میں اور ریمی آ رہے ہیں۔۔۔۔۔ہمیں برطانیہ جانا ہے۔۔۔۔۔۔ہاں ابھی۔۔۔کیا بیس منٹ میں الزبتھ تیار ہوگی۔۔۔۔۔اچھا کُچھ دیر میں ملتے ہیں''ٹیبنگ نے بات کرکے فون بند کردیا۔

''الزبتھ؟''لینگڈن کا لہجہ سوالیہ تھا۔

''میرا طیارہ''۔

لینگڈن نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا،اُس کے چہرے پر سوالیہ نشان تھا۔ابھی اُس نے بولنے کیلئے مُنہ کھولا ہی تھا کہ ٹیبنگ بول پڑا۔

''سارے فرانس کی پولیس تُمھیں ڈھونڈ رہی ہے۔تُم لندن میں محفوظ رہو گے''۔

''کیا یہ بہتر ہوگا؟''سوفی بولی۔

''فرانس سے زیادہ میرے تعلقات انگلستان میں ہیں۔گریل بھی انگلستان میں ہی ہے۔اگر ہم سائلنڈر کھولنے میں کامیاب ہو گئے تو مُجھے یقین ہے کہ ہم گریل تک پہنچ سکتے ہیں''۔

''آپ خطرہ نہیں مول لے رہے؟''سوفی بولی۔''پورے فرانس کی پولیس آپ کی دُشمن ہوجائے گی''۔

ٹیبنگ نے بےفکری سے ہاتھ ہلایا۔''فرانس میں میرا کام ختم ہوچُکا ہے۔میں یہاں صرف سنگِ کُلید کیلئے آیا تھا''۔

سوفی بےیقین لگ رہی تھی۔''ہم ائرپورٹ سے کیسے نکلیں گے؟''

ٹیبنگ بےآواز ہنسی ہنس دیا۔''یہ ایک پرائیویٹ ائرپورٹ ہے۔لی بورگٹ۔میں اپنا علاج انگلستان کے ڈاکٹروں سے کرواتا ہوں اور ایک ماہ میں دو دفعہ انگلستان جانا میری مجبوری ہے۔میں فرانس اور برطانیہ میں اِن مہربانیوں کیلئے رشوت دیتا ہوں۔ جب ہمارا طیارہ فضا میں بلند ہوجائے گا تو رابرٹ تُم یہ فیصلہ کرلینا کہ تُمھیں امریکن سفارتخانے جانا ہے یا نہیں''۔

لینگڈن نے دل ہی دل میں فیصلہ کرلیا کہ وہ سفارتخانے نہیں جائے گا۔اُس کے دماغ میں سائلنڈر اور ڈبے کے اوپر پھول کے نیچے چھُپی عبارت گھُسی ہوئی تھی اور یہ سوالات اُٹھ رہے تھے کہ کیا وہ ہولی گریل تک پہنچ جائے گا؟ کیا ٹیبنگ کے خیالات انگلستان میں گریل کی موجودگی کے بارے میں درست تھے؟ وہ مانتا تھا کہ گریل کی داستانوں جیسے 'کنگ آرتھر' میں انگلستان میں ہی گریل کی موجودگی کا بتایا گیا ہے۔مگر وہ ایک غیر یقینی کیفیت کا شکار تھا۔اُس کے وہم وگُمان میں بھی نہیں تھا کہ ایک دن

وہ ہولی گریل کی تلاش میں مگن ہوگا۔اُسے لگا کہ وہ خوابوں کی دُنیا میں ہے جہاں سے حقیقی دُنیا میں واپسی نامُمکن ہے۔

''جناب''ریمی کی آواز نے لینگڈن کو چونکادیا۔''کیا آپ ہمیشہ کیلئے جا رہے ہیں؟''

''تُمھیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں''ٹیبنگ بولا۔''میں ڈیون شائر میں ایک شاندار محل خریدوں گا اور تُمھارا سامان بھی منگوا لوں گا''۔

لینگڈن کو ٹیبنگ کے جنون پر حیرت تھی جِس کی ساری زندگی ہولی گریل کے بارے میں پڑھتے ،تحقیق کرتے اور اِسے ڈھونڈتے گُزری تھی۔اُس نے غائب دماغی سے شیشے سے باہر دیکھا۔گاڑی درختوں کو پیچھے چھوڑ چُکی تھی جو کہ تاریکی میں بھوتوں کی طرح نظر آ رہے تھے۔اُس نے سائڈ مرر کو دیکھا جو کہ درخت کی ٹہنی لگنے کی وجہ سے تھوڑا اندر کو مُڑ گیا تھا۔آئینے میں سوفی کا چہرا نظر آ رہا تھا جو خاموشی سے بیٹھی تھی۔وہ کافی دیر اُسے دیکھتا رہا۔اُسے اپنے دل میں اطمینان کی محسوس ہوا۔اِتنی مُشکلات کے باوجود اُسے سوفی کا ساتھ اچھا لگ رہا تھا۔

سوفی کو اپنے چہرے پر لینگڈن کی نظروں کا احساس ہوگیا۔وہ آگے کو جھُکی اور اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی۔''تُم ٹھیک تو ہو نا''

''ہاں۔بس ٹھیک ہوں''

وہ سیدھی ہوکر بیٹھ گئی۔لینگڈن نے آئینے میں دیکھا کہ سوفی کے لبوں پر دھیمی سی مُسکراہٹ ہے۔اُسے احساس ہوا کہ وہ بھی مُسکرا رہا ہے۔

رینج روور کے پچھلے حصے میں پڑے سیلاس کو اپنا سانس رُکتا محسوس ہو رہا تھا۔مُنہ میں کپڑا اٹھنسا ہونے کی وجہ سے وہ ناک سے سانس لے رہا تھا۔مگر جنگل اور کچے راستے کی گرد نے اُس کا ناک بھی بند کرڈالا تھا۔گاڑی کو لگنے والا ہر دھچکہ اُس کے کاندھوں اور رانوں میں درد کو بڑھا رہا تھا۔وہ کھانسنا شُروع ہوگیا۔

''اِس کا تو دم گھُٹ رہا ہے''ریمی فِکرمند لہجے میں بولا۔

ٹیبنگ نے مُڑ کر سیلاس کو دیکھا۔

''تُم خُوش قسمت ہو''ٹیبنگ کا لہجہ سرد تھا۔''ہم برطانوی لوگوں کی پہچان دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں،دُشمنوں کے ساتھ اچھا برتاؤ ہے''اُس نے سیلاس کے مُنہ سے کپڑا نکال کر پھینکا۔سیلاس کو یوں لگا جیسے اُس کے ہونٹوں میں ایک آگ سی بھڑک اُٹھی ہے مگر سانس کی بحالی نے اُسے کافی پُرسکون کردیا تھا۔

''تُم کِس کیلئے کام کرتے ہو؟''ٹیبنگ کا لہجہ سخت تھا۔

''میں خُدائی فوجدار ہوں''سیلاس کے جبڑے دُکھ رہے تھے۔

''تُم اوپس ڈائی کے آدمی ہو''ٹیبنگ کے لہجے میں یقین تھا۔

''تُم نہیں جانتے کہ میں کون ہوں''سیلاس نے جواب دیا۔

''اوپس ڈائی کو قیمتی پتھر میں کیا دلچسپی ہے؟''

سیلاس کا ارادہ جواب دینے کا نہیں تھا۔ قیمتی پتھر میں ہولی گریل کا راز پوشیدہ تھا اور ہولی گریل کی تباہی میں چرچ کا اطمینان۔ اُسے ایک بار پھر مایوسی کا احساس ہوا کہ معلّم اور بشپ ارنگروسا اُس کی وجہ سے پھرنا کام ہو گئے ہیں۔ اُن سے رابطے کا کوئی ذریعہ بھی نہ تھا۔ اُسے ڈر تھا کہ لینگڈن اور ٹیبنگ جلد ہولی گریل تک پہنچ جائیں گے۔ اُس نے دل ہی دل میں خُدا سے دُعا مانگی کہ کوئی معجزہ ہو جائے۔

رابرٹ کی نظریں ابھی تک سوفی پر جمی ہوئی تھیں۔

''تُم مسکرا کیوں رہے ہو؟'' سوفی بول پڑی۔ لینگڈن نے مڑ کر اُسے دیکھا۔ وہ مُسکرا رہا تھا اور اُس کے دل کی دھڑکن تیز تھی۔ اُسے ایک نا قابلِ یقین سا احساس ہو رہا تھا کہ آج رات جو کُچھ بھی ہوا اُس کی وجہ اتنی سادہ بھی ہو سکتی ہے؟

''مُجھے تُمہارا موبائل چاہیئے سوفی''۔

''ابھی؟''

''مُجھے لگتا ہے کہ میں سارے مُعاملے کی تہہ تک پہنچ گیا ہوں''۔

''کیا؟''

''بتاتا ہوں پہلے موبائل تو دو''۔

سوفی کے چہرے پر مشکوک سے تاثرات تھے۔ ''جلد از جلد کال ختم کرنا۔ سگنل کی مدد سے ہمارا سُراغ مل سکتا ہے''۔

اُس اپنا موبائل نکال کر لینگڈن کو پکڑا دیا۔

''میں امریکہ کا نمبر کیسے ملاؤں؟''

''اِس میں بین الاقوامی کال کی سہولت نہیں۔ تُمہیں بیرنگ کال ملانا پڑے گی''۔

لینگڈن نے صفر کا بٹن دبایا۔ وہ جانتا تھا کہ اگلے ساٹھ سیکنڈ میں اُسے تمام سوالوں کا جواب مل جائے گا۔

جوناس کافمین ابھی اپنے بستر پر براجمان ہوا ہی تھا کہ فون کی گھنٹی بج پڑی۔ اُس نے بُرا بھلا بولتے ہوئے ریسیور اٹھا لیا۔

''آپ کیلئے جناب رابرٹ لینگڈن کی طرف سے بیرنگ کال ہے۔ کیا آپ یہ کال لینا پسند کریں گے؟'' دوسری طرف مردانہ آواز تھی۔

جوناس کے چہرے پر مخمصہ طاری ہو گیا۔ ''ہاں۔۔ہاں۔۔ملا دو''۔

لائن ملنے پر لینگڈن کی آواز سُنائی دی۔ ''جوناس''۔

''رابرٹ تُم نے مُجھے بستر سے اٹھا ڈالا اور کال بھی بیرنگ''۔

''معاف کرنا جوناس'' لینگڈن بولا۔ ''میں مُختصر بات کروں گا۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ جو مسوّدہ میں نے تُمہیں دیا تھا کیا

وہ۔۔۔۔۔''

جوناس نے رابرٹ کی بات کاٹ ڈالی۔ ''معاف کرنا میں نے اِس ہفتے کا وعدہ کیا تھا مگر میں کُچھ مصروف تھا۔ اِس سوموار کو تُمہیں ترمیم شُدہ مسوّدہ مل جائے گا''۔

''مُجھے ترامیم کی پریشانی نہیں''۔ لینگڈن بولا۔ ''میں جاننا چاہتا ہوں کہ اُس مُسودے کی نقل تُم نے کس کس کو بھجوائی تھیں''۔

جوناس شش و پنج میں پڑ گیا۔ لینگڈن کی نئی کتاب کا مسوّدہ دیویوں کی تاریخ پر تھا۔ اِس میں مگدالہ کی مریم کا ذِکر بھی تھا اور یقیناً یہ بات چند مذہبی انتہا پسندوں کیلئے باعثِ اشتعال ہو سکتی تھی۔ اگر چہ اِس کتاب میں دیئے گئے حوالہ جات کافی معتبر تھے مگر جوناس نہیں چاہتا تھا کہ مسوّدہ یونہی چھاپ ڈالے۔ اُس نے مسوّدہ تصدیق کیلئے کئی لوگوں کو بھجوایا تھا۔ وہ رابرٹ کو اُن لوگوں کے نام نہیں بتانا چاہتا تھا۔ اُسے احساس ہو گیا تھا کہ لینگڈن اِس بات سے خوش نہیں ہو گا کہ بنا پوچھے اُس نے مُسوّدے کی نقول کسی کو بھجوائی ہیں۔

''کیا تُم نے مسوّدہ لوورے کے ناظم کو بھیجا تھا؟''

''اُس میں لوورے کا زکر بار بار آیا ہے اور اِس میں لوورے کے ناظم کی کتابوں کے حوالے موجود ہیں، تو کیا میں اُسے نہ بھجواتا؟''

تھوڑے وقفے کے بعد لینگڈن نے سوال کیا۔ ''تُم نے مُسوّدہ کب بھجوایا تھا؟''

''ایک ماہ پہلے۔ میں نے اُسے یہ بھی بتایا تھا کہ تُم جلد ہی پیرس جاؤ گے اور وہ تُم سے ضرور ملے'' جوناس بات کرتے کرتے رُکا اور پھر بولا۔ ''ارے تُم تو آج پیرس میں ہونا؟''

''ہاں بالکُل میں پیرس میں ہوں''۔

جوناس اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ ''اور تُم نے مُجھے پیرس سے بیرنگ کال کر ڈالی''۔

''جوناس! تُم اِس کال کے اخراجات میری ادائیگی میں سے حذف کر لینا۔۔۔ یہ بتاؤ کہ سانیئر نے تُم سے رابطہ کیا تھا؟ مُسوّدے کے بارے میں اُس کے خیالات کیا تھے؟''

''اُس نے مُجھ سے رابطہ نہیں کیا''۔

''اچھا شُکریہ''

''رابرٹ۔۔۔۔'' مگر دوسری طرف سے رابطہ مُنقطع ہو چُکا تھا۔ جوناس نے ریسیور رکھ دیا اور یہ سوچتے ہوئے بستر پر براجمان ہو گیا کہ تاریخ کے پروفیسر بس خبطی ہوتے ہیں۔

رینج روور کے اندر ٹیبنگ کا قہقہہ گونج اُٹھا۔

''رابرٹ۔ خُفیہ تنظیموں کے بارے میں تُمہاری کتاب کا مُسوّدہ ایک خُفیہ تنظیم کے گراند ماسٹر کے پاس پہنچ گیا۔۔۔ واہ''۔

''بالکُل''۔

''یہ ایک نہایت ہی ظالمانہ اتفاق ہے''۔

لینگڈن کے خیال میں اِس میں اتفاق کی کوئی بات نہیں تھی۔ دیویوں کے موضوع پر کسی کتاب کے بارے میں سانئرَ کے خیالات جاننا یونہی تھا جیسے فٹ بال میچ کے بارے میں ڈیوڈ بیکہم سے تبصرے کا کہنا۔ مزید یہ کہ لینگڈن کی تمام کتابوں میں پریوری کا ذکر ضرور تھا۔

''میں تُم سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں'' ٹیبنگ ابھی تک کھلکھلا رہا تھا۔ ''پریوری کے بارے میں تُمہارے کیا خیالات ہیں؟''۔

لینگڈن سوال کا مقصد سمجھ گیا۔ بہت سے لوگ یہ سوچ کر مشکوک ہو جاتے ہیں کہ صدیاں گُزرنے کے باوجود پریوری نے اپنا راز خُفیہ کیوں رکھا ہوا ہے کُچھ تو پریوری کو ایک افسانہ سمجھتے ہیں۔ اگر پریوری کا وجود ہوتا تو یہ راز اب تک منظرِ عام پر آ چُکا ہوتا۔

''میں اِس معاملے میں غیر جانبدار ہوں''۔

''اچھا مطلب کہ تُم میں بھی وُہی خامی ہے''۔ ٹیبنگ کے لہجے سے اُس کا مطلب واضح ہو چُکا تھا۔ گویا ٹیبنگ بھی یہی چاہتا تھا کہ پریوری اپنا راز فاش کر ڈالے۔

''میں تو بس پریوری کی تاریخ کے بارے میں لکھتا ہوں اور پریوری تو صرف ہولی گریل کی مُحافظ ہے''۔

''کیا تُم نے اِس مسوّدے میں قیمتی پتھر کا زکر کیا تھا؟'' سوفی نے لینگڈن کی طرف دیکھا۔

لینگڈن پلکیں جھپک کر رہ گیا۔ اُس کے مسوّدے میں خُفیہ پتھر کا زکر بلاشُبہ کئی دفعہ آیا تھا۔ ''میں نے اِس کا ذکر یوں کیا تھا کہ پریوری نے اپنی دستاویزات کی حفاظت کیلئے کیا طریقہ کار اختیار کیا ہے''

سوفی کے چہرے پر تحیّر تھا۔ ''اب سمجھ آیا کہ میرے نانا نے کیوں لکھا تھا کہ پی۔ ایس۔ رابرٹ لینگڈن کو ڈھونڈو''۔

لینگڈن کو احساس ہوا کہ مسوّدے میں کُچھ ایسا ضرور تھا جو سانئرَ کی دلچسپی کا باعث تھا۔ مگر وہ اِس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا، کم از کم ٹیبنگ کے سامنے نہیں۔

''یعنی ُتم نے فاش سے جھوٹ بولا تھا'' سوفی نے کہا۔ ''تُمہارا کہنا تھا کہ تُمہارا سانئرَ سے کوئی رابطہ نہیں''۔

''میں نے سچ کہا تھا، مسوّدہ تو میرے ایڈیٹر نے بھجوایا تھا''۔

''سوچو رابرٹ! اگر فاش کو وہ مُسوّدہ مل گیا اور اُس کے ساتھ ایڈیٹر کا لفافہ نہ ملا تو وہ اِسی نتیجے پر پہنچے گا کہ مُسوّدہ تُم نے خود اُسے دیا تھا''۔

رینج روور لی بورگٹ کے ائر پورٹ پر پہنچی تو ریمی رن وے کے بالکُل آخری سرے پر بنے ایک ہینگر کی طرف گاڑی بڑھاتا چلا گیا۔ جب گاڑی ہینگر کے نزدیک پہنچی تو ایک خاکی کپڑے پہنے اُلجھے ہوئے حُلیے والا ایک آدمی نمودار ہوا۔ اُس نے ہاتھ ہلایا اور ہینگر کا بڑا دھاتی دروازہ کھول دیا۔ ریمی گاڑی ہینگر کے اندر لے گیا جہاں سفید رنگ کا جیٹ طیارہ کھڑا تھا۔

''یہ الزبتھ ہے؟'' لینگڈن کے لہجے میں حیرت تھی۔ ٹیبنگ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ خاکی وردی والا تیزی سے گاڑی کی طرف بڑھا۔

''طیارہ تیار ہے جناب'' اُس کا لہجہ برطانوی تھا۔ ''آپ نے تو مُجھے حیران کر دیا''۔ وہ حیرت سے اُنہیں گاڑی سے اُترتے دیکھنے لگا۔

''یہ میرے ساتھی ہیں۔ جنھوں نے کُچھ کاروباری معاملات نمٹانے ہیں۔ ہمارے پاس وقت بالکُل نہیں، جلدی کرو''۔ ٹیبنگ نے کہا۔ اُس کے ہاتھوں میں پستول تھا جسے دیکھ کر خاکی وردی والے کی آنکھیں پھیل گئیں۔ ٹیبنگ نے پستول لینگڈن کو تھما دیا۔

خاکی وردی والا دبے لہجے میں بولا۔

''میں معذرت چاہتا ہوں۔ اِس جہاز میں صرف آپ اور آپ کا مُلازم کو جا سکتے ہیں۔ آپ کے مہمانوں کو تو اجازت نہیں''

''رچرڈ'' ٹیبنگ گرمجوشی سے مُسکرایا۔ ''دو سو برطانوی پاؤنڈ اور یہ پستول کہتا ہے کہ تُم میرے مہمانوں کو لے کر چلو گے'' ٹیبنگ نے تھوڑی دور کھڑی رینج روور کے پچھلے حصے کی طرف اشارہ کیا۔ ''اور وہاں جو ایک بدقسمت انسان ہے اُسے بھی''۔

جہاز کا انجن گڑگڑایا اور وہ زمین سے فضا میں بلند ہو گیا۔ لی بورگٹ کا ہوائی اڈہ اب نیچے رہ گیا تھا۔ سوفی کے دماغ میں کئی گُنجل سوچیں موجزن تھیں۔ وہ فرانس سے فرار ہو رہی تھی۔ وہ سوچ رہی تھی کہ بلی چوہے کا جو کھیل وہ فاش کے ساتھ کھیل رہی ہے اُس کی اہمیت وزارتِ دفاع کی نظروں میں اتنی زیادہ نہیں ہوگی، کیونکہ وہ ایک بے گُناہ انسان کو بچانے کے علاوہ اپنے نانا کی آخری خواہش بھی پوری کر رہی تھی۔ مگر اب یہ راستہ بند ہو چُکا تھا کیونکہ وہ بغیر کسی سفری دستاویز کے فرانس چھوڑ رہی تھی۔ اُن کے ساتھ ایک مفرور مُلزم بھی کے علاوہ ایک اجنبی یرغمال بھی تھا۔ اگر آج رات کے واقعات میں اُس کی شمولیت کی کوئی وجہ بنتی بھی تھی تو اب وہ بھی ختم ہو چُکی تھی۔

وہ تینوں آگے والے کیبن میں بیٹھے تھے جس کے دروازے پر ایک سُنہری تمغہ بنا ہوا تھا گھومنے والی کُرسیوں کے درمیان لکڑی کا میز بھی پڑا ہوا تھا۔ کیبن کی آرام دہ فضا بھی اُن کے دماغوں میں تفکر کم نہ کر سکی تھی۔ جہاز کے پچھلے حصے میں ریسٹ روم تھا جہاں ریمی بندھے ہوئے سیلاس کے ساتھ موجود تھا۔

''اِس سے پہلے کے ہم اپنی توجہ سائلنڈر کی طرف مرکوز کریں'' ٹیبنگ نے گفتگو کا آغاز کیا۔ ''میں ایک نہایت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں؟'' اُس کا لہجہ ناصحانہ تھا، ایسا کہ جیسے کوئی اُستاد اپنے شاگردوں کو نصیحت کر رہا ہو۔

سوفی اور لینگڈن نے سر ہلا دیا۔

''اِس سفر میں میری حیثیت صرف ایک مہمان کی سی ہے جو کہ میرے لئے ایک اعزاز ہے۔ میں نے گریل کی تلاش میں زندگی گُزار ڈالی ہے اِس لئے میں تُمہیں خبردار کرتا ہوں کہ اب واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اور آگے بہت خطرات ہیں'' وہ سوفی کی طرف مُڑا۔ ''مس نیویو! تُمہارے نانا نے قیمتی پتھر تُمہارے حوالے اِس لئے کیا تھا کہ تُم گریل کے راز کو زندہ رکھو''۔

''ہاں'' سوفی نے تائید کی۔

''کیا تُم اُس کی خواہش کی تابعداری میں کُچھ بھی کرنے کو تیار ہو؟''۔

سوفی نے سر ہلا دیا۔ گریل کے علاوہ بھی اُس کے ذہن میں کئی سوالات تھے۔ اُس کا خاندان؟۔ اگرچہ لینگڈن نے اُسے یہ باور کرانے کی کوشش کی تھی کہ گریل کا تعلق اُس کے خاندان سے ہرگز نہیں پھر بھی وہ یہی محسوس کر رہی تھی کہ یہ پُراسرار معمہ اُس کی ذات سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ اُسے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ اُس کے نانا کا بنایا ہوا سائلنڈر اُس سے کُچھ کہنا چاہتا ہے اور اِس سے برآمد ہونے والا راز اُس کی ذات میں موجود کئی برس کا کھوکھلا پن ختم کر دے گا۔

''تُمہارے نانا کے علاوہ بھی تین آدمی قتل ہوئے ہیں'' ٹیبنگ نے سلسلہ کلام جوڑا۔ ''اُن کا مقصد بھی اِس راز کو چرچ کی پہنچ سے دور رکھنا تھا۔ اوپس ڈائی بس اِس راز سے تھوڑے سے فاصلے پر ہی تھی۔ تُمہیں سمجھنا ہوگا کہ یہ تمام حالات تُمہاری ذمہ داری بڑھا رہے ہیں۔ تُمہارے ہاتھ میں دو ہزار سال پُرانی مشعل ہے، جسے تُمہارا نانا بچائے ہوئے تھا اور اب یہ تُمہارے ہاتھوں میں ہے، اِسے بُجھنا نہیں چاہیئے''۔ وہ تھوڑی دیر رُکا اور ڈبے کی طرف دیکھ کر بولا۔ ''میں جانتا ہوں کہ اِس معاملے میں تُمہارے پاس کوئی اور راستہ نہیں مگر موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے تمہیں اپنی ذمہ داری مُکمل طور پر نبھانی ہوگی۔۔۔۔ یا پھر کسی اور کو منتقل کرنا ہوگی''۔

''میرے نانا نے ڈبہ میرے حوالے اِس لئے کیا ہے کہ اُسے مُجھ پر مُکمل اعتبار اور یقین تھا''۔

زبردست۔ ایک نہایت مضبوط عزم ضروری ہے اور تُمہیں یہ بھی پتہ ہونا چاہیئے کہ سائلنڈر کھُلنے کے بعد ہمارا راستہ مزید مُشکل ہو جائے گا''

''وہ کیسے؟'' سوفی بولی۔

''میری عزیزہ! زرا سوچو، ہمارے پاس وہ نقشہ ہوگا جو ہولی گریل تک ہماری رہنُمائی کرے گا۔ اِس وقت تُم ایک ایسے سچ کی تلاش میں ہو جو کہ تاریخ کا رُخ بدل سکتا ہے۔ تُم ایک ایسے راز کی مُحافظہ بن جاؤ گی جسے صدیوں سے تلاش کیا جا رہا ہے۔ تُم پر یہ ذمہ داری ہوگی کہ یہ راز تُم دُنیا کے سامنے لاؤ۔ جو ایسا کرے گا اُس کی تعریف بھی ہوگی اور ظاہر ہے کُچھ لوگ اُسے بُرا بھلا بھی کہیں گے۔ سوال یہ ہے کہ کیا تُم میں اتنی طاقت ہے کہ اِس صورتحال کا سامنا کر سکو؟''

''جہاں تک میرا خیال ہے'' سوفی بولی۔ ''یہ فیصلہ کرنا میرا کام نہیں ہے کہ یہ راز دُنیا کے سامنے لانا چاہیئے یا نہیں''۔

ٹیبنگ کی بھنویں سُکڑ گئیں۔ ''اگر اِس راز کی مالکہ یہ فیصلہ نہیں کرے گی تو پھر کون کرے گا؟''

''وہ تنظیم جس نے صدیوں تک اِس کی حفاظت کی ہے''۔ سوفی نے پُرعزم لہجے میں کہا۔

''پریوری'' ٹیبنگ کا لہجہ مضحکہ خیز تھا۔ ''پریوری کا تو شیرازہ بکھر چُکا ہے۔ تُم حالات سے واقف ہو۔ ہمیں یہ معلوم نہیں کہ یہ قدم کس نے اُٹھایا ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ پریوری میں کوئی کالی بھیڑ ضرور تھی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اب اِس معاملے میں پریوری پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا''۔

''تُم اِس بارے میں کیا کہتے ہو'' لینگڈن بولا۔

''رابرٹ! تُم اچھی طرح جانتے ہو کہ پریوری نے اِس راز کی حفاظت صدیوں تک اِس مقصد کیلئے نہیں کی کہ اِس پر مٹی اور گرد ہی جمی رہے۔ وہ اِس راز کو دُنیا کے سامنے لے کر آنا چاہتی تھی۔ اُن کو ایک خاص وقت کا انتظار تھا۔ ایسا وقت جب یہ دُنیا سچ کو سمجھنے کے قابل ہو''

''اور تُم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ وہ وقت آ پہنچا ہے'' لینگڈن نے استفسار کیا۔

''بالکُل۔ اِس سے زیادہ خاص وقت ہو ہی نہیں سکتا۔ حالات یہی بتا رہے ہیں۔ اور اگر پریوری اِس وقت اپنے راز کو سامنے لانا نہیں چاہ رہی تھی تو چرچ نے پریوری پر حملہ کیوں کیا؟''

''ابھی تک ہم نے اوپس ڈائی کے راہب سے کُچھ نہیں اُگلوایا''۔ سوفی کو اِس بات پر اعتراض تھا۔

''راہب چرچ کا ہی بھیجا ہوا ہے'' ٹیبنگ نے جواب دیا۔ ''چرچ یہ تمام دستاویزات تباہ کرنا چاہتا ہے۔ چرچ اِس راز کے اتنا قریب پہلے کبھی نہیں ہوا، اور پریوری نے اپنا اعتماد تُمہارے حوالے کر دیا ہے۔ سوفی! ہولی گریل کی حفاظت کے کام میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ایک دِن یہ سچ کو دُنیا کے سامنے آنا چاہیئے''۔

لینگڈن بولا۔ ''دیکھو لی! ایک ایسے شخص پر اتنی بھاری ذمہ داری ڈالنا جسے آج ہی اِس راز کا پتہ چلا ہو اچھی بات نہیں''

ٹیبنگ نے آہ بھری۔ ''اگر تُم سمجھ رہے ہو کہ تو میں معافی چاہتا ہوں۔ ہمیشہ سے میرا یہ یقین رہا ہے کہ اِس راز کو دُنیا کے سامنے آنا چاہیئے۔ تُم اِس بارے میں سوچو کہ اگر ہم سائلنڈر کھولنے میں کامیاب ہو گئے تو پھر ہم کیا کریں گے؟''۔

''جناب'' سوفی کے لہجے میں عزم تھا۔ ''میں آپ کے الفاظ ہی دہراتی ہوں۔ گریل کو تُم نہیں ڈھونڈ سکتے بلکہ گریل تُمہیں خود ڈھونڈ لے گی۔ مُجھے یقین ہے کہ گریل کسی وجہ سے ہی مُجھے ڈھونڈ رہی ہے اور جب وقت آئے گا تو ہم خود بخود جان جائیں گے کہ آگے کیا کرنا ہے''۔

لینگڈن اور ٹیبنگ حیران رہ گئے۔

''تو اب'' سوفی نے ڈبے کی طرف اشارہ کیا۔ ''ہمیں اپنے کام کا آغاز کرنا چاہیئے''

لیفٹیننٹ کولیٹ، شاتیو ولاتے کے ڈرائنگ روم میں کھڑا تھا آتش دان میں بُجھتی آگ دیکھ رہا تھا، اُس کی حالت اِس وقت ایک ہارے ہوئے جواری کی طرح تھی۔ کیپٹن فاش کُچھ دیر پہلے پہنچا تھا۔ ابھی وہ ساتھ والے کمرے میں تھا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا، شاید وہ ریج روور کو تلاش کرنے کیلئے رابطے کر رہا تھا۔

پتہ نہیں اب وہ کہاں ہوں گے، کولیٹ نے سوچا۔

فاش کی حُکم عدولی اور لینگڈن کے دوسری دفعہ بچ کر نکلنے کے باوجود وہ شُکر گُزار تھا کہ پولیس کو فرش پر گولی کا نشان مل گیا تھا، کم از کم اُس کا یہ دعوٰی تو ٹھیک تھا کہ اندر سے گولی کی آواز آئی تھی۔ وہ جانتا تھا کہ جب اِس معاملے کی گرد بیٹھے گی تو اُسے بہت

بُرے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بدقسمتی سے اُنہیں جو بھی ثبوت مِلے تھے اُن سے وہ اندازہ لگانے سے قاصر تھے کہ اِس واقعے میں کون مُلوّث ہے؟ باہر کھڑی سیاہ رنگ کی آڈی جعلی کاغذات پر رینٹ کمپنی سے نکلوائی گئی تھی، اِس کی ادائیگی بھی ایک غلط نام اور پتے والے کریڈٹ کارڈ سے کی گئی تھی۔ کار میں سے ملنے والے فنگر پرنٹ انٹر پول کی ڈیٹا بیس میں بھی نہیں تھے۔

یکدم کمرے میں ایک ایجنٹ داخل ہوا۔ اُس کے چہرے پر جوش تھا۔ ''کیپٹن فاش کہاں ہے؟''

کولیٹ نے آتش دان سے نظر نہ اُٹھائی۔ ''وہ ساتھ والے کمرے میں فون پر مصروف ہے''۔

''میں فون پر بات کر چُکا ہوں'' فاش کمرے میں داخل ہوا۔ ''تُمہارے پاس کیا خبر ہے؟''

ایجنٹ بولا۔ ''جناب ابھی ابھی ڈیپازٹری بینک آف زیورخ سے فون آیا ہے کہ بینک کا صدر آندرے ورنٹ بات کرنا چاہتا ہے''۔

''اوہ'' فاش کے چہرے پر حیرت تھی۔ کولیٹ نے بھی اپنی نظریں فاش پر گاڑ دیں۔

''ورنٹ نے اقرار کرلیا ہے کہ لینگڈن اور سوفی کُچھ دیر بینک میں موجود رہے تھے'' ایجنٹ بولا۔

''یہ تو ہمیں بھی پتہ ہے''۔ فاش نے کہا۔ ''اُس نے پہلے جھوٹ کیوں بولا تھا؟''

''وہ آپ سے بات کرنے پر مُصر ہے، وہ کہہ رہا ہے کہ آپ سے پورا تعاون کرے گا''۔

''کس چیز کے بدلے میں؟'' فاش نے ایجنٹ کو دیکھا۔

''وہ چاہتا ہے کہ بینک کا نام اِس معاملے میں نہ آئے اور وہ کسی چوری شُدہ چیز کی برآمدگی چاہتا ہے۔ لگتا ہے کہ لینگڈن اور سوفی نے سانیئر کے اکاؤنٹ سے کوئی چیز چُرائی ہے''۔

''کیا؟'' کولیٹ گویا پھٹ پڑا۔ ''کیسے؟''

فاش کی نظریں ایجنٹ پر جمی ہوئی تھیں۔ ''اُنہوں نے کیا چُرایا ہے؟''

''یہ بات تو ورنٹ نے نہیں بتائی مگر ایسا لگ رہا ہے کہ وہ یہ چیز برآمد کرنے کیلئے ہر طرح سے تعاون کرنے کو تیار ہے''۔

کولیٹ نے اندازہ لگانے کی کوشش کی کہ لینگڈن اور سوفی نے ایسا کیسے کیا ہوگا؟ شاید اُنہوں نے بینک کے کسی مُلازم کو اسلحے کی نوک پر رکھا ہوگا اور ورنٹ کو سانیئر کا اکاؤنٹ کھولنے پر مجبور کیا ہوگا۔ پھر اِس کے بعد اُنہوں نے ورنٹ کو مجبور کیا ہوگا کہ وہ بینک سے نکلنے کیلئے اُن سے تعاون کرے۔ یہ سب مُمکن تھا، مگر کولیٹ پھر بھی یہ بات ماننے کو تیار نہیں تھا کہ سوفی ایسا کُچھ کر سکتی ہے۔

باورچی خانے سے ایک اور ایجنٹ کی آواز سُنائی دی۔ ''کیپٹن میں ٹیبنگ کے فون سے ڈائل کیئے ہوئے نمبر دیکھ رہا ہوں۔ میں نے لی بورگٹ ائیرپورٹ سے رابطہ قائم کیا ہے۔ ہمارے لئے ایک بُری خبر ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

کُچھ دیر بعد فاش شاتیو ولاتے سے نکل رہا تھا۔ وہ جان گیا تھا کہ ٹیبنگ کا ذاتی جہاز قریباً آدھ گھنٹہ پہلے لی بورگٹ ائیرپورٹ سے

پرواز کر چُکا ہے۔ وہاں موجود آدمی کو یہ معلوم نہیں تھا کہ جہاز میں کون کون سوار تھا اور اِس کی منزل کیا تھی؟ اُس کے مُطابق اُنہیں پہلے سے اِس پرواز کا علم نہیں تھا، جو کہ ایک غیر قانونی بات تھی۔ فاش کو اب مزید جواب ڈھونڈنے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ اُسے اُن آدمیوں پر دباؤ ڈالنا پڑے گا۔

''لیفٹیننٹ کولیٹ'' فاش چلایا۔ ''میرے پاس اِس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے کہ تُم محل میں رُکو اور تفتیش کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

طیارہ اب پوری طرح فضا میں بُلند ہو چکا تھا۔ اُس کا رُخ انگلستان کی طرف تھا۔ لینگڈن نے گود میں رکھے ہوئے ڈبے کو اُٹھا کر میز پر رکھ دیا۔ سوفی اور ٹیبنگ بھی اپنی اپنی کُرسیوں پر بیٹھے آگے کو جھک گئے۔ لینگڈن نے ڈبے کا ڈھکن کھولا، اُس کی توجہ سائلنڈر کے بجائے ڈھکن کے نیچے بنے ہوئے سوراخ پر تھی۔ اُس نے اپنی جیب سے قلم نکالا اور اُس کی نب سوراخ میں ڈال دی۔ اُس نے ڈھکن دوبارہ بند کر کے اُس کے اوپر بنے پھول کو اُتارا، نیچے لکھی ہوئی عبارت نے اُسے پھر حیران کر ڈالا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ایک بار پھر عبارت دیکھنے سے شاید کُچھ واضح ہو جائے۔ اُس نے اپنے تمام علم کو بروئے کار لاتے ہوئے عجیب زبان میں لکھی عبارت پڑھنے کی کوشش کی۔ تھوڑی کوشش کرنے کے بعد وہ مایوس ہوگیا۔

''میں ابھی تک یہ نہیں سمجھ سکا کہ یہ کس زبان میں ہے''۔

جس جگہ سوفی بیٹھی ہوئی تھی اُسے عبارت نظر نہیں آ رہی تھی مگر وہ حیران تھی کہ لینگڈن یہ عبارت کیوں نہیں پڑھ سکا؟ اُس کے نانا نے ایسی کونسی زبان استعمال کی تھی جو کہ ایک ماہرِ علامات بھی پہچان نہیں پا رہا۔ سوفی کو احساس ہوا کہ اُس کیلئے یہ زبان نئی نہیں ہو گی۔ اُس کے ساتھ بیٹھا ہوا ٹیبنگ پھٹ پڑنے کیلئے تیار تھا۔ وہ بھی یہ عبارت دیکھنا چاہتا تھا۔ اُس نے مزید جھک کر عبارت دیکھنے کی کوشش کی۔

''مُجھے نہیں پتہ'' لینگڈن نے سرگوشی کی۔ ''میرا خیال تھا کہ یہ کوئی سامی زبان ہے، مگر مُجھے یقین نہیں۔ کافی ساری سیمیائی زبانوں میں نیکوڈوٹ استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں ایسا نہیں ہے''۔

''نیکوڈوٹ؟'' سوفی کا لہجہ سوالیہ تھا۔

ٹیبنگ نے اپنی نظریں ڈبے سے ہٹاتے ہوئے جواب دیا۔ ''بہت ساری جدید سامی زبانوں میں حروفِ علّت (Vowel) کی جگہ چھوٹے چھوٹے نُقطے استعمال ہوتے ہیں جنہیں نیکوڈوٹ کہا جاتا ہے، یہ نُقطے دراصل ایسی زبانوں میں ایک جدید اضافہ ہے ورنہ سامی زبانوں میں حروفِ علّت کبھی استعمال نہیں ہوئے''۔

لینگڈن کی نظریں ابھی تک عبارت پر تھیں۔ ''شاید یہ کوئی (Sephardic) نقل ہے، یا شاید۔۔۔۔۔۔۔''

ٹیبنگ اب مزید برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔ ''شاید۔۔۔ میں۔۔۔ کُچھ۔۔۔'' اُس نے لینگڈن کے ہاتھ سے ڈبہ کھینچ لیا۔ اِس میں کوئی شک نہیں تھا کہ لینگڈن قدیم زبانوں، یونانی، لاطینی اور رومانوی زبانوں میں ماہر تھا مگر ایک نظر پڑتے ہی ٹیبنگ کو یوں لگا جیسے یہ کوئی خاص زبان ہے، شاید یہ کوئی راشی رسم الخط ہے۔

''حیرت انگیز'' وہ بولا ''ایسی زبان ہے میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی''۔

''کیا میں اِسے دیکھ سکتی ہوں؟'' سوفی نے پوچھا۔

ٹیبنگ نے ایسے ظاہر کیا جیسے اُس نے کُچھ سُنا ہی نہیں۔ ''رابرٹ تُم کہہ رہے تھے کہ تُم اِس زبان سے مانوس ہو؟''

''لی!'' سوفی نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا۔ ''کیا میں دیکھ سکتی ہوں کہ میرے نانا نے کیا لکھا تھا؟''

''کیوں نہیں'' ٹیبنگ نے ڈبہ اُس کی طرف دھکیل دیا۔

''آہا'' سوفی بولی۔ ''مُجھے پہلے ہی اندازہ ہو جانا چاہیئے تھا''۔

لینگڈن اور ٹیبنگ نے شدید حیرت سے سوفی کو دیکھا۔

''کیا؟'' ٹیبنگ نے پوچھا۔

سوفی نے کندھے اُچکائے۔ ''یہ اندازہ کہ میرا نانا یہ زبان ہی استعمال کرے گا''۔

''کیا تُم یہ عبارت پڑھ سکتی ہو؟'' ٹیبنگ ابھی تک حیرت زدہ تھا۔

''بہت آسانی سے'' سوفی کھلکھلائی۔ اُسے اب مزہ آرہا تھا۔ ''میرے نانا یہ زبان مُجھے چھ سال کی عُمر میں سکھائی تھی۔ میں اِس زبان کی ماہر ہوں'' وہ اپنی جگہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی، اُس کی آنکھوں میں ٹیبنگ اور لینگڈن کیلیئے سرزنش تھی۔ ''اور جناب، میں حیران ہوں کہ آپ شاہی مئورخ ہو کر بھی اِسے پہچان نہیں سکے''۔

ایک دم۔۔ لینگڈن کو احساس ہوا کہ اُسے یہ عبارت مانوس کیوں محسوس ہو رہی تھی؟۔

اُسے یاد آیا کہ کُچھ سال پہلے ہارورڈ میں کوئی تقریب تھی جس میں ہارورڈ کا پُرانا طالبعلم بل گیٹس بھی آیا تھا۔ وہ اپنے پُرانے تعلیمی ادارے کے میوزیم میں نُمائش کیلیئے ایک انمول چیز لے کر آیا تھا جو کہ اُس نے کُچھ دن پہلے ہی آرمنڈ ہمار سے اکتیس ملین ڈالر میں خریدے تھے۔

ان صفحات کو لکھنے والا کوئی اور نہیں۔ لیونارڈو ڈا ونچی تھا۔ وہ اٹھارہ صفحات، جو کہ اب کوڈیکس لیسسٹر کے نام سے جانے جاتے ہیں پہلے لیسسٹر کے نواب کی ملکیت تھے۔ اِن صفحات میں لیونارڈو نے کئی مضمون لکھے اور خاکے بنائے تھے جن میں علمِ فلکیات، آثارِ قدیمہ اور پانی کے علم کے متعلق کافی تحقیق تھی۔ لینگڈن نے کافی دیر قطار میں کھڑے ہونے کے بعد لیونارڈو کی لکھی ہوئی یہ دستاویز دیکھی تھی اور پہلے تو وہ یہ سمجھا تھا کہ یہ اطالوی زبان میں لکھی ہوئی ہے مگر دیکھنے پر وہ اِس میں اطالوی زبان کا ایک لفظ بھی شناخت نہ کر سکا۔ اُسے اِس تقریب میں شامل ایک خاتون نے آئینہ پکڑایا تھا اور آئینے کے ذریعے اُس نے وہ زبان پڑی تھی۔ وہ دراصل اُلٹی لکھی ہوئی تحریر تھی۔ تاریخ دان اِس بات پر سوال اُٹھاتے تھے کہ لیونارڈو اُلٹی لکھائی کیوں کرتا تھا، شاید وہ یہ چاہتا تھا کہ اُس کی تحقیق کو کوئی پڑھ نہ لے یا پھر وہ بائیں ہاتھ سے لکھتا تھا جس وجہ سے اُسے اُلٹا لکھنے میں آسانی ہوتی ہوگی۔

سوفی لینگڈن کی طرف دیکھ کر مُسکرائی۔ وہ جان چُکی تھی کہ لینگڈن اُس کا مطلب سمجھ گیا ہے۔ ٹیبنگ کُچھ بُڑبڑا رہا تھا۔

''آخر یہ ہے کیا؟'' وہ بولا۔

''اُلٹی لکھائی'' لینگڈن بولا۔ ''ہمیں اِسے پڑھنے کیلیئے آئینے کی ضرورت ہے''۔

''میرے خیال میں اِس کی ضرورت نہیں پڑے گی'' سوفی بولی۔ ''یہ دھاتی سا کاغذ ہے اور کافی پتلا ہے'' اُس نے ڈبہ اٹھایا اور اُس کو دیوار پر لگی روشنی کے پاس لے گئی۔ وہ جانتی تھی کہ اُس کا نانا دراصل اُلٹی لکھائی نہیں کر سکتا تھا مگر وہ کاغذ پر لکھ کر اُسے دوسرے کاغذ پر چھاپ لیا کرتا تھا۔ سوفی کا اندازہ تھا کہ اُس نے یہ لکھائی کوئلے سے کی تھی اور پھر اِس دھاتی کاغذ پر چھاپ کر اِسے ڈھکن میں لگا دیا تھا۔ روشنی کے قریب جا کر سوفی کو اپنا اندازہ درست ثابت ہوا۔ روشنی دھاتی کاغذ میں سے گُزر رہی تھی اور لکھائی سیدھی نظر آ رہی تھی۔

''یہ تو انگریزی ہے'' ٹیبنگ کے لہجے میں شرمندگی تھی۔ ''میری مادری زبان''۔

جہاز کے عقب میں ریمی آگے والے کیبن سے آنے والی آوازیں سُننے کی کوشش کر رہا تھا مگر اُسے انجن کے شور کی وجہ سے کُچھ سُنائی نہیں دے رہا تھا۔ ریمی کو آج رات کے واقعات کا اُتار چڑھاؤ پسند نہیں آ رہا تھا۔ اُس نے اپنے قدموں میں بندھے پڑے سیلاس کو دیکھا۔ وہ بالکُل ساکت پڑا تھا شاید وہ کوئی دُعا مانگ رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جہاز پندرہ ہزار فٹ کی بلندی پر تھا۔ لینگڈن کو ایسا محسوس ہُوا کہ دُنیا کہیں تحلیل ہو رہی ہے، وہ سانئیر کی لکھی ہوئی نظم پڑھ رہا تھا۔

an ancient word of wisdom frees this scroll

and helps us keep her scatttered family whole

ahead stone praised by templar is the key

(and atbash will reveal the truth to thee

سوفی نے پاس پڑی ٹپائی سے کاغذ اور قلم اُٹھا کر نظم کو کاغذ پر لکھ لیا۔ وہ میز کے اِردگرد بیٹھ گئے۔ اِس نظم کی مدد سے وہ سائلنڈر کھولنے والا کوڈ جان سکتے تھے مگر اِس کا مطلب فی الحال اُن کی سمجھ سے باہر تھا۔ لینگڈن کو نظم میں کُچھ مانوس محسوس ہو رہا تھا۔ اِس نظم کا وزن، پانچ کا اِیہامی وزن (Iambic Pentameter)۔ وہ اِس طرح کی نظمیں، خُفیہ تنظیموں پر تحقیق کے دوران دیکھ چُکا تھا، پچھلے سال ویٹیکن کی خُفیہ لائبریری میں بھی ایسی ایک نظم اُس کی نظروں سے گُزری تھی۔ قدیم یونان سے آج تک ایسے وزن کی نظمیں، نہایت مانے اور مشہور ادبی انسان استعمال کرتے رہے تھے جن میں آرکی لوکس (Archilochus)، شکسپیئر، ملٹن، چاسر اور وولٹائر شامل تھے۔ وہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اِس وزن کی نظمیں کی روحانی خاصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اِس طرح کا وزن فطرت پرست بھی استعمال کرتے تھے۔

ایہام (Iamb)۔ ذوالفاظ، مُتضاد معانی کے ساتھ۔ ایک معنی دکھاوے کیلیئے اور دُوسرا حقیقی معنی۔

''یہ پانچ کا وزن ہے'' ٹیبنگ لینگڈن کی طرف مُڑ کر بولا۔ ''اور زبان بھی انگریزی ہے۔ صاف سُتھری زبان (La Lingua